قال اللہ تعالیٰ وقرآنا فرقناہ لتقرأہ علی الناس علیٰ مکث ونزلناہ تنزیلا

چوں آیت موصوفہ دال ست بر نافعیت تعلیم تدریجی برائے عامۂ ناس
راضر باشد یا بادی ÷ و نیز بر ضرورت تعلیم علوم قرآنیہ یعنی دینیہ کہ مشتمل ست بر
مقاصد و مبادی ÷ پس اتباعاً للنص المذکور ÷ صحیفہ شہریہ کہ متدرج ست بتدرج شہود

مسمی بہ

الہادی

نمبر ۹ | بابت ماہ محرم الحرام ۱۳۴۵ھ | جلد ۲

کہ جامع ست انواع علوم دینیہ را برائے ہر طالب و جادی و مذکر ست مہر مجلس و نادی
و ممکن ست برائے ہر جائع و صادی ÷ بصورت ترجمہ رسالہ ترغیب و ترہیب و تسہیل المواعظ
و مصالح عقلیہ و کلید مثنوی و تشرف کہ اکثر آں مستفاد ست از درگاہ ارشادی
یعنی خانقاہ اشرفی امدادی ÷ بادارۃ محمد عثمان عامی ÷ در ہر ماہ اسلامی

در مطبع محبوب المطابع الکٹرک پریس دہلی مطبوع گردید

از کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی نزد کوتوالی بر صدر بہم رسد

لہ ز "التفسیر العام ماخوذ من الحدیث اقض بیننا بکتاب اللہ وقضی بالرجم" ۱۲

فہرست مضامین

رسالہ الہادی بابت محرم الحرام ۱۳۴۵ھ
جو بہ برکت دعاء حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرفعلی صاحب مدظلہم العالی
کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی سے شائع ہوتا ہے

اصول و مقاصد رسالہ "الہادی" اور ضروری اطلاعیں

(۱) رسالہ ہذا کا مقصود امت محمدیہ کے عقاید و اخلاق و معاشرت کی اصلاح ہے۔

(۲) یہ رسالہ ہر قمری مہینے کی تیسری تاریخ کو بحمد اللہ عین تاریخ پر ہی شائع ہوتا ہے۔

(۳) کسی ماہ کا رسالہ علاوہ ٹائیٹل کے ڈھائی جزو سے کم نہ ہوگا بعض مرتبہ کسی مضمون کی تکمیل کی ضرورت سے اس سے بھی بڑھ جانا ممکن ہو اور قیمت سالانہ دو روپے آٹھ آنہ ہے۔

(۴) سوائے اُن صاحبوں کے جو پیشگی قیمت ادا فرما چکے ہیں جملہ حضرات خریداران کی خدمت میں رسالہ وی پی بھیجا جائیگا اور دو آنہ خرچ رجسٹری اضافہ کر کے دو روپے دس آنہ کا وی پی روانہ ہوگا۔ جسپر دو آنہ فیس منی آرڈر ڈاکخانہ اضافہ کریگا اور دو روپے بارہ آنہ کا وی پی پہنچیگا

(۵) جن حضرات کی خدمت میں نمونہ کے طور پر رسالہ ارسال کیا جاتا ہے۔ وہ جبتک پیشگی قیمت نہ بھیجیں گے یا وی پی کی اجازت نہ دیں گے دوسرا پرچہ نہ بھیجا جائے گا

(۶) جو صاحب درمیان سال میں خریدار ہوں گے ان کی خدمت میں کل پرچے شروع جلد یعنی جمادی الاول سے بھیجے جائیں گے اور ابتدا سے خریدار سمجھے جاینگے اور اگر الہادی کی جلد اول درکار ہو طلب فرماویں مگر اس کی قیمت تین روپے ہے۔ علاوہ محصول ڈاک کے

محمد عثمان مالک و مدیر رسالہ الہادی دہلی

نے فرمایا کہ اے ابو فاطمہ اگر تو آخرت میں مجھسے ملنا چاہتا ہے تو کثرت سے سجدے کیا کر۔

اور حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی ایسی حالت بندے کی کہ اللہ کے نزدیک اسپر بندے کا رہنا محبوب ہو اس سے زائد نہیں ہے کہ اس کو سجدہ کرتے ہوئے اور سر کو خاک میں گرد آلود کرتا ہوا دیکھے اس کو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس حدیث کو تنہا عثمان نے روایتہ کیا ہے۔ مصنف فرماتے ہیں کہ یہ عثمان بن قاسم ہے۔ ابن حبان نے انکو ثقات میں ذکر کیا ہے۔

اور حضرت ابو ہریرہؓ سے بھی مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر پر گذرے فرمایا اس قبر والا کون ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ فلاں شخص فرمایا اس شخص کی دو رکعتیں مجھکو تمہاری ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں اس کو طبرانی نے اوسط میں لبسند حسن روایتہ کیا ہے

اور حضرت مطرفؒ سے مروی ہے کہ میں قریش کی ایک جماعت کے پاس بیٹھا تھا۔ کہ ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھنی شروع کی اور اس قدر کہ برابر پڑھے جاتا تھا۔ اور رکوع و سجدے کیے جاتا تھا۔ اور بیٹھتا نہ تھا میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں خیال کرتا ہوں کہ یہ معلوم کرسکے کہ یہ اپنی نماز وتر پر ختم کرتا ہے یا شفع پر۔ لوگوں نے کہا کہ کیا تم اس کی طرف چلتے نہیں کہ اس کو کہدیتے کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا کہ اے اللہ کے بندے میں نہیں جانتا کہ تو یہ معلوم کرسکے کہ تو اپنی نماز کو شفع پر ختم کرتا ہے یا وتر پر اس شخص نے کہا کہ مگر اللہ جانتا ہے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی اللہ کے واسطے ایک سجدہ کرے تو اُس کے واسطے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور اسکی ایک خطا معاف کی جاتی ہے اور ایک درجہ بڑھایا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کون ہیں فرمایا ابو ذر میں اپنے ہمراہیوں کے پاس واپس آیا اور ان سے کہا کہ اللہ تم ہمنشینوں کو بری جزا دے تم نے مجھکو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کو بتلانے اور سکھانے کا مشورہ دیا اور ایک روایت میں ہے کہ میں نے انکو دیکھا کہ وہ قیام کو دراز کرتے ہیں اور رکوع اور سجدے کثرت سے کرتے ہیں۔ میں نے ان سے اسکا ذکر کیا فرمانے لگے کہ میں نے نماز کے احسن میں کوتاہی نہ کی اس واسطے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے ایک رکوع کیا یا ایک سجدہ کیا اس کے واسطے اس رکوع یا سجدے کی وجہ سے ایک درجہ بلند کیا جائے گا۔ اور ایک خطا معاف کی جائے گی۔ اس کو احمد و بزار نے اس کے قریب روایت کیا ہے اور یہ اپنے تمام طریقوں میں حسن ہے یا صحیح ہے

اور حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام سے مروی ہے کہ میں حضرت ابو درداء کے پاس ان کے مرض الموت میں حاضر ہوا انہوں نے فرمایا کہ اے بھتیجے اس شہر میں تم کس کام کی وجہ سے آئے میں نے عرض کیا کہ کچھ نہیں بجز اس تعلق کے جو آپ کے اور میرے والد عبداللہ بن سلام کے درمیان میں تھا فرمایا کہ یہ (یعنی وقت موت) جھوٹ کا بہت برا موقع ہے (یعنی ایسے وقت کوئی جھوٹ نہیں بولتا) میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو عمدگی کے ساتھ کرے پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں یا چار رکعتیں (شک سہیل راوی کی جانب سے ہے) پڑھے ان میں رکوع اور انکساری خوب کرے پھر اللہ سے مغفرت چاہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ اس کو امام احمد نے بسند حسن روایت کیا ہے۔ ۱۶۲

اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عمدگی کے ساتھ وضو کرے پھر دو رکعت پڑھے کہ ان کے درمیان میں بھولے نہیں تو اس کے تمام پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اس کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے اور ابوداؤد ہی کی ایک روایت میں ہے کہ کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ جو عمدگی کے ساتھ وضو کرے اور دو رکعتیں اپنے ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر پڑھے۔ پھر بھی اس کے واسطے جنت واجب نہ ہو۔

اور حضرت عقبہ بن عامر رض سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں ساتھ تھے اور اس زمانہ میں اپنی خدمت آپ ہی کر لیا کرتے تھے۔ خود ہی اپنے اونٹوں کو نوبت بہ نوبت چرا لیا کرتے تھے۔ ایک زمانہ میں میری اونٹوں کی چرانے کی باری تھی۔ میں روزانہ انکو شام کو چرا کر واپس لاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ بیان فرماتے ہوئے دیکھا کرتا ایک روز میں نے آپ کو (اثنائے خطبہ میں) فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی تم میں سے عمدگی کے ساتھ

وضو کرتا ہے۔ اور پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں ظاہر و باطن کو متوجہ کر کے پڑھتا ہے وہ اپنے واسطے جنت کو واجب کر لیتا ہے۔ میں نے کہا کہ واہ واہ یہ کیا عمدہ بات ہے۔ اس کو مسلم ابوداؤد نسائی ابن ماجہ نے اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں بعض حدیث کو روایت کیا ہے۔ الفاظ ابوداؤد کے ہیں اور اس کو حاکم نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ جو وضو کامل کرے پھر اپنی نماز میں ایسے طریقہ پر کھڑا ہو کہ وہ سمجھ رہا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اور پھر نماز سے ایسا پاک و صاف فارغ ہو کہ جیسے وہ اپنی ماں سے پیدا ہوا تھا اور حاکم نے صحیح الاسناد کہا ہے

اور حضرت عاصم بن سفیان ثقفی سے مروی ہے کہ لوگ غزوۂ سلاسل کو گئے تھے مگر وہ غزوہ میں نہ شریک ہو سکے لہذا وہ سرحدی حفاظت میں مشغول ہو گئے پھر وہ حضرت معاویہ کے پاس واپس آئے تو ان کے پاس ابوایوب اور عقبہ بن عامر بھی بیٹھے تھے۔ عاصم نے کہا کہ اے ابوایوب ہم سے اس سال غزوہ فوت ہو گیا اور ہمکو یہ خبر لگی ہے کہ جس شخص نے چار مسجدوں میں نماز پڑھ لی اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے فرمایا اے میرے بھتیجے کیا میں اس سے زیادہ سہل بات نہ بتاؤں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی حکم (شرعی) کے موافق وضو کرے اور قاعدے کے مطابق نماز پڑھے اس کے تمام پہلے کئے ہوئے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اسی طرح پر ہے اے عقبہ (یہ عقبہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا) انہوں نے کہا کہ ہاں۔ اس کو نسائی ابن ماجہ نے اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور کتاب الوضو میں عمرو بن عبسہ کی ایک حدیث گذری ہے۔۔ اس کے اخیر میں ہے کہ پھر اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی حمد و ثنا اور بزرگی جیسے کہ اس کی شان کے لائق ہے کرے اور اس کا دل خدا کے واسطے فارغ ہو جائے تو ضرور ہے کہ وہ شخص اپنی خطاؤں سے ایسا پاک و صاف نکلیگا کہ جیسے اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔ اور اسی باب میں اس سے پہلے حدیث حضرت عثمان کی گذری ہے اس میں ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مرد مسلمان ایسا نہیں ہے کہ فرض نماز اسکے آجائے اور وہ اس کا وضو اور اس کا سجدہ اور رکوع خوبی کی

۱۶۳

ساتھ ادا کرے اور پھر اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ نہ ہو جب تک کہ کبائر کا ارتکاب نہ کرے اور یہ (دولت) تمام زمانے میں ہے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔ اور حدیث عبادہ کی بھی پہلے گذری ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ پانچ نمازیں ہیں کہ اللہ نے ان کو فرض کیا ہے جوان کا اچھا وضو کرے اور ان کو ان کے وقت پر ادا کرے اور ان کے رکوع اور سجدے اور خشوع کو کامل کرے تو اللہ کے ذمہ پر عہد ہے کہ اس کو بخشدے اور ایک باب میں اس کے بعد حضرت انس رض کی حدیث بھی آئے گی اگر خدا نے چاہا۔

اول وقت نماز پڑہنیکی ترغیب

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اللہ کے نزدیک کونسا عمل زیادہ پیارا ہے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا میں نے عرض کیا پھر کونسا فرمایا والدین کے ساتھ سلوک کرنا میں نے عرض کیا پھر کونسا فرمایا اللہ کے واسطے جہاد کرنا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی بیان فرمائے اور اگر میں زیادہ دریافت کرتا تو اور زیادہ آپ بیان فرماتے اس کو بخاری مسلم ترمذی نسائی نے روایت کیا ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے یہ شعبہ روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا افضل عملوں میں سے وقت پر نماز پڑہنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جہاد ہے اس کو امام احمد نے روایت کیا ہے اور اس کے راوی سند صحیح میں شمار ہوتے ہیں۔

اور حضرت اُم فروہ (یہ صحابیہ اُن عورتوں میں سے تہیں کہ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے) سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل تمام اعمال میں سے افضل ہے۔ فرمایا اول وقت نماز پڑھنا اس کو ابوداؤد ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی کہا ہے کہ یہ حدیث صرف عبداللہ بن عمر عمری سے مروی ہے اور وہ اہل حدیث کے نزدیک قوی نہیں ہے اور محدثین نے اس حدیث

١٦٤

میں اضطراب کیا ہے۔ صاحب کتاب حافظ منذری رح فرماتے ہیں کہ یہ عبد اللہ صدوق ہے اور سند حسن کے رواۃ میں سے ہے اور ان میں کچھ کمی ہے۔ امام احمد نے ان کی نسبت فرمایا ہے کہ روایت حدیث میں صالح ہیں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ اور ابن معین نے کہا ہے کہ ان کی حدیث لکھی جاتی ہے (یعنی عند المحدثین مقبول ہے) اور ابن عدی نے کہا ہے کہ یہ بہت سچے ہیں اور ان میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ اور ابو حاتم اور ابن مدین نے ضعیف کہا ہے۔ اور یہ ام فروہ حضرت ابوبکر صدیق کی علاتی بہن ہیں اور جس شخص نے ان کے بارے میں کہا ہے کہ یہ ام فروہ انصاری ہیں ان کو وہم ہوگیا ہے۔

اور حضرت عبادہ بن صامت رض سے مروی ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ پانچ نمازیں اللہ نے فرض کی ہیں جس نے ان کے واسطے وضو عمدگی سے کیا اور ان کے وقت پر ان کو پڑھا اور ان کے رکوع وسجود اور خشوع کو کامل کیا اس کے واسطے خدا کے نزدیک عہد ہے کہ اس کی مغفرت فرمائے۔ اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے واسطے اللہ کے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔ چاہے اس کو بخش دے اور چاہے اسکو عذاب دے۔ اس کو امام مالک ابوداؤد نسائی اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

۱۶۵

اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رض سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اپنے اصحاب پر گذرے ان سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا رب تبارک وتعالیٰ کیا فرماتا ہے انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے۔ تین مرتبہ آپ نے یہی کلمہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قسم ہے میری عزت اور جلال کی کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ وہ ان نمازوں کو ان کے وقت پر پڑھے اور اس کو میں جنت میں داخل نہ کردوں اور جس نے ان نمازوں کو غیر وقت میں پڑھا اس کو میں چاہونگا تو بخشدوں گا اور چاہوں گا تو عذاب دونگا۔ اس کو طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے۔ انشاء اللہ اس کی سند حسن ہے۔

نماز باجماعت پڑھنے کی ترغیب اور جو نماز کو جائے اور جماعت نہ ملی تو اُس کا اجر

اور حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد کی جماعت کی نماز اس کے گھر اور بازار کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے اور یہ اس سبب سے ہے کہ جب اس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر مسجد کو چلا اس طرح کہ وہ نماز ہی کے واسطے گھر سے چلا ہے کوئی ایسا قدم نہ رکھیگا کہ اس کی وجہ سے ایک درجہ نہ بلند ہو اور ایک خطا نہ معاف ہو۔ اور جب نماز پڑھتا ہے تو برابر فرشتے اس پر درود پڑھتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے مصلے پر رہتا ہے تاوقتیکہ وہ حدث نکرے اور کلمات درود یہ ہیں اے اللہ اس پر رحمت نازل فرما اے اللہ اسپر رحم فرما۔ اور جب تک کہ نماز کی انتظار میں رہتا ہے اسوقت تک نماز میں شمار ہوتا ہے۔ اس کو بخاری نے روایت کیا ہے اور انہی کے الفاظ ہیں۔ اور مسلم ابوداؤد و ترمذی ابن ماجہ نے بھی روایت کیا ہے

اور حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تنہا نماز پڑھنے سے جماعت کی نماز ستائیس درجہ افضل ہے۔ اس کو امام مالک بخاری مسلم ترمذی نسائی نے روایت کیا ہے۔

۱۶۶

اور حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ جس کو یہ اچھا معلوم ہوتا ہو کہ کل کو اللہ پاک سے اسلام پر رہ کر ملاقات کرے اس کو چاہیئے کہ ان نمازوں کی محافظت کرے جہاں ان کے واسطے بلایا جائے (یعنی جس جگہ پر اذان ہو جائے) اسواسطے کہ اللہ تعالی نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کچھ طریقے ہدایت کے مشروع فرمائے ہیں اور ان میں سے یہ نمازیں بھی ہیں۔ اور اگر تم لوگوں نے اپنے گھروں میں نماز پڑھی جیسے کہ یہ شخص گھر میں پیچھے رہ کر نماز پڑھتا ہے تو تم نے اپنے نبی کے طریقہ کو چھوڑ دیا اور اگر اپنے نبی کے طریقہ کو تم نے چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہوگئے اور کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ وہ عمدگی کیساتھ طہارت حاصل کرے اور ان مساجد میں سے کسی مسجد میں نماز کے لئے جانے کا ارادہ کرے تو اس کے واسطے خدا تعالیٰ ہر قدم کے بدلے ایک نیکی نہ لکھتا ہو اور ایک درجہ نہ بلند کرتا ہو اور ایک گناہ نہ معاف کرتا ہو اور ہم نے تو اپنے لوگوں کو ایسی حالت میں دیکھا ہے کہ ان میں جماعت سے پیچھے بجز کھلے منافق کے اور کوئی نہیں رہتا تھا اور بعض شخص دو آدمیوں کے درمیان میں گھسٹ کر

(بباعث ضعف یا مرض کے) آتا تھا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا تھا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ میں نے اپنے لوگوں کو ایسی حالت میں دیکھا ہے کہ ان میں سے نماز سے پیچھے بجز مشہور منافق یا بیمار کے کوئی نہیں رہتا تھا۔ اور بعض شخص تو آدمیوں کے درمیان میں چلتا تھا اور جماعت میں شامل ہو جاتا تھا۔ اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو ہدایت کے طریقے بتلائے ہیں اور ان میں سے ایسی مساجد میں نماز پڑھنا ہے کہ جن میں اذان دیجاتی ہے۔ اس کو مسلم ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

اور حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کی جماعت میں نماز پڑھنا اس کی تنہا نماز پڑھنے سے کچھ اوپر بیس درجے افضل ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر ایک ان مدارج میں سے مثل اس کی تنہا نماز کے درجے کے ہے۔ اس کو امام احمد نے بسند حسن اور یعلی اور بزار اور طبرانی اور ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں اس کے مثل روایت کیا ہے۔

١٦٧

اور حضرت عمر بن الخطابؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ تبارک و تعالی جماعت میں نماز پڑھنے سے خوش ہوتا ہے۔ اسکو امام احمد نے بسند حسن اور اسی طرح طبرانی نے حدیث ابن عمر سے بسند حسن روایت کیا ہے۔

اور حضرت عثمانؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی وضو کامل کرے پھر فرض نماز پڑھنے چلے اور امام کے ساتھ ادا کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اس کو ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

اور حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شب میں میرے پاس میرے رب کی جانب سے ایک فرستادہ آیا اور ایک روایت میں ہے کہ میں نے اپنے رب کو نہایت عمدہ صورت میں خواب کی حالت میں دیکھا۔ مجھے فرمایا اے محمدؐ میں نے عرض کیا لبیک اے پروردگار وسعدیک فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ فرشتوں کا گروہ اعلیٰ کس بارے میں بحث کر رہے ہیں میں نے عرض کیا میں نہیں جانتا۔ تب آپ نے میرے دونوں مونڈھوں کے درمیان دست مبارک رکھا یہاں تک کہ میں نے اس کی ٹھنڈ

دونوں چھاتیوں کے درمیان پائی یا فرمایا اپنے سینہ میں پائی۔ بس جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا سب مجھکو منکشف ہوگیا۔ یا فرمایا کہ مابین مشرق و مغرب کے جس قدر خدا نے چاہا منکشف ہوگیا) فرمایا اے محمد تم جانتے ہو کہ کس بارے میں ملائکہ کی جماعت اعلی گفتگو کر رہی ہے میں نے عرض کیا کہ ہاں ترقی درجات اور کفارات میں۔ اور قدموں کو جماعت کے واسطے اٹھانا اور سردی کے زمانے میں وضو کامل کرنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور جس شخص نے ان نمازوں پر مداومت کی اس نے خیر و صلاح کے ساتھ زندگی بسر کی اور خیر ہی پر وفات پائی۔ اور اپنے گناہوں کے اعتبار سے ایسا ہو گیا جیسے بروز پیدائش تھا۔ فرمایا اے محمدؐ میں نے عرض کیا لبیک وسعدیک فرمایا جب تم نماز پڑھ چکا کرو تو کہا کرو اللھم انی اسئلک فعل الخیرات و ترک المنکرات وحب المساکین واذا اردت بعبادک فتنۃ فاقبض لی الیک مفتون (ترجمہ) اے اللہ میں تجھسے نیک کاموں کا کرنا اور برے کاموں کا چھوڑنا اور مسکینوں سے محبت رکھنا طلب کرتا ہوں۔ اور جب تو اپنے بندوں کو فتنے میں مبتلا کرنے کا ارادہ فرمائے تو مجھکو غیر مفتون اپنی طرف بلالے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اور اعمال ترقی درجات کثرت سلام اور کھانا کھلانا اور ایسے وقت میں شبکو نماز پڑھنا کہ لوگ سوتے ہوں۔ اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور حسن غریب کہا ہے۔

۱۶۸

اور حضرت ابو امامہؓ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ نماز جماعت سے پیچھے رہجانے والا جانتا کہ اس جماعت کے جانے والے کے واسطے کیا اجر ہے تو یہ بھی ضرور آتا۔ اگرچہ گھٹنیوں کے بل آتا۔ یعنی اگر یہ جماعت ترک کرنے والے جماعت کے ثوابونکی تصدیق تام کرتے اور ان کی قدر پہچانتے تو ہرگز جماعت نہ ترک کرتے یہ طبرانی کی ایک طویل حدیث کا ٹکڑا ہے جو ترک جماعت کے باب میں انشاء اللہ بتمامہ آئیگی

اور انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے واسطے چالیس روز جماعت میں تکبیر اولی کو پاکر نماز پڑھی۔ اس کے واسطے دو چیزوں سے براءت لکھدی جائیگی ایک براءت نار جہنم سے اور ایک نفاق سے اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ کسی شخص نے اس حدیث

سلسلہ تسہیل المواعظ کا پندرہواں وعظ

مسمّی بہ

عملِ دین کی ضرورت

منتخب از ضرورۃ العمل فی الدین وعظ سوم دعوات عبدیت

حصہ سوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ ماثورہ۔ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلو علیھم اٰیٰتک ویعلمھم الکتب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم۔ (ترجمہ) اے رب ہمارے اور بھیجئے ان میں ایک رسول جو انہیں میں سے ہو پڑھے انپر آیتیں آپ کی اور سکھاوے انکو کتاب اور حکمت اور پاک کرے انکو آپ قدرت والے ہیں اور حکمت والے ہیں اس آیت کے متعلق یہ مضامین ہیں۔

(۱) یہ وہی آیت ہے جو اس سے پہلے دو وعظوں میں پڑھی جا چکی ہے پہلے وعظ میں اسکے مناسب کچھ باتیں بیان ہوئی تھیں اور دوسرے وعظ میں اسکے ایک جزو یعنی الفاظ کا پوری طرح بیان کیا گیا تھا اور دوسرے جز یعنی معنی کا بیان بھی کسیقدر تفصیل

کے ساتھ کردیا گیا تھا تیسرا جز و یعنی عمل باقی تھا اس وقت عمل کا بیان کیا جائے گا
اور دوسرے جز و یعنی معنی کے بیان کو بھی پورا کر دیا جائے گا۔ یہ حاصل ہے اس آیت
کا یعنی اس آیت میں تین چیزوں کا بیان ہے اول مقصود الفاظ کا علم۔ دوسرا مقصود
معنی کا علم۔ تیسرا مقصود عمل۔ سو الفاظ کا تو پوری طرح بیان کر دیا تھا البتہ ایک
چھوٹی سی بات رہ گئی تھی۔ وہ اب بیان کئے دیتا ہوں۔ وہ یہ کہ الفاظ کے کچھ حق ہیں
اور وہ یہ ہیں کہ ہر حرف صحیح کر کے پڑھا جاوے کیونکہ عربی ایسی ہے جیسے اردو۔ سو اردو
زبان اگر اردو کے قاعدے کے موافق ہوگی تو وہ اردو کہلائے گی ورنہ نہیں جیسے کہ
آجکل دوسری قوموں کے مشابہ بننے کے لئے بعض لوگ اردو غلط بولنے لگے ہیں ظاہر
ہے کہ وہ اردو نہیں ہے میں نے خود اسٹیشن کانپور پر دیکھا کہ ایک ہندوستانی
نے اردو کو خراب کر کے ایک شخص سے کہا کہ ہم یہ بات سننا نہیں مانگتا۔ اور ان لوگوں کا
صحیح اردو کو چھوڑنا صرف اس غرض سے ہے کہ انگریزوں کے مشابہ ہو جائیں۔ افسوس
ہے کہ وہ تو اس کوشش میں ہیں کہ ہمکو صحیح اردو آجائے اور ہم اس کوشش میں
ہیں کہ جو کچھ آتی ہے وہ بھی خراب ہو جائے۔ میں نے اس سے پہلے وعظ میں عرض کیا
تھا کہ وہ تو ہماری چیزیں لیتے جاتے ہیں اور ہم انکی چیزیں اختیار کرتے جاتے
ہیں یہ بھی اُن ہی میں سے ہے کیا انتہا ہے کہ الفاظ میں بھی باوجود اختیار اور
قدرت کے اُن کے موافق ہونے کی کوشش کی جاتی ہے غرض جیسے یہ اردو نہ تھی
اسی طرح اگر عربی کو بگاڑ کر پڑھا جاوے تو وہ عربی نہ ہوگی اس وقت جو لوگ قرآن
شریف پڑھنے کی طرف توجہ کرتے ہیں وہ بھی اُس کے صحیح کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتے
بلکہ اکثر عالموں کو بھی اس کا خیال نہیں ہے حالانکہ اس پر توجہ نہ کرنے سے بڑی بڑی
غلطیاں ہو جاتی ہیں تو چونکہ قرآن عربی ہے اس لئے جب صحیح کر کے نہ پڑھا جائے گا
تو عربی نہ رہے گا پس جس نے صحیح کر کے نہ پڑھا اُس نے قرآن عربی میں نہ پڑھا
تو قرأت سیکھنا ضروری ہوا اور بدون اس کے جس طرح آپ جاہلوں کو غلط اردو
بولتے دیکھتے ہیں اور اُن پر ہنستے ہیں اسی طرح قاری آپ پر بھی ہنستے ہیں۔

الفاظ کے حقوق

۲

(۲) مگر خدا کا شکر ہے کہ اب چند روز سے عالموں نے قرأت کی طرف توجہ کی ہے مدرسوں میں قاریوں کو بھی نوکر رکھا ہے لیکن ضرورت اس کی ہے کہ سب ادہر توجہ کریں اور لہجہ کی کچھ ضرورت نہیں صرف حرفوں کو صحیح کر لینا چاہئے اور اس میں کچھ زیادہ مدت نہیں لگیگی صرف اٹھائیس حروف ہیں اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ ان کی مشق کی ضرورت ہی نہیں البتہ بعض حرفوں کے مشق کی ضرورت ہے تو اگر ایک ایک حرف کے لئے تین تین دن لئے جائیں تو ایک مہینہ سے زیادہ صرف نہ ہوگا اور قرآن شریف صحیح ہو جائے گا اور یہ مضمون بہت ہی ضروری ہے اس کی طرف عالموں کو خاص طور پر توجہ کرنا چاہئے۔ اسوقت اگر پچاس مولویوں کو جمع کر کے قرآن سنا جائے تو مشکل سے دو آدمی صحیح قرآن پڑھنے والے نکلیں گے کتنے افسوس کی بات ہے کہ طالب علم فلسفہ اور منطق پڑھتے ہیں اور قرآن صحیح نہیں کرتے اور پھر غضب یہ کہ ایسے لوگ امام ہو جاتے ہیں اور اس میں دین کی خرابی کے ساتھ دنیا کی بھی خرابی ہے وہ یہ کہ بعض غلطیوں پر عوام بھی خبردار ہو جاتے ہیں اور اُس وقت وہ عالموں کی بیقدری کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک صاحب نے سورۃ الناس میں مِنَ الْجِنَّاتِ وَالنَّس پڑھا ایک صاحب نے سورہ ابی لہب میں تَبَّتْ یَدَا اَبِی لَحَبْ پڑھا۔ ایک صاحب نے کہا کہ حضور اتنے بڑے عالم ہو کر غلط پڑھتے ہیں کہنے لگے پھر کس طرح پڑھوں اُن صاحب نے آہستہ سے بتلایا کہ اَبِی لَھَب آہستہ سے اس لئے بتلایا تاکہ کوئی سنے نہیں کہ اس میں ناحق کی رسوائی ہے تو وہ بھلے آدمی یہ سمجھے کہ آہستہ پڑھنے کو کہتا ہے یہ نہ سمجھے کہ چھوٹی ہا پڑھنے کو بتلایا ہے تو آپ جواب دیتے ہیں کہ اچھا زور سے نہ پڑھا کروں ہلکے سے پڑھا کروں۔ لاحول ولاقوۃ، سمجھانے پر بھی نہ سمجھے بات یہ ہے کہ بلا سیکھے ہوئے کچھ نہیں آتا۔ دیکھئے آجکل انگریزی پڑھنے والے اس کی کوشش کرتے ہیں کہ انگریزوں کا لب ولہجہ آجائے اور اس کے لئے کیا کیا تدبیریں کی جاتی ہیں کوئی اپنی اولاد کو لندن بھیجتا ہے کسی نے اپنے بچوں کو میموں کے سپرد کر دیا ہے حالانکہ اس پر نہ پاس ہونا موقوف ہے نہ ڈگری لیکن اس پر بھی اس کی طرف تو اتنی توجہ کہ اُس کے صرف پڑھنے ہی پر بس نہیں بلکہ لب و لہجہ حاصل کرنے کی بھی خواہش اور کوشش ہے اور قرآن کو ایسا چھوڑا جائے کہ اول

۳

تو پڑھا ہی نہ جائے اور اگر پڑھیں بھی تو یوں خراب کرکے صاحبو اگر قرآن کو ہم چھوڑ دیں تو بتلائیے پھر اور کون اسکو پڑھے گا۔ پس ہر شخص کو قرآن شریف اس طرح پڑھنا چاہیئے کہ معلوم ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھ رہے ہیں یعنی ایسا صحیح کرکے پڑھیں جیسے حضور کے سامنے پڑھا جاتا تھا۔ خدا کی قسم اس میں ایسی لذت ہے کہ اگر آدمی کے حواس ٹھیک ہوں تو سارے راگ ایک طرف اور تلاوت قرآن ایک طرف۔ ایک بزرگ تھے مولوی کرامت علی صاحب اُنہوں نے قرآن عرب میں سیکھا تھا ایک گوئیے نے انکو پڑھتے سُنا تو کہنے لگا کہ اس سے اچھی بھیرویں میں نے آجتک نہیں سُنی مولوی صاحب نے فرمایا میں کیا جانوں بھیرویں کیا ہوتی ہے کہنے لگا آپ کو خبر نہیں کہ یہ بھیرویں ہے تو قرآن ایسی عجیب چیز ہے کہ ہر لہجہ میں ڈھل جاتا ہے۔ دیکھئیے مولوی صاحب کو خبر بھی نہیں تھی مگر اس گوئیے کو اُس کی طبیعت کے موافق مزہ ملا۔ کبھی مکہ معظمہ جانا ہو تو دیکھیئے گا کہ ہر جانب سے کیسی پیاری پیاری آوازیں آتی ہیں خدا کی قسم انسان مست ہو جاتا ہے اور ہم کو جو مزا نہیں آتا تو اس لئے کہ ہم کو پڑھنا نہیں آتا ورنہ صحیح پڑھنے والوں کو خود مزا آتا ہی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن کی تو خاصیت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اس کو سُنکر اُن کے بدن پر رُواں کھڑا ہو جاتا ہے اور ہماری یہ حالت ہے نہیں تو کیا بات ہے کچھ تو دل ہی درست نہیں اور کچھ غلط پڑھنے کی بدولت اثر نہیں ہوتا اور جب کبھی کوئی صحیح پڑھنے والا آجاتا ہے تو غور کرکے دیکھیئے کہ دلوں کی کیا حالت ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے پڑھنے میں جو ہمکو مزہ نہیں آتا اس کی بڑی وجہ یہی کہ ہمکو پڑھنا نہیں آتا اس لئے اس کی بھی کوشش کرنا چاہیئے کہ ہمکو قرآن کا پڑھنا آجائے یہ حصہ الفاظ کے علم کا تو ختم ہو گیا۔ اب علم میں معنی کا درجہ رہگیا اور عمل رہگیا معنی کا جو بیان رہ گیا تھا آج اُسکو بیان کئے دیتا ہوں۔ یہ تو معلوم ہے کہ اس وقت دین کے علم سے کس قدر بے التفاتی ہو رہی ہے اب دیکھیئے کہ اس سے نقصان پہونچے گا یا نہیں۔ میں علم کی فضیلت بیان نہیں کرتا بلکہ اس کی ضرورت ظاہر کرتا ہوں کیونکہ ضرورت کے بتلا دینے کے بعد دوسری خوبیوں کے ذکر کی حاجت نہیں تو میں صرف اتنا بیان کرونگا

۴

علم معنی اور عمل کا بیان

کہ جس بادشاہ کی سلطنت میں کوئی شخص رہتا ہے اُس کو اُس بادشاہ کے قانون جاننے کی ضرورت ہے اب میں یہ سوال کرتا ہوں کہ ہم لوگ خداتعالیٰ کی عملداری میں ہیں یا نہیں اور دوسرا یہ سوال کرتا ہوں کہ خداتعالیٰ کے کچھ قانون ہیں یا نہیں اگر ہم اُس کی عملداری سے باہر ہوتے یا اُن کے یہاں کچھ قانون نہ ہوتے تب تو ایسی کچھ فکر نہ تھی مگر جب کہ یہ دونوں باتیں ہیں تو اب بغیر قانون سیکھے چارہ نہیں۔ خداتعالیٰ کی عملداری سے باہر نہ ہونا تو ظاہر ہے کیونکہ ان کو سب کے اوپر ہر طرح کی قدرت ہے ہر مذہب کے لوگ اُس کو جانتے ہیں رہی دوسری بات کہ اُن کے کچھ قانون ہیں یا نہیں اس کو سب مسلمان بلکہ ہر مذہب کے لوگ مانتے ہیں اور سارا قرآن اس سے بھرا پڑا ہے کہیں پر ارشاد ہے۔ احل اللہ البیع وحرم الربوا۔ ترجمہ۔ حلال کیا ہے اللہ تعالیٰ نے تجارت کو اور حرام کیا ہے سود کو کہیں حکم ہے

ترجمہ۔ زنا کے پاس مت جاؤ۔ غرض تمام قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سب کاموں کی متعلق کچھ قانون مقرر کئے ہیں اور ان کے خلاف کرنے پر دھمکی دی ہے۔ پھر کیا شبہ رہ گیا آجکل لوگ خداوندی قانون صرف نماز روزہ کو سمجھتے ہیں باقی اور کاموں میں اپنے کو بالکل آزاد سمجھتے ہیں تو میں یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے نماز روزہ ہی کی کونسی فکر کی۔ افسوس ہے کہ پہلے آپس کے معاملوں میں یہ آزادی شروع ہوئی تھی مگر چونکہ یہ زمانہ ترقی کا ہے ہر چیز کو ترقی ہوتی ہے اس لئے اس آزادی کو بھی یہاں تک ترقی ہوئی کہ نماز روزہ ہی کو موقوف کرنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ کہا جاتا ہے کہ نماز سے غرض یہ ہے کہ نفس کو تہذیب حاصل ہو جائے اور اسی غرض سے نماز مقرر ہوئی تھی لیکن آجکل تہذیب کا غلبہ ہے۔ اس لئے نماز ضروری نہیں روزہ کے متعلق کہتے ہیں کہ فدیہ دیدیں تو روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں اور یہ سب خرابی اس وجہ سے پھیلی کہ شریعت کے قانون کا مطلب بیان کرنے میں ہر شخص اپنی رائے کو دخل دیتا ہے جس کا جو دل چاہتا ہے وہی مطلب بیان کر دیتا ہے حالانکہ موٹی سی بات ہے کہ قانون کا صحیح مطلب ہر شخص نہیں سمجھ سکتا دیکھئے اس وقت سرکاری قانون کی کتابیں موجود ہیں لیکن پھر بھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک مقدمہ چھوٹے جج کے یہاں فیصل ہو چکتا ہے مگر جب اُسی مقدمہ کا بڑے جج کے یہاں اپیل ہوتا ہے تو وہ پہلے

۵ لوگ نماز روزہ کو بھی موقوف کرنا چاہتے ہیں۔

فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرتا ہے تو اُس کی یہی وجہ ہوتی ہے کہ چھوٹے جج نے اس قانون کا مطلب نہیں سمجھا اب دیکھیے کہ چھوٹا جج بھی جج ہے اور بڑا جج بھی جج ہے مگر پھر بھی مطلب سمجھنے میں آپس میں خلاف ہوا مگر چونکہ یہ مان لیا گیا ہے کہ ہائی کورٹ کے جج کے برابر کوئی قانون کو نہیں سمجھتا اس لئے فیصلہ اُسی کا مانا جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ قانون اگرچہ عام طور پر سب کے پاس ہو مگر پھر بھی سب یکساں نہیں سمجھتے بلکہ بعض لوگ زیادہ سمجھتے ہیں بعض کم سمجھتے ہیں پس خدا کے قانون میں بھی ہر شخص کی سمجھ کا اعتبار نہیں بلکہ بڑے بڑے عالموں کی سمجھ کا اعتبار ہے۔

(۳) آجکل ایک یہ مرض بھی عام ہو رہا ہے کہ شرع کے حکموں میں وجہ تراش کر بیان کرتے ہیں چنانچہ روزہ کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے نفسانیت کا غلبہ تھا اُس کے کم کرنے کے لئے روزہ فرض ہوا تھا اور اب چونکہ ہم تہذیب حاصل کر چکے ہیں اس لئے ہمکو اس کی ضرورت نہیں۔ افسوس ہے کہ ہم لوگ تہذیب ہی کو نہیں سمجھتے صاحبو تہذیب یہ ہے کہ نفس کی تمام بُری عادتیں جاتی رہیں تہذیب یہ نہیں ہے کہ مزاج میں صفائی یا تکلف آجائے ہم لوگوں میں ہرگز تہذیب نفس نہیں ہماری تو کیفیت یہ ہے کہ ہم میں تواضع اور بردباری کا نام تک بھی نہیں اور نہ ہم میں یہ بات ہے کہ اپنی حاجت روک کر دوسرے کی حاجت پوری کر دیں بلکہ خود غرضی غصہ چھچھورہ پن کوٹ کوٹ کر بھرا ہے آپ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے کہ اگر ہم میں سے ایک شخص نے ڈپٹی کلکٹری کی درخواست دے رکھی ہو اور یہ شخص خوشحال ہو کھانے پینے کی فکر نہ ہو اور اسی زمانہ میں ایک دوسرا غریب شخص بھی اسی عہدہ کی درخواست دے جو درخواست کے نمبر میں اس کے بعد ہو تو ایسی صورت میں آپ نے سنا بھی نہ ہوگا کہ اُس پہلے خوشحال نے اُس کی غریبی پر ترس کھا کر اپنی درخواست کو واپس لے لیا ہو اُسکو اپنے سے مقدم کر دیا ہو اسی طرح ہر معاملہ میں دوسرے کی خیر خواہی کی وجہ سے اپنا کام کوئی بند نہیں کرتا تو اگر نماز روزہ کی وجہ تہذیب نفس ہی ہوتی تب بھی ہم کو اسکا چھوڑنا جائز نہ ہوتا کیونکہ ہمکو تہذیب بھی حاصل نہیں اور اول تو یہی معلوم نہیں کہ نماز روزہ کے فرض ہونیکی وجہ تہذیب ہے یا اور کچھ کیا خبر ہے کوئی اور وجہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے صرف

حکم کیا ہے کہ نماز روزہ کی پابندی کرو اسکی وجہ تو بیان نہیں کی پھر ہم اپنی طرف سے کوئی
وجہ کیسے مقرر کر سکتے ہیں اور ہمیں اس کا حق ہی کیا ہے کہ یہ پوچھیں کہ اس حکم کی کیا وجہ ہے
اور اس کی کیا حکمت ہے عام رعایا کو ہرگز یہ مجال نہیں کہ سرکار سے کسی ایک قانون کی وجہ
بھی دریافت کرے تو خدا تعالیٰ کے قانون کی وجہ پوچھنے کی کیونکر اجازت ہوگی۔ پس ہمارا تو
مذہب یہ ہونا چاہیئے کہ جو خدا کا حکم ہو چپ چاپ مان لیں اس کی وجہ سے کچھ غرض نہ
رکھیں۔ دیکھیئے اگر کسی بازاری عورت سے پوری محبت ہو جائے اور وہ عاشق کو بیٹنگی
ہی حکم کرے تو اُن کو نہایت خوشی سے پورا کریگا یا نہیں ضرور پورا کرے گا پھر خدا تعالیٰ
کے تو بہت سے حق ہیں حاکم ہونے کا بھی محبوب ہونیکا بھی۔ آجکل لوگوں کی حالت سے
یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے ان کو کچھ محبت نہیں ہے اگر محبت ہوتی تو کیا اتنا بھی نہ کیا جاتا
جتنا ایک بازاری عورت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ غرض یہ کہ خدا تعالیٰ کے محبوب ہونے کا بھی
یہی تقاضا ہے اور اُن کے حاکم ہونے کا بھی یہی تقاضا ہے کہ اُن کے ہر حکم کو چُپ چاپ
مان لینا چاہیئے۔ بعضوں کی ترقی کی تو یہ حالت تھی کہ خدا تعالیٰ کے حکموں میں وجہ تراشتے
تھے۔ اور بعض لوگ ترقی میں ان سے بھی بڑھ گئے یعنی وہ نماز روزہ میں شبہے نکالتے
ہیں چنانچہ ایک شخص نے کہا کہ روزہ ہے تو اچھی چیز لیکن فروری کے مہینے میں مقرر ہونا
چاہیئے تھا کیونکہ وہ ہمیشہ سردیوں میں آتا ہے گویا آپنے خدا تعالیٰ کو یہ رائے دی۔ افسوس
اول تو ہمکو رائے دینے کا حق کیا ہے دوسرے رائے بھی بالکل لچر کیونکہ فروری میں سردی
تمہارے ملک میں ہوتی ہے نہ کہ سارے جہان میں بہت سے ملک ایسے بھی ہیں کہ وہاں
یہ مہینہ ہمیشہ گرمیوں کی موسم میں آتا ہے خدا تعالیٰ کی کیا عجیب حکمت ہے کہ سارے عالم
کو ایک سی حالت میں رکھا کہ ایک سال رمضان ہندوستان میں سردی کے موسم میں
ہے تو دوسرے ملکوں میں گرمی میں ہے اور اگر دوسرے ملکوں میں سردی میں ہے۔ تو
ہندوستان میں گرمی کے موسم میں ہے تو اس میں سب کا اوسط برابر ہو گیا۔ بعض لوگوں
نے ایک اور شبہ نکالا ہے کہ جہاں چھ مہینہ کا دن اور چھ مہینہ کی رات ہوتی ہے وہاں
نماز روزہ کیسے کریں گے یہ ساری باتیں اس لئے ہیں کہ احکام خداوندی کی عظمت نہیں

فا آجکل لوگوں کو محبت الٰہی نہیں

فا بعض ترقی یافتہ نماز روزہ میں شبہ نکالتے ہیں

دیکھئے سرکاری قانون میں کبھی آپ کو یہ شبہ نہ ہوا کہ ڈاکخانہ کا دو پیسہ کا ٹکٹ لگا دو تو خط بیرنگ نہ ہو گا اور اگر ایک روپیہ کا عدالتی ٹکٹ لفافہ پر لگا دو تو خط بیرنگ ہو جائیگا۔ جو لوگ اس کا راز جانتے ہیں اُن کو تو چھوڑیئے مگر جو لوگ نہیں جانتے اُن کو بھی کبھی شبہ نہیں ہوتا اور اگر شبہ کریں تو احمق بنائے جائیں اور سب اُن پر ہنسیں اور یہی جواب دیں گے کہ میاں قانون یہی ہے۔ جب یہی جواب ہے تو اگر کوئی مولوی بھی آپ کے بیہودہ سوالوں کا یہی جواب دے کہ میاں شریعت کا قانون یہی ہے تو اُس جواب کو زبردستی کیوں تبلاتے ہیں کہ یہ تو جواب نہیں زبردستی ہے آخر عالموں کے اس جواب کو کیوں نہیں مانا جاتا اس سے معلوم ہوا کہ شریعت کے قانون کی بڑائی دل میں نہیں اور قانون حکومت کی بڑائی دل میں ہے اور جب شریعت کے قانون کی بڑائی دل میں نہیں تو پھر کس منہ سے اپنے کو مسلمان کہتے ہو خلاصہ یہ کہ ایسے شبہے اسیوقت دل میں آتے ہیں جب عظمت نہ ہو اور دوسری یہ بات بھی ہے کہ شریعت کے قانون کی ضرورت نہیں سمجھتے کیونکہ انسان جس چیز کو ضروری سمجھا کرتا ہے اُس میں شبہے نہیں نکالا کرتا۔ دیکھئے اگر کوئی سخت بیمار ہو اور حکیم کے پاس جاوے اور اُس حکیم پر اُس کو بھروسہ بھی ہو کہ یہ بہت اچھا علاج کرتے ہیں تو وہ حکیم جو کچھ بھی نسخہ لکھکر دیدیتا ہے اُسے چپکے سے لے لیتا ہے یہ سوال نہیں کرتا کہ آپ نے فلاں دوا کیوں لکھی یا فلاں دوا کا یہ وزن کیوں لکھا اس سے دوگنا وزن کیوں نہیں لکھا کیونکہ جانتا ہے کہ اگر میں نے ذرا بھی بے ڈھنگا پن کیا تو حکیم جی خفا ہو کر باہر نکال دیں گے اور نسخہ بھی نہ دیں گے۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ میں مروں گا۔ اگر شریعت کو بھی ضروری سمجھتے تو احکام کے تبلانے والوں کا وجود غنیمت سمجھتے جیسے حکیم کے وجود کو غنیمت سمجھتے ہیں ہاں اگر کسی کو نسخہ پینا ہی نہ ہو تو وہ اُس میں جتنے چاہے عیب نکالدیتا ہے صاحبو اگر دین کی طلب ہوتی تو غنیمت سمجھتے کہ احکام کے تبلانے والے موجود ہیں مگر چونکہ کام کرنا نہیں ہے اس لئے طرح طرح کے شبہے پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کے بیڈھنگے سوال کئے جاتے ہیں۔ ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ نماز پانچ وقت کیوں مقرر ہوئی میں نے کہا کہ تمہاری ناک منہ پر کیوں لگی گدی پر کیوں نہ لگی کہنے لگے کہ اگر گدی پر لگتی تو بُری لگتی۔ میں نے کہا کہ بُری تو جب لگتی کہ صرف تمہاری ناک گدی پر ہوتی اور اگر سب ہی کی گدی پر ہوتی تو ہرگز بُری نہ لگتی،،

شبہات پیدا ہونیکی دوسری وجہ عدم ضرورت ۸

(باقی آئندہ)

جواب اس سوال کا کہ فرشتگان قبر کے سوالات کس زبان میں ہونگے

ہمیں عربی فارسی اردو انگریزی سنسکرت سب زبانیں خدا نے بتائی ہیں پھر کیا خدا کا بھیجا ہوا فرشتہ کسی زبان سے قاصر رہ سکتا ہے وہ ہر زبان بول سکتا ہے۔

قبور سے تعلق ارواح کا دفع استبعاد

ارواح کا تعلق قبور سے بھی ہوتا ہے اور اس میں کوئی محال عقلی لازم نہیں آتا اور اس کے لئے کہ عقل اس کو دریافت نہ کر سکے ہم خدا تعالے کے قانون قدرت میں ایک نظیر پاتے ہیں وہ یہ کہ حقائق الاشیاء کے معلوم کرنیکے لئے اللہ تعالیٰ نے مختلف طریقے رکھے ہیں جیسے ہم دیکھتے ہیں کہ بعض امور کی حقیقت صرف زبان ہی سے معلوم ہوتی ہے اور بعض خواص آنکھ کے ذریعہ سے معلوم ہوتے ہیں اور بعض حقائق کا پتہ صرف کان لگاتے ہیں اور بعض ایسے امور ہیں کہ حس مشترک کے ذریعہ سے اس کا سراغ چلتا ہے اور کتنے ہی حقائق ہیں کہ وہ مرکز قوی یعنی دل سے معلوم ہوتے ہیں۔ غرض اللہ تعالے نے حقائق معلوم کرنے کے لئے مختلف طریق اور ذریعے رکھے ہیں مثلاً مصری کی ایک ڈلی کو اگر کانوں پر رکھیں تو وہ اس کا مزا معلوم نہ کرسکیں گے اور نہ اس کے رنگ کو بتلا سکیں گے ایسا ہی اگر اس کو آنکھوں کے سامنے کریں گے تب بھی اس کے ذائقہ کے متعلق کچھ نہ کہہ سکیں گے اس سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حقائق الاشیاء کے معلوم کرنیکے لئے مختلف قوی اور طاقتیں ہیں اب آنکھ سے اگر کسی چیز کا ذائقہ معلوم کرنا ہو اور وہ آنکھ کے سامنے پیش ہو اور ذائقہ کا اس سے ادراک نہو تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس چیز میں کوئی ذائقہ نہیں یا کوئی آواز نکلتی ہو مگر ہم کان بند کر کے زبان سے وہ کام لینا چاہیں تو کب ممکن ہوسکتا ہے۔ آجکل کے فلسفی مزاج لوگوں کو یہ بڑا دھوکا لگا ہوا ہے

کہ وہ اپنے علم کی وجہ سے کسی حقیقت کا انکار کر بیٹھتے ہیں۔ روزمرہ کاموں میں دیکھا جاتا ہے کہ یہ سب کام ایک شخص نہیں کرتا بلکہ جداگانہ خدمتیں مقرر ہیں سقہ پانی لاتا ہے دہوبی کپڑے دہوتا ہے غرضکہ تقسیم محنت کا سلسلہ ہم خود انسان کے نظام میں بھی پاتے ہیں پس اس اصل کو یاد رکھو کہ مختلف قوتوں کے مختلف کام ہیں۔ انسان مختلف قوی لیکر آیا ہے اور مختلف خدمتیں جدا جدا قوت کے سپرد ہیں۔ نادان فلسفی ہر ایک بات کا فیصلہ اپنی عقل خاص سے چاہتا ہے حالانکہ یہ طریقہ محض غلط ہے تاریخی امور تاریخ ہی سے ثابت ہونگے اور خواص الاشیا کا تجربہ بدون تجربہ صحیحہ کے کیونکر لگ سکتا ہے امور قیاسیہ کا پتہ عقل دیگی اسی طرح متفرق طور پر الگ الگ ذرائع ہیں انسان دہوکہ میں مبتلا ہو کہ حقائق الاشیاء کے معلوم کرنے سے اسی وقت محروم رہ جاتا ہے جبکہ وہ ایک ہی چیز کو مختلف امور کی تکمیل کا ذریعہ قرار دے لیتا ہے ذرا سی فکر سے یہ بات خوب سمجھ میں آجاتی ہے اور روزمرہ ہم ان باتوں کو دیکھتے ہیں۔ پس جس طرح روح کے جسم سے مفارقت کرنے یا تعلق پکڑنے کا فیصلہ عقل سے نہیں ہو سکتا اور اگر ایسا ہوتا تو فلسفی اور حکما اس باب میں ضلالت میں مبتلا نہ ہوتے اسی طرح یہ قبور کے ساتھ جو تعلق ارواح کا ہوتا ہے یہ ایک امر واقعی تو ہے مگر اس کا پتہ دینا اس آنکھ کا کام نہیں کہ کشفی آنکھ کا کام ہے اگر عقل محض سے اسکا پتہ لگانا چاہو تو کوئی عقل سے اسکا ہی پتہ لگالے کہ روح کا وجود بھی ہے یا نہیں۔ ہزارہا اختلاف اس مسئلہ پر موجود ہیں اور ہزارہا فلاسفی دہر میں ایسے موجود ہیں جو اسی کے منکر ہیں اگر نری عقل کا یہ کام تھا تو اس میں اختلاف کا کیا سبب کیونکہ جب آنکھ کا کام دیکھنا ہے تو میں نہیں کہہ سکتا کہ زید کی آنکھ تو ایک چیز کو دیکھتی ہے اور بکر کی ویسی ہی آنکھ اس چیز کو نہ دیکھے۔

پس جب نری عقل روح کا وجود بھی یقینی طور پر نہیں بتا سکتی تو اس کی کیفیت اور تعلقات کا علم تو کیا بتاوے گی۔ یہ تفاسیر روح کے وجود اور اسکے تعلق وغیرہ کی چشمہ نبوت سے ملی ہیں اور بڑے عقل والے تو اس کی تحقیقات کا دعویٰ ہی نہیں کر سکتے۔ اگر کہو بعض فلاسفروں نے کچھ لکھا ہے تو یاد رکھو انہوں نے منقول

۶۶

طور پر چشمہ نبوت سے لیکر کچھ لکھا ہے۔ پس یہ امر کہ ارواح کا قبور کے ساتھ تعلق ہوتا ہے
اس چشمہ سے لینا چاہیئے۔ جس کو کسی قدر کشفی آنکھ نے بھی تبلایا ہے کہ اس تودہ خاک
سے ارواح کا ایک تعلق ہوتا ہے اور السلام علیکم یا اہل القبور کہنے سے جواب ملتا ہے
جو آدمی ان قوی سے کام لے جن سے کشف قبور ہوتا ہے تو وہ ان تعلقات سے دیکھ
سکتا ہے۔ ہم ایک اور بات کو مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ ایک نمک کی ڈلی اور
ایک مصری کی ڈلی رکھی ہو اب عقل محض ان پر کیا فتویٰ دے سکیگی ہاں اگر ان کو چکھینگے تو
دو چار اگانہ مزوں سے معلوم ہو جائیگا۔ کہ یہ نمک ہے اور وہ مصری ہے پس اگر کسی میں حس
لسان ہے نہیں تو نمکین اور شریں کا وہ کیا فیصلہ کریگا۔ پس جس طرح آفتاب کے
چڑھنے میں ایک اندھے کے انکار سے فرق نہیں آسکتا اور ایک مسلوب العقل کے طریق
استدلال سے فائدہ نہ اٹھانے سے اس کا ابطال نہیں ہو سکتا اسی طرح پر اگر کوئی شخص
کشفی آنکھ نہیں رکھتا تو وہ اس تعلق روح کو کیونکر دیکھ سکتا ہے۔ پس اس کے انکار سے
محض اس لئے کہ وہ دیکھ نہیں سکتا اس کا انکار جائز نہیں ہے کیونکہ ایسی باتوں کا
پتہ نری عقل اور قیاس سے کچھ نہیں لگتا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی لئے انسان کو مختلف
قویٰ دیئے ہیں اگر ایک ہی حاسہ سب کام دیتا تو پھر اس قدر قویٰ کے عطا کرنے کی
کیا ضرورت تھی کہ جن میں بعض قویٰ کا تعلق آنکھ سے ہے۔ اور بعض کا کان سے بعض
زبان کے متعلق ہیں اور بعض ناک سے اسی طرح مختلف قسم کی حسیں انسان رکھتا
ہے سو قبور کے ساتھ تعلق ارواح کے دیکھنے کے لئے کشفی حس کی ضرورت ہے
اگر کوئی فاقد الکشف اس تعلق کی نسبت یہ کہے کہ یہ ٹھیک نہیں ہے تو وہ غلط کہتا ہے۔
انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ایک کثیر تعداد اور کروڑوں اولیاء و صلحا کا سلسلہ دنیا
میں گذرا ہے اور مجاہدات کرنے والے بےشمار لوگ ہو گذرے ہیں وہ سب اس امر
کی زندہ شہادت ہیں گو اس کے تعلقات کی کیفیت وجہ مخفی طور پر ہم معلوم کر سکیں
یا نہ کر سکیں مگر نفس تعلق سے انکار نہیں ہو سکتا۔ غرض کشفی دلائل ان ساری باتوں
کا فیصلہ کئے دیتے ہیں گو عقل ادراک نہ کر سکے جیسے کان اگر دیکھ نہ سکیں تو ان کا

٦٧

کیا تصور ہے وہ اور قوت کا کام ہے۔ غرض روح کا تعلق قبر کے ساتھ ضرور ہوتا ہے انسان میت سے کلام کر سکتا ہے۔ ارواح کا تعلق آسمان سے بھی ہوتا ہے جہاں اس کے لئے ایک مقام ملتا ہے اور یہ ایک ایسی مسلم بات ہے کہ ہندوؤں کی کتابوں میں بھی اس کی گواہی موجود ہے۔ پس یہ مسئلہ عام طور پر مسلمہ مسئلہ ہے۔ بجز اس گمراہ فرقہ کے جو نفی بقائے روح کرتا ہے۔

اسی طرح بلاشبہ مرنیکے بعد اجزائے بدن سے بھی روح کا تعلق رہتا ہے گو نیکوں کی روحیں علیین میں ہوتی ہیں اور بدوں کی سجین میں لیکن روحوں کا روحانی تعلق ابدان کے ذرات کیساتھ رہنا ضروری ہے خواہ کسی کو قبر میں دفن کریں خواہ جلاویں خواہ وہ ڈوب جائے ذرے ذرے کے ساتھ روح کا تعلق بالاتر از فہم رہتا ہے۔ اس کی نظیر ایک تار برقی کافی ہے۔ تار برقی کا تعلق دیکھیئے کہاں سے کہاں تک رہتا ہے۔ ایسا ہی روح کا تعلق باوجود علیین و سجین کے تعلق بدن کے ساتھ بھی ہے اور ضرور ہے مگر اس دنیا کی آنکھیں محسوس نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ عام غیب کے اسرار کو دنیا دار کی آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور نہ دکھایا جانا مناسب ہے۔ کیونکہ پھر ایمان بالغیب نہیں رہے گا جس پر فلسفہ انبیاء کا قائم ہے لیکن صرف محسوس نہ ہونے کے سبب کسی امر کا انکار صریحاً عقل کی بدہضمی ہے قبر کا تنگ یا فراخ ہونا یہ بھی ایک عالم باطن کے اسرار سے ہے جسے اہل دنیا کی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں عقلیں دریافت نہیں کر سکتیں ہاں اہل کشف صوفی و اولیاء اللہ لوگ دیدۂ باطن سے اس کو دیکھ لیتے ہیں۔ اہل باطن بسا اوقات کشف قبور کے ذریعے سے مردوں کو قبروں میں معذب یا مثاب دیکھتے ہیں۔

حقیقت پل صراط آخرت

عالم آخرت میں ہر ایک سعید اور شقی کو ممثل کر کے دکھلایا جاویگا کہ وہ دنیا میں سلامتی کی راہوں میں چلا یا اس نے ہلاکت اور جہنم کی راہیں اختیار کیں سو اُس دن وہ سلامتی کی راہ جو کہ صراط مستقیم اور نہایت باریک راہ ہے اور جس سے تجاوز کرنا اور اُدھر اُدھر

ہونا درحقیقت جہنم میں گرنا ہے تمثل کے طور پر نظر آئے گی اور جو لوگ دنیا میں صراط مستقیم پر چل نہیں سکتے وہ اس صراط پر بھی چل نہیں سکینگے۔ کیونکہ وہ صراط درحقیقت دنیا کی روحانی صراط کا ہی ایک نمونہ ہے اور جیسا کہ ابھی روحانی آنکھوں سے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے صراط کے دائیں بائیں درحقیقت جہنم ہے اگر ہم صراط کو چھوڑ کر داہنے طرف ہوئے تب بھی جہنم میں گرے اور اگر بائیں طرف ہوئے تب بھی گرے اور اگر سیدھے صراط مستقیم پر چلے تب جہنم سے بچ گئے۔ یہی صورت جسمانی طور پر عالم آخرت میں ہمیں نظر آئے گی اور ہم آنکھوں سے دیکھیں گے کہ درحقیقت ایک پل صراط ہے جو پل کی شکل پر دوزخ پر بچھایا گیا ہے۔ جس کے داہنے بائیں دوزخ ہے تب ہم مامور کئے جائیں گے کہ اس پر چلیں سو اگر ہم دنیا میں صراط پر چلتے رہے ہیں اور اپنے داہنے بائیں نہیں چلے تو ہم کو اس صراط سے کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ جہنم کی بھاپ ہم تک پہونچیگی اور نہ کوئی فزع اور خوف ہمارے دل پر طاری ہوگا بلکہ نور ایمان کی قوت سے چمکتی ہوئی برق کی طرح ہم اس سے گذر جائیں گے کیونکہ پہلے دنیا میں اس سے گذر چکے ہیں۔

۶۹

صراط اخروی کی فلاسفی حضرت ابن عربی کے الفاظ میں

قد اتی فی صفۃ الصراط انہ ادق من الشعر واحد من الصیف وکذا الشریعۃ فی الدنیا لا یعلم وجہ الحق فی المسئلۃ عند اللہ ولا من ہو المصیب من المجتہدین بعینہ فحکمہا بالشرع احد من السیف وادق من الشعر فی الدنیا فالشرع ہنا ہو الصراط المستقیم ولا یزال فی کل رکعۃ من الصلوٰۃ یقول العبد اہدنا الصراط المستقیم فہو احد من الصیف وادق من الشعر فظہورہ فی الاخرۃ محسوس بین واوضح من ظہورہ فی الدنیا الا لمن دعا الی اللہ علی بصیرۃ کالرسول و اتباعہ فالحقہم اللہ بدرجۃ الانبیاء فی الدعاء الی اللہ علی بصیرۃ ای علی علم وکشف وقد ورد فی خبر ان الصراط یظہر یوم القیامۃ للابصار علی قدر نور المارین علیہ فیکون دقیقاً فی حق قوم وعریضا فی حق اٰخرین یصدق ہذا الخبر قولہ تعالیٰ نورہم یسعیٰ بین ایدیہم وبایمانہم والسعی مشی وما طریق الا الصراط وانما قال بایمانہم لان المومن فی الاخرۃ لا شمال لہ کما ان اہل النار لا یمین لہم

هذا بعض احوال ما یکون علی الصراط واما الکلالیب والخطاطیف والحسک هی من صُوَر اعمال بنی آدم تمسکهم علی الصراط فلا ینتهون الی الجنة ولا یقعون فی النار حتی تدرکهم الشفاعة والعنایة الالهیة فمن تجاوز ههنا تجاوز الله عنه هناك ومن انظر معسرا انظره الله ومن عفی عفا الله عنه ومن استقصی حقه ههنا من عباده استقصی الله حقه منه هناك ومن شدد علی هذه الامة شدد الله علیه وانما هی اعمالکم ترد علیکم فاستلزموا مکارم الاخلاق فان غدا العالکم بما عاملتم به عباده کان ما کان وکانوا ما کانوا۔

ترجمہ۔ پل صراط اخروی کی صفت میں آیا ہے کہ وہ بال سے باریک تر اور تلوار سے تیز تر ہے اور ایسا ہی دنیا میں علم شریعت کا حال ہے کہ اکثر مسائل میں راہ راست جو عند اللہ مقبول و پسندیدہ ہو قطعاً معلوم نہیں ہوتا پس دنیا میں مسائل کا حکم شرع میں تلوار سے تیز تر اور بال سے باریک تر ہے پس شریعت یہاں صراط مستقیم ہے اسی لیے بندہ نماز کی ہر رکعت میں کہتا ہے "اِهدنا الصراط المستقیم" پس وہ تلوار سے تیز تر اور بال سے باریک تر ہے اور آخرت میں دنیا کی بہ نسبت اس کا ظاہر ہونا واضح تر ہوگا۔ مگر جنہوں نے علی وجہ البصیرت خدا تعالیٰ کی طرف دعوت کی مثل رسولوں اور ان کے اتباع کے انکو خدا تعالیٰ انبیا کے درجہ کے ساتھ ملحق کر دے گا اور احادیث میں آیا ہے صراط قیامت میں گذرنیوالوں کے نور کے موافق ظاہر ہوگا پس وہ ایک گروہ کے حق میں باریک ظاہر ہوگا اور دوسرے گروہ کے حق میں کشادہ اور اس خبر کی تصدیق خدا تعالیٰ کے اس کلام سے ہوتی ہے کہ مومنوں کا نور ان کے آگے اور داہنے طرف دوڑتا ہوا نظر آئیگا اور وہاں صراط کے بغیر کوئی راہ نہ ہوگی اور خدا تعالیٰ کے کلام میں جو آیا ہے کہ ان کا نور داہنے طرف دوڑتا ہوگا یہ اس لئے ہے کہ آخرت میں مومن کا کوئی بایاں نہ ہوگا۔ جیسا کہ دوزخیوں کے لئے داہنا نہ ہوگا یہ تو صراط اخروی کے بعض احوال ہیں مگر زنبور اور اپچکنے والے اور گوکھرو کے کانٹے یہ تو بنی آدم کے عملوں کی صورتیں ہوں گی جو ان کو پل صراط پر بند کرلیں گی پس ابھی نہ بہشت میں جاویں گے اور نہ دوزخ میں گرینگے یہاں تک کہ ان کو شفاعت اور عنایت الٰہی پہونچ جاویگی پس جس نے یہاں پر درگذر کیا خدا تعالیٰ اس سے معاف کریگا اور جو کوئی بندوں سے اپنا حق کاوش کرکے لیگا تو خدا تعالیٰ وہاں اس سے اپنا حق کاوش کرکے لیگا اور جو کوئی اس امت پر سختی کریگا خدا تعالےٰ

۷۰

اس پر سختی کریگا یہ صرف تمہارے اعمال ہیں جو تم پر وارد ہونگے پس اچھے اخلاق کو لازم پکڑو کیونکہ خداتعالیٰ کل تم سے وہی معاملہ کریگا جو تم بندوں کے ساتھ کروگے

حقیقت طریق مستقیم بموجب تحریر حضرت امام غزالی رح

امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انسان کا کمال یہ ہے کہ جہانتک ہوسکے فرشتوں کی مشابہت پیدا کرے جنمیں اوصاف متضادہ جیسے انسان میں ہیں نہیں ہیں اور انسان ان اوصاف سے علیحدہ نہیں ہوسکتا اس لئے اس کو حکم ہوا ہے کہ ایسا طریقہ اختیار کرے جو ان اوصاف سے علیحدہ ہوجانے کے مشابہ ہو گو کہ حقیقت میں علیحدہ ہوجانا نہ ہو اور وہ توسط ہے جیسے کہ سمویا ہوا پانی کہ نہ گرم ہے اور نہ سرد اور عود کا رنگ کہ نہ سفید ہے اور نہ سیاہ پس کنجوسی اور فضول خرچی انسان کی دو صفتیں ہیں اور سخاوت اس میں توسط کا درجہ رکھتی ہے جس میں نہ کنجوسی ہے اور نہ فضول خرچی پس صراط مستقیم وہ توسط حقیقی ہے جو بال سے بھی زیادہ باریک ہے اور جو شخص کہ ان صفات متضادہ کے دونوں سروں سے نہایت درجہ دور ہوتا ہے تو خواہ مخواہ ان دونوں سروں سے بجا بیچ میں ہوگا مثلاً ایک لوہے کے حلقہ کو آگ میں لال کر کے زمین پر رکھیں اور پھر اس کے اندر وسط میں ایک چیونٹی کو ڈال دیں تو وہ اس کی گرمی سے بھاگے گی اور جو جگہ سب سے دور ہوگی وہاں ٹھہر گی پس بجز مرکز کے اس کو اور کوئی جگہ نہ ملیگی اور وہی مرکز حقیقی ہے کیونکہ اس کو ہر طرف سے نہایت درجہ کا بعد ہے اور اس مرکز یا نقطہ کا مطلق عرض نہیں ہے پس صراط مستقیم وہی وسط ہے دونوں سروں سے اور اس وسط کا مطلق عرض نہیں ہے اس لئے وہ بال سے بھی زیادہ باریک ہے پھر جب خداتعالیٰ قیامت میں اس صراط مستقیم کو متمثل کردے گا تو جو کوئی اس دنیا میں صراط مستقیم پر ہوگا یعنی اس نے صفات متضادہ انسانی کے استعمال میں حتی المقدور توسط اختیار کیا ہوگا اور کسی جانب مائل نہ ہوا ہوگا وہ صراط آخرت پر بھی سیدھا چلا جاوے گا۔ حضرت ملا جلال الدین دوانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اسلامی شریعت

١٧

آخرت میں بہ شکل صراط مستقیم دوزخ پر متمثل ہوکر دکھائی دیگی پس جو شخص جادۂ شریعت اسلام پر یہاں سیدھا چلا اور کج رو نہ ہوا اس کو وہاں بھی اس پر چلنا آسان ہوگا اور جو یہاں ہی ٹیڑھا رہا اور اس صراط مستقیم پر نہ چلا اس کے لئے وہاں بھی چلنا دشوار ہوگا۔

حقیقتِ قیامت

حقیقت قیامت کا مضمون مولینا محمد قاسم صاحب مرحوم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے مضمون کا انتخاب ہے جو یہاں درج کیا جاتا ہے واضح ہو کہ جو اشیاء مختلف الاغراض چیزوں سے مرکب ہوا کرتی ہیں جیسے کھیتی کہ اس میں غلہ آدمیوں کے لئے اور بھس گھانس جانوروں کے لئے ایسی چیزوں کو انجام کار توڑ پھوڑ کر جدا جدا کر کے اپنے اپنے ٹھکانے پر پہونچا دیتے ہیں اور اُن کے مناسب اُن کو کام میں لاتے ہیں مثلاً کھیتی کو ایک روز کاٹ پھانٹ توڑ پھوڑ بھس اور غلہ کو جدا جدا کر کے بھس کو کوپوں میں اکٹھا کر دیتے ہیں اور غلہ کو کوٹھیوں کھاتیوں برتنوں میں جمع کر لیتے ہیں اور پھر اس کو وقتاً فوقتاً جانوروں کو کھلاتے رہتے ہیں اور غلہ کو بقدر ضرورت آپ کھاتے رہتے ہیں پھر اپنے کھانے میں بھی یہ تفریق ہے کہ چھان پھٹک کر اچھے اچھے غلہ کو اپنے لئے رکھتے ہیں اور ناقص کو خدام اور شاگرد پیشوں اور جانوروں کو کھلاتے ہیں۔ مگر غور سے دیکھا تو اس عالم اجسام کو بھی مختلف الاغراض اجزاء سے بنایا ہوا پایا۔ چنانچہ اس کے ہر ہر رکن اور ہر ہر طبقہ سے نمایاں ہے کہ یہ اور کام کا اور وہ اور کام کا اس میں اور کچھ خاصیت ہے اُس میں اور کچھ خاصیت ہے زمین میں اور ہی خوبیاں ہیں اور پانی میں اور ہی کچھ فائدے ہیں۔ مومن اور کام کے اور کافر اور کام کے علماء اور کام کے فقراء اور کام کے ذکی اور غبی میں فرق ہے سخی اور بخیل میں تفاوت مرد اور نامرد میں اختلاف مرد و عورت میں افتراق غرض جس چیز کو دیکھئے اُس کا رنگ و بو کچھ اور ہی ہے ؎

ہر گلِ را رنگ و بوئے دیگر است

(باقی آئندہ)

یعنی اے موسیٰ اپنے کو تم الگ کرتے ہو تو گرے جاؤ اپنے کو ذرا کم دیکھو اور مغرور مست ہو مطلب یہ کہ ذرا گھمنڈ میں مست رہنا کہ تم کو کچھ سحر وغیرہ آتا ہے۔ اس لئے حکومت کرنا چاہتے ہو گے تو یاد رکھنا کہ۔

جمع آرم ساحران دہر را تاکہ جہل تو نمایم شہر را

یعنی میں تمام زمانہ کے ساحروں کو جمع کروں گا تاکہ تیرا جہل تمام شہر کو دکھا دوں۔

ایں نخواہد شد بروزے یا دو روز مہلتم دہ تا چہل روز تموز

یعنی یہ (جمع ساحران) ایک دو دن میں تو ہوگا نہیں لہذا تم مجھے تموز کے چالیس روز تک مہلت دو۔ تموز گرمی کا مہینہ ہے۔ مطلب یہ کہ یہ جو گرمی کا چلہ ہے اس میں مجھے مہلت دو۔ تو میں سب کو جمع کروں اور پھر تمہارا مقابلہ ہو سبحان اللہ ذرا دیکھئے کہ کس طرح مہلت طلب کر رہا ہے۔ یہ سُنکر موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ۔

161

موسیٰ علیہ السلام کا جواب فرعون کو

گفت موسیٰ مر مرا دستور نیست بندہ ام امہال تو ماموُر نیست

یعنی موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اجازت نہیں ہے میں تو بندہ ہوں مجھکو تجھے مہلت دینے کی اجازت نہیں ہے مطلب یہ کہ مجھے تو حکم ہے کہ تیرے سر پہ ہر وقت مسلط رہوں لہذا میں تجھے مہلت نہیں دے سکتا۔

گر تو چیری و مرا خود یار نیست بندہ فرمانم بدانم کار نیست

یعنی اگر تو غالب ہے اور میرا کوئی مددگار نہیں ہے تو میں تو بندۂ حکم ہوں مجھے اُس (تنہائی اور اسیری) سے کام نہیں ہے مطلب یہ کہ اگرچہ تو بظاہر فوج ولشکر والا اور غالب ہے مگر مجھے

کوئی خوف نہیں ہے میں تو بندۂ فرمان ہوں مجھے تجھ پر مسلط رہنے کا حکم ہو گیا ہے اب مجھے کیا میں تنہا ہوں تو کیا اور تو باجماعت ہے تو کیا۔

من چہ کارہ نصرتم من بندہ ام — مے زنم با تو بجد تا زندہ ام

یعنی میں جب تک زندہ ہوں اُس وقت تک تو کوشش سے تجھ میں لگا رہوں گا اور مجھے مدد وغیرہ سے کیا کام میں تو بندہ ہوں ؎

جو نصرت دے تمہے قسمت نہ دیوی تو شکایت کیا ٭ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

می زنم تا در رسد حکم خدا — کہ کند ہر خصم از خصمے جدا

یعنی جب تک کہ حکم خدا پہونچے گا میں تیرے ساتھ لگا رہوں گا کہ وہ حکم ہر خصم کو دوسرے خصم سے جدا کر دیتا ہے۔ مطلب یہ کہ حکم خداوندی ہر ایک کو الگ الگ کر دیتا ہے اور دو فریق میں وہی فیصلہ کرتا ہے تو جب تک کوئی حکم خداوندی نہ ہو اُس وقت تک تو میں تم پر مسلط ہوں جب فرعون نے یہ سخت اور کورا جواب سُنا تو عرض کرنے لگا کہ۔ ۱۶۲

فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کو جواب دینا اور موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی آنا

گفت نے نے مہلتم باید نہاد — عشوہ ہا کم دہ تو کم پیمائے باد

یعنی فرعون بولا کہ نہیں نہیں مجھے مہلت ضرور دینی چاہیئے ذرا دھوکہ کم دو اور فضول باتیں مت کرو۔ دیکھیئے بس اسکی اسی قدر قدرت تھی کہ اب کس طرح الحاح سے مہلت مانگ رہا ہے۔ تف ہے۔ جب اُس نے الحاح کیا تو بس فوراً وحی آئی کہ

حق تعالیٰ وحی کردش در زماں — مہلتے دہ مر ورا ہیں از آن

یعنی حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ تم اسکو مہلت دیدو اور اُس سے خوف مت کرو۔ یعنی اس سے مت ڈرو کہ وہ سامان کریگا بلکہ مہلت دیدو۔

این چہل روزش بدہ مہلت بطوع تا سگالد مکرہا او نوع نوع

یعنی ان چالیس دن کی اُسکو خوشی سے مہلت دیدو تاکہ وہ قسم قسم کے مکر سوچ لے اور ارشاد ہوا کہ۔

تا کہ کوشد او کہ نے من خفتہ ام تیز رو گو پیش رہ بگرفتہ ام

یعنی تاکہ وہ کوشش کرے اس لئے کہ میں سوتو نہیں رہا ہوں۔ اُس سے کہدو کہ تیز چل اس لئے کہ میں نے راستہ کا آگا پکڑ رکھا ہے مطلب یہ کہ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں سو تو نہیں گیا ہوں جو اُس کے مکر چل جاویں گے میں نے اُس کے مکروں کے راستے روک رکھے ہیں وہ جو تدبیر کریگا میں اُسکو باطل کردونگا تم بالکل بے فکر رہو۔ اور مہلت دیدو اس لئے کہ۔

۱۶۳

حیلہ ہاشان را ہمہ برہم زنم وانچہ افزایند من برکم زنم

یعنی اُن کے تمام حیلوں کو میں مغلوب کردونگا اور وہ جو کچھ ترقی کرینگے میں اُسکو کمی پر مار دونگا مطلب یہ کہ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اُن کی ایک نہ چلنے دونگا تم بے فکر رہو۔

آب را آرند من آتش کنم نوش خوش گیرند من ناخوش کنم

یعنی یہ پانی کو لادینگے میں اُسکو آگ بنادونگا اور یہ نوش خوش اختیار کرینگے تو میں اُسکو ناگوار کردونگا غرض کہ اِن کی سب تدبیر کو اُلٹ دونگا۔

مہر پیوندند من ویراں کنم انچہ اندر وہم ناید آں کنم

یعنی یہ تو محبت کو ملا دیں گے اور میں ویران کر دونگا اور جو کہ وہم میں نہ آویگا وہ کرونگا۔

تو مترس و مہلتش دہ دہ دراز — گو سپہ گرد آر و صد حیلت بساز

یعنی تم ڈرو مت اور اسکو خوب دراز مہلت دیدو اور کہدو کہ فوج جمع کرلے اور سو حیلے بنالے (مگر کچھ نہیں کرسکتا) اسکو سنکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خوشی اور دلیری کی کیا انتہا تھی وہ نو پھولے نہ سماتے تھے بس انھوں نے فوراً مہلت دیدی۔

شرح حبیبی

۱۲۴

گفت امر آمد برو مہلت ترا — من بجائے خود شدم رستی ہلا

اژدہی شد اژدہا اندر عقب — چون سگ صیاد دانا و محب

چون سگ صیاد جنبان کردہ دم — سنگ را می کرد ریگ او زیر سم

سنگ و آہن را بدم در می کشید — خرد می خائید آہن را پدید

در ہوا می کرد سر بالای برج — کہ ہزیمت مے شد از وی روم و گرج

کفک می انداخت چون اشتران زکام — قطرہ بر ہر کہ می زد شد جذام

ژغژغ دندان او دل می شکست — جان شیران سیہ می شد زدست

چوں بقوم خود رسید آں مجتبے — شد ق او بگرفت باز او شد عصا

تکیہ بروے کرد و می گفت ای عجب — پیش ما خورشید و پیش خصم شب

ای عجب چوں می نہ بیند ایں سپاہ — عالمے پر آفتاب چاشت گاہ

چشم باز و گوش باز و ایں ذکا — خیرہ ام در چشم بندی خدا

من ز ایشاں خیرہ ایشاں ہم ز من — از بہارے خار ایشاں من سمن

پیش شاں بردم بسے جام رحیق — سنگ شد آبش بہ پیش آں فریق ۱۶۵

دستہ گل بستم و بردم بہ پیش — ہر گلے چوں خار گشت و نوش نیش

جب موسیٰ کو حق سبحانہ نے فرعون کو مہلت دینے کے متعلق ہدایت فرمادی تو آپ نے اُس سے فرمایا کہ مجھے مہلت دینے کی اجازت ہوگئی ہے اب میں تجھے مہلت دیتا ہوں پس میں اپنے مقام پر جاتا ہوں اور تو بھی کچھ دنوں کے لئے اس کشاکشی سے چھوٹ گیا۔ یہ فرماکر آپ روانہ ہوگئے آپ آگے آگے جارہے تھے اور آپ کا اژدہا یوں دانائی اور محبت سے چل رہا تھا جیسے شکاری کتا جاتا ہو۔ وہ شکاری کتے کی طرح دُم ہلاتا جاتا تھا۔ اور اپنی قوت اور بوجھ سے پتھروں کو چور چور کرتا جاتا تھا۔ پتھر اور لوہے تک کو سانس سے کھینچ لیتا تھا۔ اور لوہے کو چبا کر ریزہ ریزہ کر دیتا تھا۔ اور عالیشان عمارتوں سے اونچے یوں سر اٹھائے ہوئے تھا کہ رومی اور گرجی جیسے بہادر لوگ اس سے خوف کھاکر بھاگتے تھے جس طرح غصہ کی حالت

میں شیروں کے مُنہ سے کف جاری ہوتا ہے یوں وہ کف اڑا رہا تھا۔ اور وہ اس قدر زہریلا اور تیز تھا کہ جس پہ گرتا تھا فوراً جذام ہو جاتا تھا۔ اُس کے دانت پیسنے کی آواز سے دل پھٹے جاتے تھے اور کالے شیروں کی جانیں قابو سے نکلی جاتی تھیں۔ غرض کہ موسیٰ علیہ السلام اس شان سے اپنے مکان پر جا رہے تھے جبکہ وہ اپنے لوگوں میں پہنچ گئے تو انہوں نے اُس کا جبڑا پکڑا اور پھر وہ لاٹھی بن گیا۔ وہ اس پر تکیہ لگائے ہوئے اُس کی پہلی حالت کو یاد کر کے تعجب سے فرمانے لگے کہ دیکھو کیسی خدا کی قدرت ہے کہ ایک شے (یعنی معجزہ) جو ہمارے لئے آفتاب کی طرح روشن ہے وہ مخالف (فرعون) کے نزدیک رات کی طرح تاریک ہے اور ہم مومنین کے لئے تو یہ معجزہ حقانیت نبوت کو یوں ہی واضح دکھلاتا ہے جس طرح آفتاب ظاہری دیگر اشیاء کو۔ لیکن فرعون اور اُس کے ہمراہیوں کے لئے وہ اُسکو یوں مخفی کرتا ہے جس طرح رات اشیاء کو۔ اور بڑی حسرت کی بات ہے کہ یہ سپاہ فرعونی اُس عالم نبوت وغیرہ کو کیوں نہیں دیکھتی جس میں ایسا واضح معجزہ موجود ہے۔ جو اپنی وضاحت میں آفتاب نیمروز کی مثل ہے۔ میں حق سبحانہ تعالیٰ کی نظر بندی اور قدرت ۱۶۶ عجیبہ سے نہایت حیران ہوں کہ آنکھیں کھلی ہوئی ہیں کان بھی کھلے ہوئے ہیں اور اس درجہ ذکاوت و ذہانت بھی موجود ہے پھر بھی یہ لوگ نہ دیکھتے ہیں نہ سنتے ہیں نہ سمجھتے ہیں۔ میں انکو دیکھکر حیران ہوں جیسا کہ ابھی بیان ہو چکا ہے اور وہ مجھے دیکھکر حیران ہیں کہ یہ ایک معمولی آدمی اور اتنی بڑی سلطنت قاہرہ سے ٹکراتا ہے اسے ہو کیا گیا۔ ایک تعجب کی بات یہ ہے کہ بہار ایک ہے اور مفیض حقیقی یعنی حق سبحانہ واحد ہیں۔ مگر آثار مختلف کہ ان کو خار بنایا اور مجھے سمن۔ نیز ایک تعجب کی بات یہ ہے کہ میں بہت مرتبہ جام شراب ہدایت لے کر گیا مگر اس فریق کے پاس جاکر وہ بجائے پانی کے پتھر اور بجائے ہدایت کے ضلالت ہو گیا۔ میں ان کے پاس گلدستہ نصائح لے کر گیا لیکن وہاں جاکر ہر گل نصیحت خارشہ بن گیا۔ اور غذای شیرین نیش عقرب وغیرہ کی طرح ناخوش گوار بن گئی۔

موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کو مہلت دیدینا تاکہ وہ ساحروں کو جمع کر لے

گفت امر آمد برو مہلت ترا	من بجائے خود شدم رستی ہلا

یعنی موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ جا تجھے مہلت ہے۔ میں اپنی جگہ جاتا ہوں اور تو چھوٹ گیا مطلب یہ کہ خیر جا حکم ہوگیا ہے اور مہلت مل گئی ہے ورنہ میں تو تجھ پر مسلط ہو ہی گیا تھا مگر اس مہلت کے حکم سے تیری رہائی ہوگئی کچھ اور روز مزے اڑالے۔

۱۶۷

او ہمی شد اژدہا اندر عقب	چوں سگ صیاد دانا و محب

یعنی وہ چلے اور اژدہا صیاد کے کتے کی طرح جو کہ دانا اور محب تھا اُن کے پیچھے ہولیا۔

چوں سگ صیاد جنباں کردہ دم	سنگ را می کرد ریگ او زیر سم

یعنی شکاری کے کتے کی طرح دُم ہلاتا ہوا پتھروں کو سُم کے نیچے ریتہ کرتا ہوا (چلدیا)۔

سنگ و آہن را بدم در می کشید	خرد می خائید آہن را پدید

یعنی لوہے اور پتھر کو سانس سے کھینچ رہا تھا یعنی لوہے کو ریزہ ریزہ کرکے کھلم کھلا چباتا تھا۔

۱۶۷

درہوا می کرد سر بالای برج کہ ہزیمت می شد از وی روم و گرج

یعنی وہ اژدہا ہوا میں سر برج کے اوپر کر لیتا تھا کہ اُس سے رومی اور گرجی بھی ہزیمت میں آتے تھے مطلب یہ کہ جب وہ منہ کھولتا تھا تو اُس کا منہ برج پر پہونچتا تھا اور بڑے بڑے دلاور اُسکے خوف سے بھاگتے تھے۔

کفک می انداخت چوں اشتر زکام قطرہ زاں بر ہر کہ می زد شد جذام

یعنی وہ اونٹ کی طرح منہ سے جھاگ ڈال رہا تھا۔ اُس میں سے ایک قطرہ جس پر پڑ جاتا تھا اُسکو جذام ہوجاتا تھا۔ یعنی اس قدر زہریلا تھا نعوذ باللہ۔

ز غژغژ دندان او دل می شکست جان شیراں سیہ می شد ز دست

۱۶۸ یعنی اُس کے دانتوں کی کٹر کٹراہٹ سے دل ٹوٹا جاتا تھا۔ اور شیران سیہ کی جان ہاتھ سے جاتی تھی یہاں تک اُس اژدہا کی حالت کو بیان فرما کر آگے فرماتے ہیں کہ۔

چوں بقوم خود رسید آں مجتبیٰ شد ق او بگرفت و باز شد عصا

یعنی وہ برگزیدۂ (حق) جب اپنی قوم میں پہنچے تو اسکی باچھ پکڑ لی وہ پھر عصا ہوگیا۔ مطلب یہ کہ اُس عصا کی یہ حالت کہ وہ اژدہا رہا اُس وقت تک ہی رہی جب تک کہ موسیٰ علیہ السلام فرعونیوں میں رہے مگر جب اپنی قوم میں گئے تو اسکو پکڑ لیا وہ پھر عصا ہوگیا۔

تکیہ بروے کرد و می گفت ای عجب پیش ما خورشید و پیش خصم شب

یعنی اُس پر سہارا لگا کر فرمایا کہ تعجب ہے کہ یہ خورشید ہے اور مقابل کی رات ہے مطلب یہ کہ فرمانے لگے کہ دیکھو ہمارے نزدیک تو یہ بالکل صاف ہے کہ یہ معجزات ہیں اور حق تعالیٰ ایک ہیں مگر فرعون نہیں سمجھتا اُسکے سامنے سب پوشیدہ ہے اور فرمانے لگے کہ۔

(باقی آئندہ)

کتاب آفات اللسان

الحدیث من حسن اسلام المرء ترکه ما لا یعنیه ت وقال غریب وه من حدیث ابی هریرة **ف** اصل عظیم لتربیة النفس

الحدیث عند احمد بلفظ لا یؤمن العبد حتی یترک الکذب فی المزاحة والمراء وان کان صادقا **ف** فیه کون المراء مورثا للظلمة فان نقص الایمان هو الظلمة ومن ثم تری اهل الطریق یستغفرون عنه اشد تنفر

الحدیث لا تسبوا الاموات فتؤذوا

کتاب آفات اللسان

حدیث آدمی کے اسلام کی خوبی میں سے یہ ہے کہ جو چیز اوسکو مفید نہو اوسکو چھوڑ دے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اسکو غریب کہا ہے اور ابن ماجہ نے بھی ابو ہریرہ کی حدیث سے **ف** تربیت نفس کے لیے یہ حدیث اصل عظیم ہے (جس سے فروع کثیرہ کی حقیقت معلوم ہو کر اون کا لازم الترک ہونا ثابت ہوتا ہے)۔

ترک الحدیث من الاقوال والافعال — ترک اقوال و افعال عبث

۸۱ **حدیث**۔ احمد کے نزدیک ان لفظوں سے ہے کہ بندہ (پورا) مومن نہیں ہوتا جب تک جھوٹ بولنا نہ چھوڑ دے حتی کہ خوش طبعی میں بھی اور جب تک بحث مباحثہ کو نہ چھوڑ دے (فالمراء معطوف علی الکذب) گو سچا ہی ہو۔ **ف** اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بحث و مباحثہ سے ظلمت پیدا ہوتی ہے کیونکہ ایمان کا کامل نہونا ظلمت ہے اور اسی لئے تم اہل طریقت کو دیکھو گے کہ اس سے سخت نفرت کرتے ہیں

ترک الجدال — ترک جدال

حدیث۔ مرے ہوؤں کو برا مت کہو کہ اس سے تم زندوں کو ایذا دو گے روایت کیا

اجتناب غیبة المیت — اجتناب از غیبت میت

الاحياء الترمذى من
حديث المغيرة بن شعبة
ورجاله ثقات **ف** فيه كون
غيبة الميت اشد
لاشتماله على مفسدتين
اهانة الميت وايذاء الحى
الحديث لابى داؤد والترمذى
وقال غريب من حديث
ابن عمر اذكروا محاسن موتاكم
وكفوا عن مساويهم
٨٢ وللنسائى من حديث
عائشة لاتذكروا موتاكم
الا بخير واسناده جيد
ف فيه ما فى
ما قبله ولعل فى السكوت
عن الحكمة الخاصة
اشارة الى حكم اخرى
كتعذر التحلل منه و
كاحتمال مغفرته ومزاحمة
المغتاب حكم الله
على هذا الاحتمال

اسکو ترمذی نے مغیرہ بن شعبہ کی حدیث سے
اور اس کے رجال ثقات ہیں **ف** اس میں
دلالت ہے اسپر کہ مرے ہوئے کی غیبت کرنا زندہ
کی غیبت کرنے سے زیادہ شدید ہے اس لئے
کہ وہ دو خرابیوں پر مشتمل ہے۔ ایک مرے ہوئے
کی اہانت دوسرے زندہ کی ایذا رسانی۔
حدیث۔ ابوداؤد اور ترمذی کی روایت میں
ہے اور ترمذی نے غریب بھی کہا ہے حضرت
ابن عمر کی حدیث سے کہ مُردوں کی خوبیاں
ذکر کیا کرو اور انکی برائیوں (کے ذکر) سے رکے رہا کرو اور
نسائی کی روایت میں حضرت عائشہ کی روایت سے یہ ہے کہ اپنے
مردوں کا ذکر صرف خیر کے ساتھ کیا کرو اور اسکی اسناد
جید ہے **ف** اسمیں بھی وہی مضمون ہے
جو اسکی قبل والی حدیث میں ہے اور شاید
کسی خاص حکمت کا بیان نہ کرنا (جیسے حدیث
سابق میں بیان کی تھی) اشارہ ہو دوسری
حکمتوں کیطرف جیسے مردہ سے معاف
کرانے کا دشوار ہونا اور جیسے یہ احتمال ہونا
کہ اسکی مغفرت ہو گئی ہو اور اس احتمال پر
یہ غیبت کرنے والا گویا خدا تعالےٰ کے
حکم کا مقابلہ کر رہا ہے۔

کتاب ذم الغضب

الحدیث سأل رجل رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یبعدنی من غضب الله قال لا تغضب الطبرانی فی مکارم الاخلاق وابن عبد البر فی التمهید باسناد حسن وهو عند احمد وان عبد الله ابن عمرو هو السائل اه قلت ترجمه العارف الرومی بقوله ؎

گفت از خشم خدا چه بود اماں ؎ گفت ترک خشم خویش اندر زماں

ف باب عظیم من السلوک فی الطریق

الحدیث من اصبح آمنا فی سربه معافی فی بدنه عنده قوت یومه فکانما حیزت له الدنیا بحذافیرها الترمذی وابن ماجه من

کتاب مذمت غضب

حدیث۔ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کون چیز مجکو غضب الٰہی سے دور کر سکتی ہے آپ نے فرمایا تو غضب مت کرنا۔ روایت کیا اسکو طبرانی نے مکارم اخلاق میں اور ابن عبد البر نے تمہید میں اسناد حسن سے اور یہ حدیث احمد کے یہاں بھی ہے اور اوسمیں یہ بھی ہے کہ عبد اللہ بن عمرو سوال کرنے والے ہیں فقط میں کہتا ہوں کہ عارف رومیؒ نے اپنے اِس شعر میں اسکا ترجمہ کیا ہے ؎

گفتم از خشم خدا چه بود اماں

گفت ترک خشم خویش اندر زماں

ف اِس حدیث کا مضمون سلوک طریق کا ایک باب عظیم ہے (یعنی غصہ کا ضبط کرنا)

حدیث جو شخص اِس حال میں صبح کرے کہ اوس کے نفس میں امن ہو اوس کے جسد میں عافیت ہو اوس کے پاس اس دن کا کھانے کو ہو تو گویا دنیا تمام اوس کے لیے جمع کر دی گئی روایت کیا اسکو ترمذی

ما ذم الغضب
ذم غضب

۸۳

القناعة والعافية
قناعت و عافیت

حدیث عبید اللہ بن محصن دون قولہ بحذافیرھا قال الترمذی حسن غریب قلت ترجمہ العارف الرومی بقولہ

چون ترا نانے وخرقانے بود
ہر بن مُوے تو سلطانے بود

ف فیہ تعلیم القناعۃ واغتنام الامن والعافیۃ

الحدیث کاد الفقر ان یکون کفرا وکاد الحسد ان یغلب القدر رواہ ابو مسلم الکشی والبیہقی فی الشعب من روایۃ یزید الرقاشی عن انس ویزید ضعیف ورواہ الطبرانی فی الاوسط من وجہ آخر بلفظ کادت الحاجۃ ان تکون کفرا وفیہ ایضا ضعف

ف فیہ عدم کون الفقر محمودا علی الاطلاق۔

الحدیث الرجل یحب القوم ولما یلحق بہم فقال ھو مع من احب متفق علیہ من حدیث ابن مسعودؓ

ف فیہ کون صحبۃ الشیخ فیہ نفع عظیم

اور ابن ماجہ نے عبید اللہ بن محصن کی حدیث سے بجز اس لفظ کے یعنی بحذافیرہا۔ ترمذی نے اس کو حسن غریب کہا ہے میں کہتا ہوں کہ عارف رومیؒ نے اپنے اس شعر میں اس کا ترجمہ کیا ہے

ع چون ترا نانے وخرقانے بود
ہر بن موئے تو سلطانے بود

ف اس حدیث میں تعلیم ہے قناعت کی اور (اعمال کے لیے) امن وعافیت کو غنیمت سمجھنے کی

حدیث۔ فقر (یعنی محتاجی) قریب ہے کہ کفر ہوجائے اور حسد قریب ہے کہ قدر پر غالب آجائے روایت کیا اسکو ابو مسلم کشی نے اور بیہقی نے شعب میں یزید رقاشی کی روایت سے وہ انسؓ سے روایت کرتے ہیں اور یزید ضعیف ہے اور روایت کیا اسکو طبرانی نے اوسط میں دوسرے طریق سے ان لفظوں سے کادت الحاجۃ الخ اور اس طریق میں بھی ضعف ہے

ف اسمیں فقر کا مطلقاً محمود نہ ہونا معلوم ہوتا ہے

حدیث۔ ایک شخص کسی جماعت سے محبت کرتا ہے اور اسکو اون کے درجہ تک رسائی نہیں ہوئی آپ نے فرمایا کہ وہ شخص اون ہی کیساتھ ہوگا جن سے محبت رکھتا ہے روایت کیا اسکو بخاری ومسلم نے ابن مسعودؓ کی حدیث سے

ف اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ کی صحبت سے نفع عظیم ہوتا ہے (اسی لئے اہل طریق کو اسکا بہت اہتمام ہی

(باقی)

۸۴
ذم بعض الفقر
مذمت بعض فقر

النفع العظیم فی صحبۃ الشیخ
نفع عظیم صحبت شیخ

(۵۶) خانصاحب نے فرمایا کہ جب سید صاحب کا قافلہ حج سے واپس آرہا تھا تو واپسی میں لکھنؤ میں ٹھیرا۔ علی نقی خاں اُس زمانہ میں وزیر تھا اور سبحان علی خاں اس کا میر منشی علی نقی خاں نے تمام قافلہ کی دعوت کی۔ اور کھانے کے لئے سب کو ایک بڑے مکان میں مدعو کیا اُس جلسہ میں علماء فرنگی محل وغیرہ بھی مدعو تھے جب سب لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے علی نقی خاں نے سید صاحب سے عرض کیا کہ حضور کھانے میں ذرا ابھی دیر ہے۔ بہتر ہو کہ جناب مولوی اسمٰعیل صاحب کچھ بیان فرماویں مولانا اسمٰعیل صاحب کا قاعدہ تھا کہ جس جلسہ میں سید صاحب ہوتے تھے اُس جلسہ میں تقریر نہ کرتے تھے۔ اس لئے سید صاحب نے مولانا عبدالحئی صاحب سے فرمایا کہ مولانا آپ کچھ فرما دیجئے۔ مولانا عبدالحئی صاحب نہایت ہی کم گو تھے اور جب تک کوئی سوال کئی مرتبہ نہ کیا جاوے اُس وقت تک جواب ہی نہ دیتے تھے اس لئے وہ خاموش رہے اور کچھ جواب نہ دیا تھوڑی دیر میں علی نقی خاں نے پھر عرض کیا اس پر سید صاحب نے پھر مولانا عبدالحئی صاحب سے فرمایا اس مرتبہ بھی انہوں نے کچھ جواب نہ دیا تھوڑی دیر میں علی نقی خاں نے پھر عرض کیا اور سید صاحب نے مولانا عبدالحئی صاحب سے پھر فرمایا مولانا پھر بھی خاموش رہے۔ امیر سبحان علی خاں بولا۔ کہ جناب اس مجمع میں علماء فریقین موجود ہیں ایسے مجمع میں تقریر فرماتے ہوئے مولانا کو شرم آتی ہے اس لئے یا جناب خود کچھ فرمائیں یا مولوی اسمٰعیل صاحب کو حکم فرمادیں یہ سُنکر مولانا عبدالحئی صاحب نے زور سے ہوں کرکے (کیونکہ اُن کی عادت تھی کہ جب وعظ فرمانے کو ہوتے تو اول ہوں کرتے) فرمایا الحیاء شعبة من الایمان اور یہ فرماکر سلسلہ تقریر شروع فرمایا۔ اور اول ثابت کیا۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام باحیا تھے۔ اور ابلیس بے حیاء اُس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کا باحیاء ہونا اور انکی قوم کا بے حیاء ہونا ثابت فرمایا۔ پھر دوسرے انبیاء کا باحیا ہونا۔ اور انکے مخالفین کا بے حیاء ہونا ثابت فرمایا اور اخیر میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا باحیاء ہونا اور اُنکے مخالفین کا بیحیاء ہونا ثابت فرمایا۔ اُس کے بعد صحابہ کا باحیاء ہونا اور

۶۹

اُنکے مخالفین کا بے حیاء ہونا ثابت فرمایا اس کے بعد فرقِ اسلامیہ میں اہل سنت کا باحیا ہونا اور اُنکے مخالفین کا بے حیاء ہونا ثابت کیا اور خاتمہ تقریر پر ریش مبارک پر ہاتھ پھیر کر فرمایا کہ الحمد للہ سنت انبیاء اور اُنکے متبعین کے مطابق عبدالحئی باحیاء ہے۔ اور روافض بالخصوص روافض اودھ اپنے اسلاف کے سنت کے مطابق بے حیاء اور اس پر تقریر کو ختم فرمادیا یہ مضمون تو ختم ہوا اثناء تقریر میں سبحان علی خاں مولوی عبدالحئی صاحب سے جگہ جگہ پر سوال کرتا تھا۔ اور مولانا اسمٰعیل صاحب اس کا جواب دیتے تھے وہ سوالات وجوابات سب تو مجھے محفوظ نہیں رہے جس قدر یاد ہیں وہ لکھواتا ہوں مولانا عبدالحئی صاحب کی تقریر میں حضرت عمرؓ کی فتوحات کا اور ان منافع کا بھی ذکر آگیا جو آپ کی ذات سے اسلام کو پہونچے اس پر سبحان علی خاں نے بآواز بلند حدیث پڑھی ان اللہ لیؤید ہذا الدین بالرجل الفاجر اس پر مولانا اسمٰعیل صاحب اُٹھے اور مولوی عبدالحئی صاحب سے فرمایا کہ ذرا تقریر کو روک دیجئے۔ اس کا جواب میرے ذمہ ہے۔ اور سبحان علی خاں کیطرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ سبحان علی خاں تم اس کو تسلیم کرتے ہو کہ حضرت عمر کی ذات سے دین کو مدد پہونچی اُس نے اقرار کیا کہ ہاں آپ نے پھر یہی سوال کیا اُس نے پھر وہی جواب دیا جب سب کے سامنے کئی بار اُس سے اقرار کرالیا تب فرمایا کہ یہ بحث تو پھر ہوگی کہ حضرت عمر فاجر تھے یا نہ تھے لیکن اس وقت آپ نے اتنا تسلیم کرلیا کہ حضرت عمر کی ذات سے دین کو مدد پہونچی اب اتنا ذرا اور بتادو کہ اصول تشیع کے مطابق دین کو نفع پہونچا یا اصول سنت کے مطابق۔ اس کے جواب میں سبحان علی خاں بالکل خاموش ہوگیا۔ جب وہ جواب نہ دے سکا تو خود مولانا نے فرمایا کہ یہ تو آپ کہہ نہیں سکتے کہ اصول تشیع کے مطابق دین کو نفع پہونچا اس لئے ضرور یہی کہا جاویگا کہ اصول اہل سنت کے مطابق نفع پہونچا پس ثابت ہوا کہ دین حق مذہب اہل سنت ہے ایک موقع پر مولوی عبدالحئی صاحب نے حضرت علی کے متعلق کچھ بیان فرمایا تو اسی موقع پر سبحان علیخاں

۷۰

نے حدیث لحمک لحمی ودمک دمی پڑھی اس پر بھی مولانا اسمعیل صاحب کھڑے
ہوئے اور فرمایا کہ مولانا ذرا تقریر کو روک دیجئے اس کا بھی جواب میں دونگا اور
اس کے بعد سبحان علی خاں سے فرمایا کہ سبحان علی خاں سنو اول تو یہ حدیث ثابت
نہیں اور بر تقدیر ثبوت میں دریافت کرتا ہوں کہ یہ حدیث اپنے حقیقی معنی پر
محمول ہے یا مجازی معنی پر۔ اسکے جواب میں سبحان علی خاں نے کہا کہ حقیقی معنی پر
اسکے جواب میں مولانا نے فرمایا کہ اگر حقیقی معنی پر محمول ہے تو حضرت علی کا نکاح
حضرت فاطمہ سے صحیح نہ ہوا سبحان علی خاں سے کچھ جواب نہ بن آیا اور خاموش
ہو گیا ایک موقع پر سبحان علی خاں نے مولانا عبدالحئی صاحب کی تقریر پر اعتراض
کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے یہاں یہ حدیث ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام جزیہ
نہ لیں گے بلکہ انکے زمانہ میں یا اسلام ہوگا یا قتل اور جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جزیہ لیتے تھے تو ثابت ہوا کہ عیسی علیہ السلام جناب رسول اللہ صلی اللہ
کے حکم کو منسوخ کر سکتے ہیں اس کے جواب میں بھی مولانا اسمعیل صاحب کھڑے
ہوئے اور فرمایا کہ انکا جزیہ نہ لینا خود اسی حدیث کی بنا پر ہوگا پس یہ تعمیل ہے
حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ کہ نسخ حکم نبوی اسکے جواب میں بھی
سبحان علی خاں خاموش ہو گیا اور کوئی جواب نہ بن آیا غرض کہ اسی طرح اور
بھی کئی سوال وجواب ہوئے جو مجھے یاد نہیں رہے اور سبحان علی خاں ہر مرتبہ
ساکت ہوا آخر میں ایک موقع پر پھر اُس نے اعتراض کرنا چاہا اور صرف اتنا
کہا تھا کہ مولانا کہ اتنے میں علی نقی خاں نے سبحان علی خاں سے کہا کہ بس کرو۔
بہت گالیاں سنوا چکے ہو اب نہ چھیڑو اپنے بہنوئی کو۔

حاشیہ حکایت (۵۶) قولہ فی اول القصۃ کھانے کے لئے سب کو
اقول شیعی کی دعوت قبول کرنے پر شبہ نہ کیا جاوے کیونکہ مصلحت دینیہ
کا موقع مستثنی ہے باقی کسی چیز کے ملا دینے کی مانعیت سو ایسی حرکت کمینہ طبع
لوگ کر سکتے ہیں شرفا اور عالی رتبہ لوگ نہیں کر سکتے خصوص جب اُس جماعت

والے ہی شریک ہوں (**دشت**)

(۵۷) خانصاحب نے فرمایا کہ یہ قصہ جو میں لکھوانا چاہتا ہوں اپنے استاد میانجی محمدی صاحب حکیم خادم علی صاحب حکیم عبد السلام صاحب ملیح آبادی قاضی عبد الرزاق جبوری اور مولوی عبد القیوم صاحب سے سُنا ہے۔ قصہ یہ ہے کہ مولانا اسمٰعیل صاحب نے لکھنؤ میں اعلان فرمایا کہ کل ہم شیعوں کی عیدگاہ میں وعظ کہیں گے چنانچہ آپ حسب اعلان وعظ کہنے کے لئے عیدگاہ تشریف لے گئے اس اعلان کی اطلاع عام طور پر ہو چکی تھی اس لئے دونوں فریق کے لوگ جمع ہو گئے اور بہت بڑا مجمع ہو گیا مولانا منبر پر تشریف لائے اور وعظ شروع فرمایا مولوی عبد القیوم صاحب مولوی عبد الحئی صاحب کے صاحبزادے آپ کے پاؤں کے پاس بیٹھے تھے وعظ میں آپ نے مذہب تشیع کی خوب دھجیاں اُڑائیں اُس وعظ میں دو نوعمر اور نوجوان لڑکے جو آپس میں بھائی بھائی تھے جن میں سے ایک کا نام محمد ارتضا تھا اور دوسرے کا نام محمد مرتضے مولانا کے قریب ہی بیٹھے ہوئے تھے اُن پر اس وعظ کا اثر ہوا اور انمیں سے چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا کہ مولانا کی تقریر کو سُنکر میرے دل میں یہ بات آئی ہے کہ اس شہر میں ہماری حکومت ہے اور یہ شخص جو مذہب تشیع کی اس بیباکی سے تردید کر رہا ہے محض ایک معمولی اور دبلا پتلا آدمی ہے نہ کہیں کا بادشاہ ہے نہ نواب نہ اس کے پاس فوج ہے نہ ہتیار پھر باوجود اس بے کسی و بے لبسی کے جو یہ اس قدر جرأت دکھلا رہا ہے تو وہ کونسی بات ہے جو اس کو اس بیباکی اور سرفروشی پر آمادہ کر رہی ہے وہ صرف اس کا ایمان ہے اب ہم اپنے ائمہ پر نظر کرتے ہیں ہمارے ائمہ ہمارے مذہب کی روایات کے مطابق اس قدر قوی اور شجاع تھے کہ اُن کی قوت کو نہ کسی فرشتے کی قوت پہونچتی تھی اور نہ جن کی اور اسکے ساتھ ہی وہ تقیہ بھی اس قدر کرتے تھے کہ مخالف تو درکنار خود اپنے شیعوں سے بھی صاف بات نہ کہتے تھے اس سے میں سمجھتا ہوں کہ مذہب تشیع تو کسی طرح حق نہیں ہو سکتا کیونکہ

(باقی آئندہ)

ضمیمہ رسالہ الہادی بابت ماہ محرم الحرام ۱۳۴۵ھ نمبر رجسٹرڈ ایل ۱۴۷۵

۱۳۴۵ھ

عثمانی جنتری

شرائط کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

(۱) چونکہ آجکل بسبب جلد ختم ہوجانیکے کتابوں کا کچھ قیام نہیں بعض درسی کتب ختم ہوچکی ہیں اور بعض بالفعل تو ہیں مگر ختم ہوجانا ممکن ہو لہذا کوئی کتاب باوجودیکہ درج فہرست ہونیکے ارسال نہ کی جاوے تو سمجھ لیں کہ ختم ہوگئی نیز بعض کی قیمتوں میں بیشی ہوجانا بھی ممکن ہے اور کمی ہو جانا بھی۔ کیونکہ بعض کتب کئی جگہ تیار ہونے پر ارزاں ہوجاتی ہیں غرض یہ کہ کتاب کا نہ ملنا گراں وارزاں ملنا ممکن ہو کوئی صاحب شکایت نفرماویں۔

(۲) جبکہ پیکٹ یا پارسل مقررہ احتیاط کیساتھ روانہ ہوچکا تو پھر راہ کے نقصان کا کتب خانہ ذمہ دار نہیں البتہ ثبوت روانگی دینا ضروری ہے۔

(۳) اگر کسی خاص مطبع کی کوئی کتاب درکار ہو تو اُسکا نام ضرور تحریر فرمادیں ورنہ جو موجود ہوگی ارسال کی جاویگی۔

(۴) مصارف پارسل ومحصول وغیرہ ہمیشہ بذمہ خریدار ہوتے ہیں

(۵) بعض حضرات صرف ٹکٹ روانہ فرمادیتے ہیں کتب خانہ اُسکے عوض کتاب روانہ کردیتا ہی مگر راہ میں پیکٹ بوجہ ان رجسٹرڈ ہونیکے ضائع ہوجاتا ہے تو پھر کارکنان کتب خانہ مورد عتاب ہوتے ہیں لہذا ٹکٹ کوئی صاحب نہ بھیجیں ورنہ پھر شکایت نہ کریں البتہ جب کبھی بھی آپ ٹکٹ روانہ فرماکر کتاب منگادینگے اور کارکنان کتبخانہ روانہ کردیگا اور راہ میں گم ہوجاویگا تو اُس کا ثبوت تو احقر ضرور دے گا مگر ذمہ دار نہیں۔

(۶) بصورت پتہ نہ پڑھے جانیکے تعمیل حکم نہیں ہوتی لہذا خوشخط اور پورا بمعہ ضلع تحریر فرمایا کریں۔

(۷) بعض حضرات وی۔پی منگاکر واپس کردیتے ہیں جس سے کتب خانہ کو نقصان پہونچتا ہے ایسا نہ کیا کریں ورنہ نقصان اُن کے ذمہ رہتا ہے۔ خواہ وہ دُنیا میں دیں یا آخرت پر رکھیں۔

بحسب فرمائش محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد وصلوٰۃ کے عرض ہے کہ یہ جنتری نمازیوں کے واسطے بنائی گئی ہے تاکہ ابر وغیرہ میں کام آوے مگر یہ حساب ہے کوئی وحی نہیں ہے کہ سارے کام اسی پر چھوڑ دئے جائیں، ممکن ہے منٹ دو منٹ کا کہیں فرق نکل آئے یا گھڑی میں فرق ہو۔ جہانتک ممکن ہو احتیاط سے کام لیں اور یہ جنتری دہلی کیواسطے ہے مگر ہر مقام پر کام دے سکتی ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ جس مقام پر کام میں لانا ہو وہاں دو ایک روز زوال یا غروب دیکھیں کہ اس جنتری سے کے منٹ بعد یا قبل زوال یا غروب ہوا جتنے منٹ کا فرق نکلے ہمیشہ اتنے منٹ کا فرق نکالکر کام میں لا دیں مثلاً میرٹھ میں دیکھا کہ دو منٹ قبل غروب یا زوال ہوا تو اب سمجھ لیں کہ صرف دو منٹ کا فرق ہے۔ دو منٹ پہلے وقت کا ہوجانا خیال کریں، یا مثلاً انبالہ میں اس جنتری سے دو منٹ بعد غروب ہوا تو سمجھ لیں کہ انبالہ میں دو منٹ بعد وقت ہوگا، اور اس جنتری میں عشار کا وقت حنفی لکھا ہے یعنی بعد غروب آفتاب جو سرخی کے بعد سپیدی پھیلتی ہے اس کے غائب ہونیکے بعد حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عشار کا وقت ہوتا ہے گو صاحبین کے نزدیک سرخی کے بعد وقت ہوجاتا ہے، مگر احتیاط اسی میں ہے کہ کسی قسم کا شک ہی نہ رہے ایسے ہی عصر کا وقت ہمارے امام صاحب کے نزدیک مثلین کے بعد ہوتا ہے، اگرچہ دوسرے حضرات کے نزدیک اس سے قبل بھی ہوجاتا ہے مگر احتیاط اسی میں ہے کہ مثلین کے بعد نماز عصر پڑھے اور ظہر ایک مثل کے اندر پڑھ لے مگر بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے شہر دہلی میں اکثر جگہ عصر کی نماز مثلین سے قبل ہوجاتی ہے حالانکہ حنفی کہلاتے ہیں، ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیئے احتیاط کا پہلو لینا چاہیئے۔ آخر میں احقر کی درخواست ہے کہ اس جنتری میں جو کہیں غلطی دیکھیں اسکی اصلاح کر دیں اور احقر کو اطلاع دیں کہ آئندہ درست کردیجائے۔ فقط

خاکسار

محمد عثمان عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (الآیہ)

سلسلہ تبلیغ اسلام واحکام کا پہلا نمبر

یعنی

حسن اسلام کی ایک جھلک

از حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی شاہ
محمد اشرف علی صاحب تھانوی دام فیضہم

اسلامی اعمال و اخلاق کا نمونہ جس سے
اخلاقی فلسفی طور پر اسلام کی حقانیت
ثابت ہوتی ہے

یہ دو غرض سے لکھی گئی ہے ایک یہ کہ مبلغین اس مضمون
کو مخاطبین کے ذہن نشین کریں دوسرے یہ کہ دوسری
قومیں اسپر نظر کرکے اسلام کی معتقد ہوں۔
شریعت بعد تصحیح عقائد وادائے ارکان اسلام کے
اسکا بھی حکم کرتی ہے کہ اخلاق وعادات حسنہ کو اختیار
کرنا چاہیے چنانچہ وہ حکم دیتی ہے کہ آدمی تقوی کرے
یعنی تمام ان چیزوں سے احتراز کرے جو انسکے دین میں

۳۰ یوم انشاء اللہ تعالیٰ	ربیع الاول ۱۳۴۵ھ	ستمبر ۱۹۲۶ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال یعنی ظہر	شلین یعنی عصر حنفی	غروب یعنی مغرب	عشاء حنفی
پنجشنبہ	۱	۹	۴ بجکر ۴۱ منٹ	۵ بجکر ۶ منٹ	۱۱ بجکر ۳۳ منٹ	۳ بجکر ۵۵ منٹ	۶ بجکر ۳۸ منٹ	۷ بجکر ۲ منٹ
جمعہ	۲	۱۰	۴۲	۷	۳۲	۵۴	۳۷	۱
شنبہ	۳	۱۱	=	=	=	۵۳	۳۶	۷ بجکر
یکشنبہ	۴	۱۲	۴۳	۸	=	=	۳۵	۶ بجکر ۵۸ منٹ
دوشنبہ	۵	۱۳	۴۴	=	۳۱	۵۲	۳۳	۵۷
سہ شنبہ	۶	۱۴	۴۵	۹	=	۵۱	۳۲	۵۶
چہارشنبہ	۷	۱۵	=	=	=	۵۰	۳۱	۵۴
پنجشنبہ	۸	۱۶	۴۶	۱۰	۳۰	۴۹	۳۰	۵۳
جمعہ	۹	۱۷	=	=	=	۴۸	۲۹	۵۱
شنبہ	۱۰	۱۸	۴۷	۱۱	=	۴۷	۲۸	۵۰
یکشنبہ	۱۱	۱۹	=	=	۲۹	۴۶	۲۷	۴۸
دوشنبہ	۱۲	۲۰	۴۸	۱۲	=	۴۵	۲۶	۴۷
سہ شنبہ	۱۳	۲۱	۴۹	=	=	۴۴	۲۵	۴۵
چہارشنبہ	۱۴	۲۲	۵۰	۱۳	۲۸	۴۳	۲۳	۴۴
پنجشنبہ	۱۵	۲۳	۵۱	=	=	۴۲	۲۲	۴۳
جمعہ	۱۶	۲۴	۵۲	۱۴	۲۷	۴۱	۲۰	۴۲
شنبہ	۱۷	۲۵	۵۳	۱۵	=	۴۰	۱۹	۴۱
یکشنبہ	۱۸	۲۶	۵۴	۱۶	=	۳۹	۱۸	۴۰
دوشنبہ	۱۹	۲۷	=	=	۲۶	۳۸	۱۶	۳۹
سہ شنبہ	۲۰	۲۸	=	=	=	۳۷	۱۵	۳۸
چہارشنبہ	۲۱	۲۹	۵۵	۱۷	=	۳۶	۱۴	۳۷
پنجشنبہ	۲۲	۳۰	=	=	۲۵	۳۵	۱۳	۳۵
جمعہ	۲۳	یکم اکتوبر	۵۶	۱۸	=	۳۴	۱۱	۳۴
شنبہ	۲۴	۲	۵۷	۱۹	=	۳۳	۱۰	۳۳
یکشنبہ	۲۵	۳	=	=	=	۳۲	۹	۳۲
دوشنبہ	۲۶	۴	۵۸	۲۰	۲۴	۳۱	۸	۳۱
سہ شنبہ	۲۷	۵	۵۹	۲۱	=	۳۰	۷	۲۹
چہارشنبہ	۲۸	۶	=	=	=	۲۹	۶	۲۸
پنجشنبہ	۲۹	۷	۵ بجکر	۲۲	۲۳	۲۸	۵	۲۷
جمعہ	۳۰	۸	=	۲۳	=	۲۷	۴	۲۶

اختیار کرے یعنی جو چیز نفس کے کمال کا باعث
ہو۔ اُس سے محبت کرے۔ حکمت کے ساتھ
موصوف ہو۔ شکر کرتا رہے۔ خدا سے ڈرتا رہے
اُسکی ذات سے اُمید رکھے۔ اپنے سارے کام
خدا کے سپرد اور اُسکے حوالہ کردے۔ الفت کا
برتاؤ رکھے۔ اور وہ اصطلاح میں تدبیر معاش
میں متفق الرائے ہو کر سعی کرنے کا نام ہے۔ وفادار
بنے۔ صلہ رحم یعنی اپنے اہل قرابت سے سلوک
کرتا رہے۔ خلق اللہ پر شفقت کیا کرے اُسکے
بندوں کی اصلاح میں مصروف رہے۔ امانتدار
بنے۔ وعدہ اور عہد کو پورا کرتا رہے۔ دوستی اور
دشمنی جو کچھ کرے خدا کیواسطے کرے۔ لوگوں کے
ساتھ نیک گماں رکھے۔ سلامت روی اختیار کرے۔
کوشش پر آمادہ رہے۔ بھاری بھرکم بنا رہے۔
نیک کاموں میں جلد باز ہو۔ دینی معاملہ میں مضبوط
ہو خدا کے ساتھ انس حاصل کرے۔ دل میں
اُسکی محبت اور شوق پیدا کرے پارسائی اپنا شعار
رکھے۔ ورع کو ضروری سمجھے۔ یعنی اعمال جمیلہ کو
اپنے ذمہ لازم کرے۔ استقامت اور راستی اختیار
کرے۔ عالی حوصلہ رہے یعنی ایسی چیزیں اختیار
کرے جس سے نیک نام ہو۔ دل کا نرم رہے
یعنی دوسرے کی تکلیف پر علی العموم اُسکا جی دُکھے
پاک کمائی حاصل کرے۔ یعنی بغیر کسی قسم کی ذلت
اٹھائے اور بدون کسی ظالمانہ کارروائی کے مال
حاصل کرے۔ مال اچھے موقعوں پر خرچ کیا
کرے۔ غصّہ کو ضبط کرے۔ خدا کے ساتھ پستی
اور بندگی سے پیش آئے۔ آزادی اختیار کرے

۳۰ یوم انشاءاللہ تعالیٰ	جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ	دسمبر ۱۹۲۴ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال یعنی ظہر	مثلین یعنی عصر حنفی	غروب یعنی مغرب	عشاء حنفی
سہ شنبہ	۱	۷	۵ بجکر ۴۰ منٹ	۶ بجکر ۸ منٹ	۱۲ بجکر ۱۷ منٹ	۳ بجکر ۵۲ منٹ	۵ بجکر ۲۵ منٹ	۶ بجکر ۵۳ منٹ
چہارشنبہ	۲	۸	۴۱	۹	=	=	=	۵۴
پنجشنبہ	۳	۹	۴۲	۱۰	۱۸	۵۳	۲۶	=
جمعہ	۴	۱۰	۴۳	۱۱	=	=	=	=
شنبہ	۵	۱۱	۴۴	۱۲	۱۹	=	=	=
یکشنبہ	۶	۱۲	=	=	=	۵۴	=	=
دوشنبہ	۷	۱۳	۴۵	۱۳	۲۰	=	۲۷	۵۵
سہ شنبہ	۸	۱۴	۴۶	۱۴	=	=	=	=
چہارشنبہ	۹	۱۵	=	=	۲۱	=	=	=
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۴۷	۱۵	=	=	=	=
جمعہ	۱۱	۱۷	=	=	۲۲	۵۵	۲۸	۵۶
شنبہ	۱۲	۱۸	۴۸	۱۶	=	=	=	=
یکشنبہ	۱۳	۱۹	=	=	۲۳	=	=	=
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۴۹	۱۷	=	۵۶	۲۹	۵۷
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	=	=	۲۴	=	=	=
چہارشنبہ	۱۶	۲۲	۵۰	۱۸	=	=	=	=
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	=	=	۲۵	۵۷	۳۰	۵۸
جمعہ	۱۸	۲۴	۵۱	۱۹	=	=	=	=
شنبہ	۱۹	۲۵	=	=	=	۵۸	۳۱	۵۹
یکشنبہ	۲۰	۲۶	۵۲	۲۰	=	=	=	=
دوشنبہ	۲۱	۲۷	=	=	۲۶	۵۹	۳۲	[illegible]
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۵۳	۲۱	=	۴ بجے	۳۳	[illegible]
چہارشنبہ	۲۳	۲۹	=	=	۲۷	[illegible]	=	۱
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	=	=	=	۲	۳۴	۲
جمعہ	۲۵	۳۱	=	۲۲	۲۸	=	=	=
شنبہ	۲۶	یکم جنوری	=	=	=	۴	۳۵	۴
یکشنبہ	۲۷	۲	=	=	۲۹	=	=	=
دوشنبہ	۲۸	۳	=	=	=	۵	۳۶	۵
سہ شنبہ	۲۹	۴	=	=	۳۰	۶	۳۷	۶
چہارشنبہ	۳۰	۵	=	=	=	۷	۳۸	۷

یعنی کسیکی ایسی بات ظاہر نہ کردے جسکا ظاہر ہونا
اسے ناگوار ہو۔ کسیکا راز فاش نہ کرے۔ مسخرہ پن
اور دل لگی بازی نہ کرے لوگوں کی ہجو اور تذلیل کے
درپے نہ ہو لعن طعن اور گالی گلوج کرنے سے اپنے
کو محفوظ رکھے۔ بیہودہ چیزوں کو کھلے کھلے الفاظ
میں نہ کہہ بیٹھا کرے۔ لوگوں کے حسب نسب میں
عیب نہ نکالا کرے۔ ناحق نہ جھگڑے یعنی دوسری
کی بات میں بلا اس قصد کے کہ حق ظاہر ہو جائے
خواہ مخواہ اعتراض نہ کرے۔ محض دوسرے کے
تنگ کرنے کے لئے گفتگو نہ کرے بیجا باتوں میں
دخل نہ دیا کرے۔ ندیدہ پن نہ کرے۔ ہاں جو
بھوکوں مرنے لگے وہ معذور ہے۔ منہ دیکھی باتیں
نہ کرے۔ لوگوں سے دو فصلی باتیں نہ کہے۔ بےموقع
سفارش نہ کرے۔ نیکی سے منع اور برائی کا حکم
نہ کرے۔ سخت کلامی اور درشتی سے باز رہے۔
مانگنے سے بچے۔ لوگوں کے عیبوں کی تفتیش نہ
کرے۔ ظالم کی زندگی کی دعا نہ مانگے مسجد میں
دنیاوی باتیں نہ کرے لوگوں کے نام بگاڑ بگاڑ کر
نہ لیا کرے۔ خدا کے سوائے کسیکی قسم نہ کھائے
زیادہ قسم کھانے سے اگرچہ سچی بات پر کیوں نہ
ہو خدا کے نام کی عظمت قائم رکھنے کے لئے
احتراز کرے۔ اپنے بھائی کی معذرت قبول کرنے
رد نہ کرے۔ قرآن شریف کی من گھڑت تفسیر نہ
کرے۔ بغیر کسی مصلحت شرعی کے دوسرے کی بات
نہ کاٹے۔ ہر شخص جسکے ماتحت ہو اُسکے کلام کے
قبول کرنے سے جبتک کہ شرع کے خلاف نہ ہو
انکار نہ کرے اور اُسکی مخالفت سے بچے۔ کسی

۲۹ یوم انشاءاللہ تعالیٰ	رجب المرجب ۱۳۴۵ھ	جنوری ۱۹۲۷ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال یعنی ظہر	مثلین یعنی عصر حنفی	غروب یعنی مغرب	عشاء حنفی
پنجشنبہ	۱	۶	۵ بجکر ۵۶ منٹ	۷ بجکر ۲۳ منٹ	۱۲ بجکر ۳۱ منٹ	۳ بجکر ۸ منٹ	۵ بجکر ۴۰ منٹ	۷ بجکر ۷ منٹ
جمعہ	۲	۷	۵۵	،،	،،	۹	۴۱	۸
شنبہ	۳	۸	،،	،،	۳۲	۱۰	۴۲	۹
یکشنبہ	۴	۹	،،	،،	،،	۱۱	۴۳	۱۰
دوشنبہ	۵	۱۰	،،	،،	،،	۱۲	۴۴	۱۱
سہ شنبہ	۶	۱۱	،،	،،	۳۳	،،	،،	،،
چہارشنبہ	۷	۱۲	،،	،،	،،	۱۳	۴۵	۱۲
پنجشنبہ	۸	۱۳	،،	،،	،،	۱۴	۴۶	۱۳
جمعہ	۹	۱۴	،،	،،	۳۴	،،	۴۷	۱۴
شنبہ	۱۰	۱۵	،،	،،	،،	۱۵	۴۸	۱۵
یکشنبہ	۱۱	۱۶	،،	،،	۳۵	۱۶	۴۹	۱۶
دوشنبہ	۱۲	۱۷	،،	،،	،،	،،	،،	،،
سہ شنبہ	۱۳	۱۸	،،	۲۱	،،	۱۷	۵۰	۱۷
چہارشنبہ	۱۴	۱۹	،،	،،	۳۶	۱۸	۵۱	،،
پنجشنبہ	۱۵	۲۰	،،	،،	،،	۱۹	۵۲	۱۸
جمعہ	۱۶	۲۱	،،	،،	،،	۲۰	۵۳	۱۹
شنبہ	۱۷	۲۲	۵۴	۲۰	،،	۲۱	۵۴	۲۰
یکشنبہ	۱۸	۲۳	،،	،،	۳۷	۲۲	۵۵	۲۱
دوشنبہ	۱۹	۲۴	،،	،،	،،	،،	،،	،،
سہ شنبہ	۲۰	۲۵	۵۳	۱۹	،،	۲۳	۵۶	۲۲
چہارشنبہ	۲۱	۲۶	،،	،،	،،	،،	۵۷	،،
پنجشنبہ	۲۲	۲۷	۵۲	۱۸	۳۸	۲۴	۵۸	۲۳
جمعہ	۲۳	۲۸	،،	،،	،،	۲۵	۵۹	،،
شنبہ	۲۴	۲۹	۵۱	۱۷	،،	۲۶	۶ بجے	۲۴
یکشنبہ	۲۵	۳۰	،،	،،	،،	۲۷	۶ بجکر ۱ منٹ	۲۵
دوشنبہ	۲۶	۳۱	،،	۱۶	،،	،،	،،	،،
سہ شنبہ	۲۷	یکم فروری	،،	،،	۳۹	۲۹	۲	۲۷
چہارشنبہ	۲۸	۲	۵۰	۱۵	،،	،،	،،	،،
پنجشنبہ	۲۹	۳	۴۹	۱۴	،،	۳۰	۳	۲۸

تیسرے کے سامنے دو شخص سرگوشی نہ کریں جس سے
اسے رنج ہو۔ پرائی جوان عورت سے باتیں نہ
کرے۔ جو گناہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اُسکو
گناہ کا راستہ نہ بتائے۔ ایسی خوش طبعی نہ کرے
جسکی شرع نے اجازت نہ دی ہو یا جس سے شر اٹھ کھڑا
ہو۔ لایعنی باتوں کے تکلم سے علٰحدہ رہے۔ غلام
کو اُسکے مالک سے اور عورت کو اُسکے شوہر سے
بہکا کر برگشتہ خاطر نہ کرے۔ جھوٹی شہادت نہ دے
سچی گواہی دینے سے جان نہ چرائے۔ بھولی پارسا
عورتوں کو تہمت نہ لگائے۔ مردوں کو گالیاں نہ
دے۔ بادشاہوں کو دشنام سے یاد نہ کرے۔
انکی صلاحیت کی دعا سے باز نہ رہے۔ علم نہ چھپائے
جان بوجھکر خدا اور رسول پر جھوٹ نہ باندھے۔
مفسدہ پردازی کی باتوں سے اجتناب کرے۔
تاکہ لوگ ضرر سے محفوظ رہیں۔ بیحیائی کی باتون میں
بہت نہ رہا کرے جس سے کہ لوگ اندیشناک
ہو جائیں۔ مانگنے میں ایسا بھی الحاح نہ کرے جس سے
دینے والے کو ایذا پہنچے۔ خیرات کرکے احسان نہ
جتائے۔ مخلوق کے احسان کی ناشکری نہ کرے۔
جس سے کہ خدا کی نعمتون کا ناشکر ٹھیرے مریض
پر جو کچھ قرض ہو اُسے نہ چھپائے بلکہ صاف اقرار
کردے۔ کسی کے نسب کا نہ جھوٹا اقرار ہی کرے
اور نہ اُس سے انکار کرے لوگونکی آبروریزی میں
زباں درازی نہ کرے۔ اپنا باپ چھوڑکر دوسرے
کو باپ نہ بنائے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ترک
نہ کرے۔ غیبت سے بچے۔ اور وہ کیسی نسبت
اُسکی غیبوبت میں ایسی بات کہنا ہے جو اُسے بُری

کچھ لینے سے باز رہے۔ فال گوئی اور نجوم سے پرہیز کرے اور اسکے جاننے والوں کی طرف رجوع نہ ہو۔ اپنے حاکم سے بغاوت نہ کرے اور نہ کسی دنیاوی غرض کے فوت ہونے کی وجہ سے اُس سے عہد شکنی کرے۔ ایسی حالت میں ہرگز حکومت نہ قبول کرے جب یہ جانتا ہو کہ مجھ سے ضرور خیانت ہوگی۔ اسی طرح کوئی انتظام کسی ظالم یا فاسق کے ہرگز سپرد نہ کرے کسی لائق شخص کو معزول کر کے اُس سے کم درجے والے کو مقرر نہ کرے۔ ذی اختیار لوگ ظلم نہ کریں۔ کوئی حاکم ایسے موقع پر اجلاس نہ کرے جہاں مستغیثوں کو رسائی مشکل ہو۔ نہ اپنے مذہب والے پر اور نہ کسی غیر مذہب والے پر ظلم کریں مثلاً ضرب و ستم سے نہ پیش آئیں۔ کوئی حاکم ہونے پر کسی ایسے کا نذرانہ قبول نہ کرے جس سے اس قسم کے پہلے سے مراسم نہ ہوں۔ اسی طرح اُس دعوت میں شریک نہ ہو جس میں اُسکی خصوصیت مدنظر رکھی گئی ہو۔ کسی سے خواہ وہ حق پر ہو یا باطل پر رشوت نہ لے ایسے ہی وہ شخص جو دغابازی کے درپے ہو رشوت نہ دے۔ ہاں جو شخص حق پر ہو اور وہ اپنی پریشانی دفع کرنے کے لئے مجبوراً کچھ دے دلا کر کام نکالے تو کچھ گناہ نہیں۔ رشوت کے لینے دینے میں دلالی نہ کرے۔ اگر مظلوم کی مدد کرنے کی قوت ہو تو اُس سے علیحدگی نہ اختیار کرے۔ فضیحت کرنے کیلئے کسی کے عیوب کی جستجو اور پردہ دری کے درپے نہ ہو۔ بغیر اذن کے کسی گھر کی دیکھ بھال نہ کرے۔ یہاں تک کہ دراز سے بھی نہ جھانکے ایسے لوگوں کی باتیں نہ سنے جو اُسکو سنانا پسند نہیں کرتے۔ جب دشمن اگر سر ہی پر گھر آپڑے تو اُس وقت کم ہمتی نہ کرے۔ امر بالمعروف اور نہی

۷۸۶

فہرست ۱۳۴۵ھ

کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

نام کتاب	قیمت
کتب تجوید	
آداب القرآن مجید	۱ر
تجوید القرآن معہ رسالہ تعلیم القرآن و یادگار حق القرآن از حضرت مولانا تہانوی مدظلہم	۱۰ر
تنشیط الطبع فی اجراء السبع از حضرت مولانا تہانوی اس میں قاریوں اور انکے راویوں کے نام اور اختلاف اور ساتوں قرأتوں کی معلوم کرنیکی ترکیب وغیرہ وغیرہ	۵ر
التیسیر	۱۰ر
جمال القرآن علم تجوید میں نہایت واضح اور جامع رسالہ از حضرت تہانوی مدظلہم	۲ر
دقائق المحکمۃ شرح جزری از شیخ الاسلام زکریا شافعی	۳ر
رموز القرآن	۱۰ر
شرح جزری اُردو	۵ر
مجموعہ بست رسائل قرأت	۵ر
مجموعہ زینۃ القاری معہ مخارج الحروف و سراج القاری والبیان الجزیل الترتیل	۳ر
مفتاح القرآن	۱ر
مفید القاری	۶ر
کتب تفسیر عربی	
تفسیر جلالین معہ کمالین	[illegible]
تفسیر بیضاوی نادر	[illegible]
سبق الغایات فی نسق الآیات از حضرت مولانا تہانوی	۸ر
کتب تفسیر اُردو	
تفسیر بیان القرآن مؤلفہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تہانوی مدظلہ اس تفسیر کی خوبی پورے طور پر بیان کرنا مشکل ہے حضرت مولانا نے اسمیں ان امور کا التزام کیا ہے ترجمہ بامحاورہ مگر تحت اللفظ کی رعایت مد نظر ہی توضیح کے لئے ف کے نشان سے تفسیر کی گئی ہی ضروری مضامین اور روایات صحیحہ لکھی ہیں اتباع سلف کا التزام ہے مسائل فقہیہ و کلامیہ سے بھی حسب ضرورت بحث کیگئی جن آیات کی تفسیر احادیث مرفوعہ بھی وارد ہوئی ہی انکو مقدم دکھاہی ربط آیات خاص اہتمام سے بیان کیاہی ہر صفحہ کے حصہ زیرین میں جدول دیکر نحوی اختلاف وحل لغات ضروری ترکیب وجوہ بلاغت توجیہ ترجمہ مختصراً مذکور ہے۔ کامل	۳۰ر
تفسیر عزیزی پارہ عم از حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	عہ
تفسیر مرادیہ	عہ
تفسیر سورہ یوسف منظوم	۹ر
تفسیر موضح القرآن از حضرت مولانا مولوی شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی یہ تفسیر تمام قرآن شریف کی ہی ایسی مختصر اور واضح تفسیر میرے خیال سی	

نام کتاب	قیمت
دوسری نہیں ہے۔	للعہ
تفسیر سورہ فاتحہ	۳ر
جواہر التفاسیر	عگہ
کتب حدیث عربی	
الطیب الشذی علی جامع الترمذی از مولٰنا اشفاق الرحمن صاحب ضخامت ۱۴۰۶ صفحات	ہے
ابوداود۔	زیر طبع
اعلام اہل العصر	عگہ
العرف الشذی علی جامع الترمذی	للعہ
بخاری شریف	۲۵ للعہ
ابن ماجہ	عہ
بلوغ المرام	۱ر
جامع الترمذی کامل	ہے
ایضاً مجیدی	حہ
حصن حصین محشی بحواشی مولٰنا عبدالحی صاحب	عگار
دار قطنی	ے
صحیح مسلم شریف	للعہ
مشکوٰۃ شریف	صہ
موطا امام محمد رحمۃ اللہ علیہ	ے
نسائی شریف	ىعہ
نخبۃ الفکر	۱۰ر

نام کتاب	قیمت
کتب حدیث اُردو	
اسماء الرجال اُردو	عہہ
التادیب والتہذیب ترجمہ ترغیب و ترہیب اسمیں احادیث شریف کی اعمال کی فضیلت اور گناہوں کی مذمت بیان کیگئی ہے جسکو پڑھکر طاعت کیجانب مائل ہوجانا نہایت ممکن ہے اور گناہوں کے ترک کی توفیق نہایت سہل ہوجاتی ہے	۱۰ر
فتاوی محمدی مع شرح دیوبندی	۱۰ر
حدیث اربعین	۱ر
کہف المتین خلاصہ حصن حصین	عہہ
مجموعہ زواجر شیخ	۸ر
مجموعہ چہل حدیث	۲ر
منبہات ابن حجر	۵ر
مشارق الانوار	عگہ
کتب فقہ عربی	
درمختار کامل	ىعہ

نام کتاب	قیمت
شرح وقایہ کامل	لعہ
ایضاً اول	عگہ
ایضاً ثانی	عگہ
ایضاً ثالث زیر طبع	ہے
ایضاً رابع	عہ
صغیری	عہ
قدوری	عہہ
کنز الدقائق کلاں	عہ
کبیری شرح منیۃ المصلی	عہ
منیۃ المصلی	۱۲ر
نور الایضاح	عہہ
ہدایہ محشی بحواشی مولٰنا عبدالحی صاحب	ىعہ
ایضاً اولین	ے
ایضاً آخرین	ہے
اُصول فقہ عربی و اُردو	
اُصول شاشی مع اشرف الحواشی	۱۲ر
ایضاً کلاں	عہ
ازالۃ الغواشی ترجمہ اصول شاشی	۷ر
بالسبیل الاقوم فی سبیل المسلم یعنی مسلم الثبوت کا ترجمہ	۱۲ر

نام کتاب	قیمت
حسامی	عہہ
سوال و جواب نور الانوار	۸ر
فتح القدیر	۲۵ للعہ
کشف المبہم	عہ
نور الانوار مع قمر الاقمار	عگہ
کتب فقہ فارسی	
بدائع منظوم	۳ر
تحفہ نصائح	۳ر
تذکرۃ الموتی والقبور	۳ر
چہار باب	سہر
خلاصہ کیدانی	۱ر
فتاوی عزیزی کامل	عگہ
فتاوی مولٰنا شاہ رفیع الدین صاحب	۱ر
مالابد منہ	۸ر
ایضاً مجتبائی	۱۰ر
مفتاح الصلوٰۃ	ہر
نام حق	۱ر
کتب فقہ اُردو	
احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق	عہہ
اغلاط العوام از مولٰنا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ بعوام میں	

نام کتاب	قیمت
جو غلط مسائل مشہور ہیں	
اُنکی تردید میں ہے۔	۱ر
اسلام کی پہلی	۱ر
اسلام کی دوسری	۳ر
آثار محشر	۳ر
اشراق نوری ترجمہ قدوری	عہ
تعلیم الاسلام مولفہ مولٰنا کفایت اللہ صاحب سلمہ	
قاعدہ	۱ر
حصہ اول	۱ر
" دوم	۲ر
" سوم	۳ر
چہارم	۵ر
تحفۃ الزوجین یہ رسالہ نواب قطب الدین صاحب کا ہے اسمیں زوجین کی حقوق ہیں مثلاً باب اول حقوق خاوند کے بیوی پر باب دوم حقوق بیوی کے خاوند پر یہ نہایت کارآمد رسالہ ہے۔	۳ر
تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان وغیرہ۔	عہ
الیضا خورد اسمیں اور رسائل نہیں صرف	

نام کتاب	قیمت
تقویۃ الایمان ہی ہے	۳ر
تعلیم النساء	۸
تیسیر الکلام الحلال والحرام	۱ر
تعلیم الدین مولفہ حضرت مولانا تھانوی اسمیں عقائد و تصدیقات اعمال عبادات معاملات و سیاسیات آداب معاشرت سلوک و مقامات بالتفصیل درج ہیں۔	۸ر
تجہیز و تکفین	۱ر
حارق الاشرار	۱ر
حقیقۃ الصلوٰۃ	۱ر
حقوق الاسلام	۱ر
خلاصۃ النکاح	۳ر
خلاصۃ المسائل	۶ر
خلاصۃ الفقہ	۲ر
راہ نجات	۱ر
رسالہ علم غیب	۱ر
رسالہ عقیقہ	۱ر
رانڈ وں کی شادی	۱ر
رسالہ مانع الزنا	۸
راہ جنت	۳ر
رفاہ المسلمین	۵ر
زلزلۃ الساعۃ ترجمہ قیامت نامہ شاہ	

نام کتاب	قیمت
رفیع الدین صاحب رح	۳ر
سرمایہ آخرت	۱ر
شرح وقایہ اردو	للعہ
شریعت کا ٹھوکرا	۱ر
شاہد تربیت معروف بہ شربت تندرستی یہ رسالہ مختصر بزبان اردو نہایت جامع ہو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔	۴ر
شرح محمدی منظوم	۵ر
صبح کا ستارہ	۲ر
صلوٰۃ الرحمٰن ترجمہ تسبیۃ المصلی	۸ر
صفائی معاملات از مولانا تھانوی مدظلہ	۲ر
ضمان الفردوس از مفتی عنایت احمد صاحب	۲ر
فضائل شہور و صیام	۳ر
فتاوی اشرفیہ اول	۴ر
الیضا دوم	۶ر
الیضا کلاں السوم یہ	
امداد الفتاوی اول یہ زیر طبع آخرین	عکر
حوادث الفتاوی	۳ہ
الیضا ثالثہ	عہ
الیضا رابعہ	۴ر

نام کتاب	قیمت
غایۃ الاوطار ترجمہ در مختار	مجلد
فتاوی احتیاط الظہر	۱۰
فتاوی رشیدیہ اول	۱۲ر
الیضا دوم	۱۲ر
الیضا سوم	۱۲ر
فتاوی میلاد شریف	۱ر
قیامت نامہ بہشت نامہ	۲ر
مفتاح الجنۃ	۵ر
مالا بد اردو	۴ر
مجموعہ فتاوی از مولانا عبدالحی صاحب رح	للعہ
نصیحۃ المسلمین	۱ر
نافعہ خریداران	۱ر
ہدیۃ الآفاق النکاح والطلاق اسمیں نکاح و طلاق کی مسائل ہیں۔	۳ر
ہدایۃ الاسلام	۵ر

کتب عقائد و کلام عربی و فارسی

نام کتاب	قیمت
تکمیل الایمان	۴ر
تفصیل الایمان	۸ر
حاشیہ رمضان آفندی	عہر

نام کتاب	قیمت
خیالی	عہ؍
شرح عقائد نسفی	۲؍
مجموعہ میر زاہد شرح مواقف	عہ؍
ملا جلال مجتبائی	عگہ
کتب عقائد اردو	
تکمیل الایمان اردو	۵؍
تہذیب العقائد ترجمہ شرح عقائد نسفی	۱۱؍
تصفیۃ العقائد	۳؍
عقائد الاسلام ترجمہ فقہ اکبر ملا علی قاری	۴؍
فروع الایمان از حضرت مولانا تھانوی مدظلہ	۴؍
کتب فرائض عربی و اردو	
تسہیل الفرائض عربی	۶؍
ایضاً اردو	۵؍
سراجی	۸؍
ایضاً مجتبائی	۱۰؍
شریفیہ	عہ؍
کنز الفرائض ترجمہ سراجی	عہ؍
میراث المسلمین از مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی	۳؍

نام کتاب	قیمت
کتب صرف عربی	
ادیب الصرف ترجمہ پنج گنج	۵؍
ابواب الصرف	۵؍
ایضاً مجتبائی	۷؍
تبیان شرح میزان	۴؍
جامع تعلیلات	۸؍
جار بردی	عہ؍
حنفیہ شرح مراح الارواح	۱۴؍
دستور المبتدی	۳؍
زنجانی	۲؍
زرادی	۳؍
شافیہ	۱۴؍
ایضاً مجتبائی	عہ؍
صرف میر	۱۲؍
عزیز المبتدی ترجمہ میزان الصرف	۴؍
علم الصیغہ	۶؍
ایضاً مجتبائی	۸؍
فصول اکبری	۶؍
ایضاً مجتبائی	۸؍
کتاب الصرف از حافظ عبد الرحمن صاحب	۱۲؍
میزان الصرف و منشعب	۲؍

نام کتاب	قیمت
مجموعہ پنج گنج	۴؍
مراح الارواح	۶؍
نوادر الوصول شرح فصول اکبری	عہ؍
نغرک شرح زرادی	۸؍
ہدایۃ الصرف	۴؍
کتب نحو عربی	
الہامیہ	۸؍
تیسیر المبتدی	۶؍
تحریر سنبٹ شرح کافیہ	عہ؍
تسہیل الکافیہ	۸؍
تعریب الاطفال یہ نحو بزبان اردو نہایت سہل اور کار آمد رسالہ ہے	۳؍
درایۃ النحو شرح ہدایۃ النحو	عمر
شرح جامی	ے
شرح مائۃ عامل مع حل ترکیب مجتبائی	۶؍
ایضاً کانپوری	۳؍
ایضاً کلان	۱۲؍
ایضاً مترجم معرب	
جواہر العرب	۷؍
ضریری	۲؍
عزیز النجاۃ	۳؍
کتاب النحو از حافظ	

نام کتاب	قیمت
عبد الرحمن صاحب امرتسری	۳؍
کافیہ	۸؍
ایضاً مجتبائی	۱؍
مجموعہ نحو میر	۴؍
ہدایۃ النحو	۸؍
کتب منطق و فلسفہ	
ایساغوجی قاسمی	۲؍
بدیع المیزان	۵؍
تیسیر المنطق اردو زبان میں نہایت سہل اور مختصر رسالہ	۱۲؍
سلم العلوم	عہ؍
شرح تہذیب	۱۵؍
ایضاً مع تحفہ شاہجہانی	۱۴؍
شرح ہدایۃ الحکمۃ خیرآبادی	عہ؍
صدرا مجتبائی	عگہ
قطبی	۱۲؍
قال اقول	۴؍
میر زاہد ملا جلال	[illegible]
مجموعہ منطق	۱۰؍
مرقات	۴؍
ملا حسن	عگہ
میبذی	عہ؍
ہدیہ سعیدیہ	عہ؍
المنطق	۳؍

کتب انشاء و ادب عربی

نام کتاب	قیمت
اخوان الصفا بعد نصاب	۸ر
ایضاً کامل	عہ
ارشاد الی بانت سعاد یعنی شرح قصیدہ بانت سعاد از مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندی	۵ر
بدیع الانشاء	۸ر
تاریخ الخلفاء	عہ
التعلیقات الی سبع معلقات	۱۴ر
دیوان متنبی مطبوعہ دیوبند یہ بھی نہایت عمدگی کے ساتھ چھاپا گیا ہے۔	للعہ
دیوان حضرت علیؓ	۱ر
سبعہ معلقہ	۵ر
عربی بول چال اول	۱۲ر
ایضاً ثانی	۱۲ر
عطر الوردہ شرح قصیدہ بردہ	۷ر
قلیوبی معہ فرہنگ	عہ
کفایۃ المتحفظ نہایت عمدہ کتاب ہے	[illegible]

نام کتاب	قیمت
کفایۃ المتحفظ محشی کلاں	عہ
مکاتیب رشیدی	۴ر
مرقاۃ رحمیہ	۶ر
مقامات حریری کامل	للعہ
مرقات العربیہ	۶ر
ایضاً دوم	۸ر
ایضاً سوم	۱۰ر
مفید الطالبین	۳ر
ایضاً مترجم	۳ر
نفحۃ الیمن مع درس	۸ر

کتب معانی و بیان و عروض عربی و فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
تلخیص المفتاح	۱۰ر
تذکرۃ البلاغت	عہ
رسالہ تذکیر و تانیث	۶ر
عروض المفتاح	۱۲ر
عروض سیفی	۲ر
مختصر معانی	للعہ
ایضاً مجتبائی	ہے
مناظر رشیدیہ عربی	۶ر

ہیئت عربی و ریاضی

نام کتاب	قیمت
اقلیدس	۹ر
باب تشریح الافلاک	۸ر
تصریح فی التشریح	۱۴ر
خلاصۃ الحساب	۸ر
سبع شداد	۸ر
قوشجیہ	۲ر

کتب حساب

نام کتاب	قیمت
پہاڑہ اردو	ـ
ایضاً عبارتی معہ گر	لر
زبانی حساب	لر
عقد انامل دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دس ہزار تک شمار کرنا سنت کے موافق اگر یاد کرنا ہو تو اس رسالہ کو دیکھو پہلے جو چھپا تھا وہ بلا استاد سمجھ میں مشکل سے آتا تھا مگر اب انگلیوں کے نقشے بنوا دیے ہیں جنکے دیکھنے سے بآسانی سمجھ میں آجاتا ہے اب بغیر استاد یاد کرنا آسان ہو گیا ہے اور اسکے یاد کرنے کے بعد تسبیح ہزار دانے کی بنانیکی ضرورت نہیں اسکے ذریعے دس ہزار تک بیکدم شمار کرسکتے ہیں	۱ر
مکتب نامہ معروف بہ معلم الحساب	۵ر
مظہر الحساب	۱ر

لغات عربی و فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
حمد باری	۱ر
غیاث اللغات کلاں	ہے
کریم اللغات	۷ر
لغات شبیریہ معروف گفتگوئے عربی عربی زبان سیکھنے والونکو اسکا اپنے پاس رکھنا نہایت ضروری ہے ہمیں اردو لغات لکھکر اسکے عربی لغات لکھدیے ہیں تاکہ عربی بناتے وقت کام دے ابتک جو لغات ملاحظہ سے گذرے ہونگے اُن میں عربی لغات کے معنی اردو میں بتائے ہونگے مگر وہ عربی بنانے میں کچھ کام نہیں دے سکتے [illegible]	

نام کتاب	قیمت
چھوٹی سی کتاب ہے بہت بڑا کام نکلتا ہے اسکی خوبی اسکے ملاحظہ سے معلوم ہوتی ہے۔	۵ر
لغات کشوری	للعہ
لغات القرآن	۸ر
منتخب النفائس	۸ر
محاورات ہندوستان	عہ

کتب اخبار و سیر و تاریخ عربی و اردو

نام کتاب	قیمت
بیان الامرار ترجمہ تاریخ الخلفاء	عمہ
تاریخ الخلفاء عربی	عہ
تاریخ حبیب الہ اردو	۸ر
تاریخ مکہ معظمہ اردو	۴ر
تذکرۃ الاولیاء اردو یہ حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا بزبان فارسی ہے جسمیں اولیاء اللہ کے حالات ہیں اسکا ترجمہ بزبان اردو کیا گیا ہے نہایت سلیس ہے دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔	عمہ
تاریخ بیت المقدس	۴ر

نام کتاب	قیمت
تاریخ بنی اسرائیل	۸ر
رحمۃ الرحمن ترجمہ قصیدۃ النعمان	۵ر
فتوح الشام کا ترجمہ بزبان اردو نہایت سلیس مثل بیان الامرار ترجمہ تاریخ الخلفاء نے کیا ہے جسکی خوبی خارج از بیان ہے۔	
فردوس آسیہ از مولانا عبد الرب صاحب دہلوی اسمیں خلفاء راشدین و امامین کے مفصل حالات ہیں۔ واعظین کے کار آمد ہے	عہ
قصص الانبیاء کلاں	عمہ
مجمع البحرین فی ذکر شہادۃ الحسنین اسکی مفصل کیفیت اسکے اشتہار سے معلوم ہوگی	
نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب اسکی تعریف مولانا تھانوی کی تصانیف میں بیان کی ہے۔	عہ
اوجز السیر	۱۰ر

کتب تصوف

نام کتاب	قیمت
ارشاد الطالبین از قاضی صاحب	۳ر
اتمام النعم از مولانا خلیل احمد صاحب سلمہ	۳ر
اخلاق محسنی	۹ر
امداد السلوک فارسی	زیرطبع
ترجمہ رسالہ مکیہ عربی کا حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے نہایت مستند	۵ر
ارشاد مرشد	۱ر
بدر الشروح شرح دیوان حافظ	عمہ
تربیت السالک از حضرت مولانا تھانوی سالکین کو جو واردات پیش آتی ہیں انکا جواب اسکو تصوف کا مطب کہنا بجا ہے۔ اول	۶ر
ایضاً دوم	۶ر
ایضاً سوم	زیرطبع
تحفۃ الصوفیہ	۲ر
التکشف عن مہمات التصوف اسکی تعریف مولانا تھانوی کی تالیفات میں ملاحظہ ہو۔	ص

نام کتاب	قیمت
تنبیہ الغافلین	۹ر
تعلیم الدین از حضرت مولانا تھانوی اس میں عقائد و تصدیقات اعمال و عبادات و معاشرت و سلوک اہل باطن وغیرہ وغیرہ	۸ر
تحفۃ العاشقین	۲ر
تحفۃ العشاق	۲ر
تذکرۃ الاولیاء اردو	عہ
حکایات الصالحین	۸
دیوان حافظ	عہ ۱۲
ایضاً مترجم	عہ ۱۲
الدر المنضود ترجمہ البحر المورود حصہ اول یہ ایسی کتاب ہے جسکی تعریف میں صرف حضرت حکیم الامت کی تقریظ ہی لکھے دیتا ہوں جو اسکے ساتھ چھپی ہے۔ تقریظ حضرت حکیم الامۃ جناب مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی دام ظلہم بعد الحمد والصلوٰۃ احقر اشرف علی عرض کرتا ہے اس رسالہ الدر المنضود کو	

نام کتاب	قیمت
جو ترجمہ ہوا البحر والمورد کا ہیں نے جا بجا سی متنا و حاشیۂ کہیں شل اصل کے ہیں صرف ترجمہ دیکھا جو خوبیاں اصل کتاب میں مید دیکھی داعی ہیں اس ترجمہ کیطرف جسکی تحریک میں میں بھی شریک ہوں جسکی زیادہ غایت یہ کہلاتا ہی کہ حضرت اہل طریق کی تربیت کا کیا طرز تھا جو آجکل قلب و علم و نماز بہ سوم کے سبب مستنکر و مستغرب سمجھا جاتا ہی وہ خوبیاں تو ترجمہ میں ہیں ہی چنانچہ ظاہر ہی کہ ایک کا دوسرے کے لئے مرادف ہونا لازم ہی انکے علاوہ خود ترجمہ کے محاسن مزید ہیں عبارت کا سلیس و مطلب خیز ہونا جا بجا توجیہ کیلئے عبارت کا اضافہ موقع بموقع حواشی سے توضیح اللہ تعالی مترجم کو ان کیساتھ جزائے خیر میں ملحق فرمائے میری نزدیک اس سالک کا ہر صاحب	

نام کتاب	قیمت
طریق خصوصاً اپنی سلسلہ والوں کے پاس رہنا اور وقتاً فوقتاً اسکا مطالعہ کرتے رہنا اور معاملات کیوقت اُسکے مضامین کا مستحضر رکھنا ضروری اور نہایت ضروری ہے والسلام ۲۴ج۲ ۱۳۳۰ھ مقام تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ)	۱۰/
رونمائے مثنوی دیباچہ کلید مثنوی شرح مثنوی مولانا روم رح	۱/
سراج السالکین	۱۲
شفاء العلیل ترجمہ قول الجمیل از شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	۶/
ضیاء القلوب فارسی از حاجی امداد اللہ صاحب رح	۴/
ایضاً اردو	۵/
قصد السبیل از حضرت مولانا تھانوی ویسے تو مختصر ہے مگر نہایت کارآمد ہی تصوف کا عطر نکالکر رکھدیا فرمایا ہی۔	۲/
کیمیائے سعادت	عہ
کلید مثنوی شرح مثنوی	

نام کتاب	قیمت
مولانا روم جلد اول نصف دفتر اول	عگار
جلد دوم نصف دفتر اول کا آخری حصہ	عگار
ایضاً دفتر دوم کامل	ہے
ایضاً دفتر ششم کامل اسکے ہنوز تین ہی دفتر طبع ہوئے ہیں	عگ
کشکول شریف	۷/
کلیات امدادیہ	۱۲/
گلزار معرفت	۳/
اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائے سعادت	ہے
گلزار ابراہیم	۳/
لب مثنوی	۵/
مقاصد الصالحین	۴/
مبدا و معاد از حضرت مجدد الف ثانی رح	۷/
مجموعہ پنج گنج ملفوظات خواجگان چشت	ہے
مکتوبات کلیمی	۴/
مرقع شریف کلیمی	۸/
مثنوی بوعلیشاہ قلندر	۱/
مثنوی بوعلیشاہ قلندر مترجم	۲/
مثنوی شمس تبریز	لے
نزہۃ البساتین ترجمہ	

نام کتاب	قیمت
روضۃ الریاحین۔ ۱۰۱ حکایات کا مجموعہ یہ کتاب اس قابل ہی کہ ہر ہر مکان میں رہے اسکا مطالعہ عشق حقیقی پیدا کرتا ہی اور دنیا سی آزاد کرتا ہی یہ ۸۱۶ صفحات پر ختم ہے۔	ہے

کتب اوراد و وظائف

نام کتاب	قیمت
اعمال قرآنی کامل	۵/
اوراد رحمانی	۳/
اوراد احسانی	۲/
اوراد فتحیہ	۲/
بیاض محمدی	۲/
تعبیر نامہ خواب	۲/
تعبیر صادق	لے
جواہر القرآن	۵
حزب الاعظم	۴/
حزب البحر مترجم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ کی سلسلہ کی مطابق	۱/
حصن حصین	عگار
جزء المومنین من کلام	

نام کتاب	قیمت
سید المرسلین انتخاب	
حصن حصین	۳؍
دلائل الخیرات	۸؍
ایضاً مترجم	عہ؍
کہف المتین خلاصہ	
حصن حصین	عہ؍
مناجات مقبول	۱۰؍

کتب درسیہ فارسی برائے مبتدیان

نام کتاب	قیمت
حسن القواعد	عہ؍
آمدن سی لفظی	۱؍
انوار سہیلی	عہ؍
بوستان	۱۲؍
ایضاً مترجم	۱۴؍
پندنامہ عطار	۲؍
ایضاً مترجم	۴؍
چہار گلزار	۴؍
نہل سبق	۱؍
حکایات لطیف	۲؍
حمد باری	۱؍
خالق باری	۱؍
دستور الصبیان	۱؍
دستور الصبیان مترجم	۲؍
رسالہ عبد الواسع	۴؍

نام کتاب	قیمت
سکندر نامہ	عہ؍
ایضاً مترجم	عاؔ
صفوۃ المصادر	
آمدنامہ	۱؍
قادر نامہ	۱؍
کریما	۱؍
ایضاً مترجم	۲؍
گفتگو نامہ فارسی	۱؍
گلزار دبستان	۲؍
گلستان	۱۰؍
ایضاً مترجم	۱۲؍
مفید نامہ	۴؍
محمود نامہ	۱؍
مامقیماں	۱؍
مصدر فیوض	۴؍
نام حق	۱؍
ایضاً مترجم	۲؍
یوسف زلیخا فارسی	۴؍
ایضاً مترجم	عہ؍

کتب انشائے فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
انشائے بشیر	۳؍
انشائے بہار عجم	۱؍
انشائے خلیفہ	۳؍

نام کتاب	قیمت
انشائے دلکشا	۳؍
انشائے جامی	۴؍
رقعات عالمگیری	۳؍
انشائے اردو	۱؍
انشائے خرد افروز	۱؍
انشائے بہار بےخزاں	۴؍
اردوئے معلیٰ	عاؔ
رقعات عنایت علی	۵؍
کاغذات کارروائی	۶؍
مکتوب محمدی	۱؍
مکتوب احمدی	۲؍

کتب وعظ

نام کتاب	قیمت
انیس الواعظین اردو	عاؔ
انیس و جلیس	۱۵؍
الحسد	۱؍
تذکرۃ الواعظین	عہ؍
تنبیہ الغافلین	۹؍
درۃ الناصحین اردو	عاؔ
فردوس آسیہ	عہ؍
مواعظ اشرفیہ	۱؍
مجالس الابرار اردو	صہ؍
ہدیہ ضمیر وعظ بےنظیر	۱۲؍

کتب رد نصاریٰ

نام کتاب	قیمت
تقریر دلپذیر	عہ؍

نام کتاب	قیمت
مباحثہ شاہجہانپور	۸؍

کتب رد ہنود

نام کتاب	قیمت
انتصار الاسلام	۳؍
تحفۃ الہند	۸؍
تحفۃ الحمیہ	۶؍
قبلہ نما	۸؍

رد قادیان

نام کتاب	قیمت
الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح از حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی	۱؍
ختم النبوۃ حصہ اول یعنی ختم النبوۃ فی القرآن جس میں قرآن مجید کی سو آیات سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلعم کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی نہیں ہو سکتا۔	۱۲؍
ایضاً حصہ دوم	۱۲؍
ہدیۃ المہدیین جس میں قرآن مجید کی تینتیس آیات اور ایک سو باسٹھ احادیث اقوال سلف اور کتب سابقہ انجیل وغیرہ سے ثابت کیا ہے کہ بعد آنحضرت کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔	۱۰؍

نام کتاب	قیمت
مباہلہ کی حالت دکھائی ہے جسے انھوں نے اپنی صداقت اور کذب کا معیار تبلایا ہے۔	۲ر
فیصلہ آسمانی محققانہ طریقہ پر قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے مرزا صاحب کے کذاب ہونے اور انکی مصنفہ کتاب سے اُن کے مخالف اسلام ہونے کا ثبوت پیش کیا گیا ہے اور وعدہ وعید کی بحث قابل دید ہے	۱۲ر
دوسری شہادت آسمانی مرزا صاحب نے اپنی نبوت کی صداقت کے ثبوت میں جو آسمانی شہادت پیش کی تھی اسکا محققانہ بیان۔	۸ر
معیار صداقت مرزا صاحب کی منکوحہ آسمانی والی پیشگوئی کی پوری قلعی کھولی گئی ہے	۱ر
انوار ایمانی اسمیں بھی بعض غلطیوں کو دکھایا گیا ہے	۴ر
تائید ربانی یہ ایک مرزائی کے رسالہ نصرت یزدانی کا دندان شکن جواب ہے۔	۴ر
اغلاط ماجدیہ۔ یہ مولوی عبدالماجد قادیانی کی لیاقت علمی کا آئینہ ہے مرزا صاحب کے اس اعلان	
مسیح کاذب مرزا صاحب آنجہانی کی کئی درجن پیشگوئیوں کا جھوٹ بہت واضح اور نئی طرز پر دکھایا گیا ہے۔	۴ر
اطلاع رحمانی یہ ان نو سوالوں کے جواب کا مجموعہ ہے جو شمالی امریکہ (جزیرہ ٹرنیڈاڈ) والوں نے ایک احمدی مبلغ کی تبلیغ سے متاثر ہوکر سوالات دریافت کئے تھے قابل ملاحظہ ہے۔	۸ر
ہدیہ عثمانیہ مرزا صاحب کے علاوہ خواجہ کمال الدین کا صریح جھوٹ اور فریب اس میں دکھلایا گیا ہے	۴ر
حقیقۃ المسیح مسیح موعود کی جو علامتیں صحیح حدیثوں میں آئی ہیں وہ مرزا صاحب میں نہیں پائی جاتی ہیں اسکا مدلل ثبوت اس سے ملیگا	۴ر
حقیقت رسائل اعجازیہ یہ مرزا صاحب کے اعجازی رسائل کے واقعی حالات کا آئینہ ہے۔	
چشمہ ہدایت مرزا کے جھوٹے اور فریبی ہونے کا ثبوت انہیں کے پختہ اقراروں سے۔	۴ر
دوستانہ نصیحت ایک قابل وکیل نے اپنے ایک مرزائی دوست کو نصیحت کی ہے اور مرزا کے اقرار سے انہیں جھوٹا ثابت کیا ہے۔	۳ر
جواب حقانی ایک مرزائی مبلغ کی نہایت غیر مہذب تحریر کا جواب ہے جو نہایت سنجیدگی سے دیا گیا ہے	۴ر
محکمات ربانی مولوی عبدالماجد صاحب مرزائی کی غلطیاں اور انکی دیانتیاں دکھلا کر مرزا صاحب کو جھوٹا ثابت کیا	۶ر
عقائد قادیانی منظوم یوں تو فرقہ باطلہ مرزائیہ کے عقائد اور انکی تردید میں بہت سے رسائل و اشتہارات شائع ہوچکے ہیں۔ مگر ضرورت تھی کہ مرزا غلام احمد کے خاص خاص کفریہ عقائد کو ایک جگہ نظم کردیا جاوے سو اس رسالہ میں نہایت دلچسپ مسدس کی صورت میں عقائد مرزائیہ کو نظم کردیا گیا ہے	۱۰ر

کتب رد شیعہ

نام کتاب	قیمت
احسن الحسنات	ـر
انتباہ المومنین	ـر
تحفہ اثنا عشریہ	[illegible]
ہدایۃ الشیعہ	۴ر

کتب مسائل مختلف فیہ تقلید و عدم تقلید وغیرہ میں

نام کتاب	قیمت
الاقتصاد فی تقلید والاجتہاد	۴ر
الجہد المقل کامل از شیخ الہند رح	عمر
القول البدیع	۲ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت

- الانصاف معہ ترجمہ — ۴ر
- ادلہ کاملہ از حضرت شیخ الہند — ۲ر
- براہین القاطعہ — عہ ر
- پنج گنج تقلید — ۶ر

کتب خطب

- خطبات القرآن و الاحادیث عربی — ۱۰ر
- خطب فی ہر مترجم — ۳ر
- خطب مولانا عبدالحی صاحب — عہ
- خطبہ منبریہ — ۱ر
- خطب دوازدہ ماہی — ۸ر
- ایضاً مترجم — ۱۵ر
- خطب الماثورہ — ۲ر
- خطب خاندان عزیزی — ۱۲ر
- خطب علمی — ۲ر

تصنیفات شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ

- رسالہ وحدۃ الوجود — ۱ر
- ضیاء القلوب فارسی — ۴ہر
- غذائے روح — ۵ر
- تحفۃ العشاق — ۲ر

- درد نامہ غمناک — ۱ر
- ارشاد مرشد — ۱ر
- جہاد اکبر — ۱ر

تصنیفات قطب الارشاد حضرت مرشدنا و مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہٗ

- امداد السلوک — ۵ر
- ہدایت الشیعہ — ۴ر
- جبی زبدۃ المناسک معہ رسالہ انیس الحجاج — ۵ر
- سبیل الرشاد — ۳ر
- اوثق العری — ۱ر
- ہدایت المعتدی فی قرأت المقتدی — ۳ر
- الرأی النجیح فی عدد رکعات التراویح — ۱ر
- فتاوی میلاد شریف — ۱ر
- قطوف دانیہ فی کراہت جماعت ثانیہ — ۲ر
- رد الطغیان فی اوقاف القرآن — ۱ر
- فتوی احتیاط الظہر — ۵ر
- لطائف رشیدیہ — ۲ر

تصنیفات جامع العلوم حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ

- انتصار الاسلام — ۳ر
- آب حیات — عہ
- تصفیۃ العقائد — ۳ر
- تحفہ لحمیہ — ۱ر
- توثیق الکلام در بحث قرأۃ الفاتحہ خلف الامام — ۲ر
- تقریر دلپذیر — عہ
- تحذیر الناس — ۳ر
- جمال قاسمی — ۱ر
- جواب ترکی بترکی — ۵ر
- حجۃ الاسلام — ۵ر
- قبلہ نما حصہ دوم انتصار الاسلام — ۸ر
- قصائد قاسمی — ۲ر
- گفتگوئے مذہبی — ۳ر
- مباحثہ شاہجہانپور — ۶ر
- مناظرہ عجیبہ — ۷ر

تالیفات حضرت مولانا محمود حسن صاحب قدس سرہٗ دیوبندی

- احسن القریٰ — عہ
- ادلہ کاملہ — ۲ر
- الابواب و التراجم — عہ
- الجہد المقل کامل — عہ
- کلیات شیخ الہند — ۴ر
- مکتوبات شیخ الہند — ۱ر
- مسدس مالٹہ — ۱ر
- مرثیہ بر وفات حضرت گنگوہی رح — ۲ر
- حضرت مولانا قدس سرہٗ کا سفرنامہ۔ اس سفرنامہ کے اندر تحریک کے ابتدائی واقعات مولانا کی سرگرمی۔ گورنمنٹ کی بدظنی مولانا کا سفر حج شریف مکہ کی کارروائی۔ مولانا موصوف پر اتہام مولانا کی معہ رفقاء کے نظربندی۔ مصر کا سیاسی قیدخانہ، انور پاشا جمال پاشا وغیرہ سے ملاقات مالٹا کی روانگی مولانا کی رہائش مالٹا میں مولانا کو رفقاء کا اشتغال مصیبت روزگار پر استقامت طرز زندگی طریقہ ملاقات، مولوی نصرت حسین صاحب کا وصال مالٹا میں مولانا اور رفقاء کی رہائی ہندوستان کی واپسی ہندوستان کی خیر مقدم مؤلفہ مولوی حسین احمد صاحب مہاجر مدنی — ۱۰ر

تصنیفات سیدی و مرشدی حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا مولوی قاری

حاجی حافظ شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم العالی

سچے نبی کے سچے حالات

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا ۝

تم لوگوں کے لئے یعنی ایسے شخص کے لئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے

ظاہر ہے کہ مسلمانوں کی دینی و دنیوی بہتری کا دارومدار حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اتباع پر ہے بغیر

اتباع نبوی کے نہ عقائد صحیح ہو سکتے ہیں نہ اعمال۔ نہ اخلاق درست ہو سکتے ہیں نہ معاملات لیکن یہ اتباع بغیر

حالات معلوم ہوئے ممکن نہیں اسلئے ضرورت تھی کہ اس باب میں کوئی ایسی جامع کتاب تالیف ہو کہ جسمیں رسول کریم

علیہ فضل التسلیم کے مبارک حالات صحیح اور معتبر روایات سے جمع کئے جائیں۔

اس زمانہ میں حب نبی کا دعویٰ تو ہر شخص کرتا ہے لیکن افسوس ہی کہ اس محبوب نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے

سچے حالات معلوم کرنیکی کوشش نہیں کیجاتی اور اگر اسطرف رغبت بھی ہوتی ہے تو بلا تحقیق غیر مستند کتابوں کے مطالعہ میں

وقت ضائع کرنے لگتے ہیں جنمیں اکثر روایتیں غلط اور خلاف واقعہ درج ہوتی ہیں اور جو بجائے نفع کے نقصان پہونچاتی

ہیں پس اسی بدمذاقی بے پروائی کو دیکھکر حضرت حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا تھانوی مدفیوضہم نے ایک عجیب و غریب کتاب

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلے اللہ علیہ وسلم

تالیف فرمائی ہے جسمیں ولادت سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت خوش اسلوبی سے درج فرمائے ہیں اور جا بجا

مناسب مواعظ و نصائح بھی بڑھا دیے ہیں جس سے اسکا نفع اور بھی زیادہ ہو گیا ہے اور مزید لطف کی بات یہ ہے

کہ عربی قصائد سے حالات مطابق اشعار مع ترجمہ درج فرما کر آخر میں یہ شعر تحریر فرمایا ہے ؎

یارب صل وسلم دائما ابدا ✤ علے حبیبک خیر الخلق کلھم

غرضکہ تاریخی حیثیت کے ساتھ اتباع سنت و احیاء شوق و محبت کا پورا اہتمام فرمایا۔ اگر اس کتاب کو محبین کی جان

اور عاشقین کا دین و ایمان کہا جائے تو بالکل زیبا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ ؏

تفسیر بیان القرآن

اس تفسیر کی خوبی پورے طور پر بیان کرنا مشکل ہے مولانا مدظلہم نے اسمیں ان امور کا التزام کیا ہے ترجمہ بامحاورہ مگر تحت اللفظ کی رعایت مدنظر ہے توضیح کے لئے ف کے نشان سے تفسیر کی ہے ضروری مضامین اور روایات صحیحہ لکھی ہیں۔ اتباع سلف کا التزام ہے مسائل فقہیہ وکلامیہ سے بھی حسب ضرورت بحث کی ہے جن آیات کی تفسیر احادیث مرفوعہ میں وارد ہوئی ہے اسکو مقدم رکھا ہے۔ ربط آیات خاص اہتمام سے بیان فرمایا ہے ہر صفحہ کے ہر حصہ زیریں میں جدول دیکر نیچے اختلاف قرأۃ حل لغات ضروری ترکیب۔ وجوہ بلاغت۔ توجیہ ترجمہ مختصراً مذکور ہیں پوری تفسیر بارہ جلدوں میں ہے قیمت فی جلد ایکروپیہ چودہ آنے (عہ/ ۱) کامل سنہ۔

مجموعہ تحذیر الاخوان عن الربوا فی ہندوستان

جس میں سے ہندوستان میں بنک وغیرہ سے سود لینے کی بحث۔ رشوتوں کی حقیقت۔ جھاڑ پھونک کے متعلق ضروری تحقیق۔ نکاح خوانی کی اجرت کا حکم۔ متعارف چندہ سے بعض مفاسد کا بیان ہے۔

قیمت پانچ آنے (۵/)

تربیۃ السالک وتنجیۃ الہالک

احکام باطنی کا مجموعہ ذکر وشغل کرنے والے حضرات حضرت والا مدظلہم کی خدمت میں اپنے باطنی حالات عرض کرتے ہیں اور اُن کے جوابات حضرت والا مدظلہم عطا فرماتے ہیں وہ یکجا جمع کر لئے جاتے ہیں اور وہ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ سالکین ومشائخ کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں اس کو روحانی مطب کہا جاوے تو بجا ہے اس کے مطالعہ سے سالک نفس وشیطان کے دھوکہ سے بچ سکتا ہے اور مشائخ کی بھی لاکھوں مشکلات اس سے حل ہوتی ہیں یہ کتاب سالکین کے لئے خصوصاً اور عام مسلمانوں کے لئے عموماً نہایت ضروری ہے۔

قیمت حصہ اول (۸/) ایضاً حصہ دوم (۶/)

اَلہَادِیُ

دینیات کا ماہواری رسالہ جسمیں شریعت وطریقت کے متعلق جامع شریعت وطریقت واقف اسرار حقیقت حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی کے علوم عقلیہ ونقلیہ کا بیش بہا ذخیرہ ہوتا ہے جو ہر طبقہ کو نہایت مفید ہے جمادی الاول ۱۳۴۳ھ سے جاری ہوا ہے جسکی سالانہ قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے اور بصورت وی۔ پی دو روپے بارہ آنے کا پڑتا ہے۔

اصلاح انقلاب

اِس کتاب کی دو جلدیں ہیں۔ اور دونوں کچھ زیادہ ضخیم نہیں ہیں۔ لیکن مطالب اور فوائد کے اعتبار سے حضرت حکیم الامتہ مدظلہم کی تمام تصانیف سے خاص امتیاز رکھتی ہیں۔ اور حضرت مصنف کی اعلیٰ وسیع النظری کا ثبوت دیتی ہیں۔ اور تفصیل اسکی یہ ہے کہ انقلاب زمانہ سے شرعی احکام میں جس قدر انقلاب واقع ہوا اور جس جس طبقہ میں ہوا اُن کو نہایت صفائی سے بیان فرماکر اصلاح فرمائی ہے۔

اور اسی لئے یہ کتاب جیسے ایک عامی شخص کو فائدہ پہونچاتی ہے ایسے ہی ایک عالم صوفی زاہد وعابد کے لئے سچی رہبر ہے جو اسکو ہر ایک باریک اور پوشیدہ غلطی پر متنبہ کرتی ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ اچھے اچھے محتاط اور پرہیزگار حضرات کو چونکا دیتا ہے اور جب وہ ایک اپنی معمولی غلطی کی حقیقت معلوم کرتے ہیں تو حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ درحقیقت یہ کتاب ایسے علمی وضروری لطائف و فوائد کا مجموعہ ہے جن سے حضرت مدظلہم کی شان حکیم امت معلوم ہوتی ہے۔ احقر زیادہ اس کتاب کی تعریف نہیں کرسکتا آپ مطالعہ سے خود معلوم فرمائینگے کہ جن جزئیات پر اس میں گفتگو کی گئی ہے وہ نہ درس تدریس کا نتیجہ ہیں نہ وعظ و تبلیغ کا۔ بلکہ امت محمدیہ اور شریعت حقہ کے ساتھ کمال محبت وہمدردی سے یہ خاص ملکہ منجانب اللہ عطا ہوا ہی گویا یوں سمجھئے کہ جب امت اور شریعت کے تعلقات ہیں کمی واقع ہوجاتی ہے تو حق سبحانہ وتعالیٰ ایسے ہی حکیم ومجدد پیدا کردیتے ہیں جنکا کام غلطیوں کی اصلاح کرکے ازسرنو امت وشریعت کے تعلقات کو مضبوط ومستحکم کرنا اور اتباع توحید وسنت کا نیا دور جاری فرمانا ہوتا ہے مختصر یہ ہے کہ یہ کتاب نمونہ ہے تجدید ملت و اصلاح امت کا۔

قصہ معراج اور معتبر واقعات

شب معراج کے واقعات جتنے عجائب و غرائب اور بیشمار معجزات کو شامل ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں۔ لیکن انقلاب زمانہ اور دور حاضرہ کے افراط وتفریط سے جہاں اور بہت امور تختہ مشق بنگئے ہیں معراج شریف کے واقعات بھی اس سے خالی نہیں رہے اگر ایک شخص اسمیں سینکڑوں جھوٹی روایتیں منظوم کرتا ہے تو دوسرا تمام قصہ ہی کو یکسر اڑا دیتا ہی اس انقلاب کو دیکھتے ہوئے حضرت اقدس جامع الشریعت والطریقت حکیم الامتہ مجدد الملۃ حضرت مولانا مولوی شاہ محمد اشرف علی صاحب دام ظلہم العالی نے اس ضرورت کو ملحوظ فرماکر تنویر السراج فی لیلۃ المعراج تالیف فرمائی جس میں افراط وتفریط کو چھوڑ کر اپنی عادت شریفہ کے موافق اعتدال کے ساتھ واقعات کو کتب احادیث وسیر سے جمع فرمایا ہے حضرت ممدوح کے انتساب کے بعد کتاب کی اہمیت اسکی تعریف اسکی خوبیوں کے اظہار کی ضرورت نہیں رہتی، قیمت دس آنے۔ (۱۰/)

التکشف عن مہمات التصوف

یعنی حضرت والا مدظلہم کی مفید عوام وخواص افراط وتفریط

سے پاک سچے تصوف کی حقیقت میں نہایت ضروری اور عجیب کتاب

بعد الحمد والصلوۃ کہ اس زمانہ پر فتن میں منجملہ دیگر اغلاط عوام کے بڑی غلطی علم تصوف کے فہم میں ہوئی کسی نے تو قوالی وعملی بے قیدی کا نام تصوف رکھ لیا اور کسی نے محض رسوم کو تصوف کہا اور کسی نے صرف کثرت اوراد وظائف کو تصوف کہدیا اسی طرح اس کے مسائل وحدۃ الوجود وحدۃ الشہود وغیرہ کے سمجھنے میں صدہا غلطیاں کیں اس فرقہ کو تو یہ ضرر پہونچا کہ اپنے عقائد خراب کئے بعضے شرک تک میں مبتلا ہو گئے اور بعض حضرات ایسے بڑھے کہ وہ تصوف کا اصل سے ہی انکار کر بیٹھے اور حضرات اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی شان میں بے ادبی وگستاخی سے پیش آئے اور مسائل تصوف کو غیر ثابت بالکتاب والسنۃ اعتقاد کر لیا اور تصوف کو خلاف شریعت کے سمجھکر اس کے نام سے کوسوں بھاگنے لگے ان کو یہ ضرر ہوا کہ اس کے برکات سے محروم ہے اور قلب میں قساوۃ پیدا ہو گئی اور بعض حضرات وہ ہیں جو منکر نہیں اور حضرات اولیاء اللہ کے بھی معتقد ہیں لیکن تصوف کو شریعت کا غیر سمجھتے ہیں اور جس نظر سے اس علم شریعت کو دیکھنا چاہیئے اس نظر سے نہیں دیکھتے اور اس کے مسائل کو غیر ثابت بالسنۃ جانتے ہیں نظر براں حکیم الامۃ جامع شریعت وطریقت مولانا موصوف الصدر نے یہ کتاب ایسی تالیف فرمائی جس سے تصوف کی حقیقت اور اس کے ضروری مسائل کی تحقیق جس میں لوگ غلطیاں کرتے ہیں واضح ہو گئیں جو لوگ اس راہ کو قطع کر رہے ہیں۔ یا ادھر متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں ان کو تو خصوصاً اور عامہ مومنین کو عموماً اس کتاب کا مطالعہ کرنا بلکہ سبقاً سبقاً پڑھنا بہت ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام اشکالات حل ہونگے علاوہ بہت سے ایسے جدید فوائد ضروری دیکھنے میں آوینگے جو نہایت کارآمد ہیں قیمت ۵

الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ

علم کلام جدید کا نہایت مفید رسالہ جس میں شبہات جدیدہ کے جوابات انگریزی تعلیم یافتہ حضرات کے مذاق پر نہایت وضاحت ومتانت سے دئے ہیں یہ رسالہ اس قابل ہے کہ ہر انگریزی خواں کے پاس رہے تاکہ جس وقت کوئی شبہ پیش آوے فوراً اس کتاب سے حل کریں۔

قیمت نو آنے ۹ (زیر طبع)

المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ

یعنی

احکام اسلامی کی عقلی حکمتیں

کھلی بات ہے کہ جب غلام اپنے آقا کو خادم اپنے مخدوم کو محکوم اپنے حاکم کو تسلیم کر لیتا ہے اور اسکی اطاعت کرنے اور احکام کے بجالانے میں اپنی رائے کو دخل نہیں دیتا اور نہ کسی حکم کی علت دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور درحقیقت خادمانہ و غلامانہ حیثیت کا اقتضا بھی یہی ہے کہ آقا کا حکم بلا چون وچرا تسلیم کر لیا جائے بلکہ کمال اطاعت تو یہ ہے کہ اگر آقا واقع کے خلاف دن کو رات کہے تو وفادار و فرمانبردار غلام کو اس کی تصدیق کرنے میں بھی تامل نہ ہو شیخ علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

اگر شہ روز را گوید شب است ایں ✱ بباید گفتن اینک ماہ و پرویں

لیکن افسوس ہے کہ حق جل وعلیٰ شانہ جو احکم الحاکمین اور سلطان السلاطین ہے اُسکے احکام بجالانے میں (باوجود اُسکی خدائی تسلیم کرنیکے) ہزاروں حیلے تراشے جاتے اور علتیں دریافت کی جاتی ہیں خصوصاً آجکل نئی تعلیم کے اثر سے علت طلبی کی علت اور بھی زیادہ ہو گئی ہے اسلام کا صرف نام ہی نام ہے۔ احکام سے ذرا بھی محبت و دلچسپی باقی نہیں رہی۔ دہریوں و ملحدوں کی صحبت سے عقائد حقہ کا مضحکہ اُڑاتے ہیں اور تحقیق اسباب و علل کو آڑ بناکر عمل سے بے پرواہ ہو گئے ہیں مگر خدائے تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے علماء ربانی کو کہ وہ بھی ہدایت خلق کیلئے ہمیشہ اولوالعزمی سے کام لیتے ہیں اور احکام اسلامی کی حکمتیں و مصلحتیں بیان کرکے حیلہ جو طبیعتوں پر حجت پوری کرتی ہیں چنانچہ حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ و حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہما اللہ تعالیٰ انہیں اولوالعزم حکماء اُمت میں سے ہیں جنہوں نے خداداد ملکہ سے احکام شرعیہ کی باریکیاں بیان فرماکر بہت سے آزاد خیال و مطلق العنان لوگوں کو اسلام کا سچا مطیع و فرمانبردار بنا دیا ہے۔ اور اس زمانہ میں حضرت مجدد الملۃ حکیم الامۃ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی نے المصالح العقلیہ اُردو زبان میں تالیف فرماکر آزادان ہند کیلئے رموز و اسرار شرعیہ کا ایسا بیش بہا خزانہ جمع فرما دیا ہے جو ایک حق طلب و حق پسند کیلئے ہدایت کا معقول ذریعہ ہو سکتا ہے ورنہ خود پسند و نفس پرست کیلئے تو دفتر بھی کافی نہیں ؎

نگوئی از سر بازیچہ حرفے ✱ کزو پندے نگیرد صاحب ہوش
وگر صد باب حکمت پیش ناداں ✱ بخوانی آیدش بازیچہ در گوش

قیمت حصہ اول نو آنے (۹؍) حصہ دوم بارہ آنے (۱۲؍) الفاً حصہ سوم ربیع الثانی تک طبع ہو جاویگا

تکمیل الیقین یعنے خلاصہ سائنس اور اسلام

اُردو زبان میں یہ پہلی کتاب ہے جو دینیات کی جامعیت کیساتھ سائنس اور طبعیات کا پہلو لئے ہوئے ہے یہ کتاب زیادہ تر اُن تعلیمیافتوں کے واسطے تالیف کیگئی ہے جو علوم مروجہ کے اثر سے موثر ہوکر شبہات میں مبتلا ہوجاتے ہیں باعتبار رفتار زمانہ یہ کتاب ہیدار مسلمانوں کیلئے ازبس ضروری ہے اسکا مطالعہ نافع ہے۔ مضامین کی فہرست مختصر یہ ہے کہ

اوّل عقائد و اعمال کو لکھکر اسکے ضمن میں ہر قسم کے شرک اور رسوم خلاف شرع کو نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے۔

پھر معاصی اور طاعات کے بعض دنیوی مضار و منافع حکومت و انتظام ملکی۔

نماز کے لئے طہارت کے مشروط ہونیکی حکمت۔

وضو میں اعضاے وضو کے دھونے اور ترتیب کی حکمت۔

نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنے کی حکمت اور اُسکی فلاسفی۔

بے نمازوں کی واہی تباہی عذروں کے معقول جواب۔

اعمال حج کی فلاسفی۔ کعبہ کو بیت اللہ کہنے کی وجہ۔

پردے کی فلاسفی اور بے پردگی کی خرابیاں۔ انسان کی جملہ حالتوں کے مطابق اسلام میں احکام موجود ہیں۔ تعدد ازواج کے متعلق نہایت عمدہ مضمون۔

اس شبہ کا جواب کہ شریعت محمدیہ کے قوانین موجودہ حکومت میں بے سود ہیں سچے صوفیوں کے حالات مادے کا قدم اور اسکا ابطال فلاسفہ ہی کے مسلمہ اصول سے انکے مذہب کی تردید۔

ایک دخانی کل کی مثال دیکر ثابت کرنا کہ اہل سائنس کا مذہب تحقیق عالم کے بارے میں بالکل بیجر ہے۔

وحدانیت کی فلاسفی، درعقل کی حقیقت معلوم کرنے میں اہل سائنس کے ہوش بھی گم ہیں حیات بعد الممات کا عقلی ثبوت اور فلاسفہ کے شبہات کا جواب۔

روح کے ساتھ بدن کو ایسی نسبت ہے جیسی مقناطیس کو لوہے کے ساتھ۔ الغرض دُنیا بھر کے شکوک اور شبہات کے جوابات جو کسی حیثیت سے اسلام پر وارد ہو سکتے ہیں اس کتاب میں موجود ہیں قیمت دو روپے

مسائل السلوک مع رفع الشکوک یہ کتاب علم تصوف کے جواہرات کا ایک بے بہا خزینہ ہے تمام قرآن شریف میں جو آئتیں مسائل تصوف پر دال ہیں انکی تفسیر ہے اور خطبہ میں اس تفسیر کا معتبر و مستند ہونا دلائل شرعیہ سے بیان فرمایا ہے یہ کتاب حرز جان بنانے کے قابل ہے اسمیں وہ مسائل ہیں جو مدلول قرآنی ہیں کہ ان کو اہل ظاہر بھی تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتے اسکے نو جزو رسالہ الشیخ میں شائع ہو چکے تھے باقی مسودہ محفوظ تھا بتوفیق الہی سکو چھاپنا شروع کر دیا ہے انشاءاللہ عنقریب تیار ہو جاویگی جن حضرات کو خریدنا ہو وہ نام درج کراویں انشاءاللہ کچھ رعایت کی جاویگی۔ یہ کتاب تخمینہ ۲۴ جز کی ہوگی۔ تقطیع التکشف جیسی ہے۔

اصلاح الرسوم پیدائش سے مرنے تک کی تمام رسوم کی مدلل تردید اور اصلاح۔ قیمت پانچ آنے۔

اعمال قرآنی ہر سہ حصص۔ آیات قرآنیہ کے خواص واعمال۔ قیمت پانچ آنے۔ (۵/)

اوراد رحمانی واذکار سبحانی۔ سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر کے فضائل۔ قیمت تین آنے۔ (۳/)

آداب معاشرت باہمی معاشرت کے آداب جنکی رعایت رکھنے سے آپس میں محبت پیدا ہو۔ قیمت ۲/

الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد۔ تقلید شخصی وتقلید مطلق کی متعلق افراط وتفریط سے پاک منصفانہ بیان قیمت ۴/

اغلاط العوام عوام میں جو غلط مسائل مشہور ہوگئے ہیں انکی اصلاح۔ قیمت ۱۰/

اصلاح ترجمہ دہلویہ ڈپٹی نذیر احمد خان صاحب کے ترجمہ قرآن مجید کی غلطیوں کی اصلاح۔ قیمت ۲/

اصلاح ترجمہ حیرت مرزا حیرت صاحب کے ترجمہ قرآن مجید کی غلطیوں کی اصلاح۔ قیمت ۱/

امداد الفتاوے معروف بہ فتاوی اشرفیہ از ۱۳۱۰ھ سے ۱۳۲۵ھ تک کے فتاوے بترتیب ابواب فقہیہ جلدین اولین زیر طبع۔ قیمت دو روپے۔ (عہ)

ایضاً جلدین آخرین۔ قیمت دو روپے۔ (عہ)

ایضاً تتمہ اولیٰ وثانیہ امداد الفتاوی ایمیں ۱۳۲۶ھ سے ۱۳۳۲ھ تک کے فتاوی ہیں قیمت ۱عہ

ایضاً تتمہ ثالثہ۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

ایضاً تتمہ رابعہ۔ قیمت ۱۴/

اصلاح الخیال جدید تعلیم یافتہ حضرات کے چند شبہات کے جوابات۔ قیمت ۳/

اکسیر فی اثبات التقدیر۔ ترجمہ اردو تنویر۔ تقدیر ۔۔۔ کے متعلق مفصل جامع مسکن کتاب۔ قیمت بارہ آنے۔

امواج الطلب بعہ مثنوی زیر وبم وغیرہ قیمت ۱۰/

ارشاد الہائم فی حقوق البہائم۔ قیمت ۱/

الاستبصار استغفار کے فضائل میں قیمت ۱/

اخبار الزلزلہ۔ زلزلہ کی حقیقت جسقدر شریعت سے تعلق رکھتی ہے اسکا محققانہ بیان۔ قیمت ایک آنہ۔

اخبار بینی۔ اخبار بینی کے عدم جواز کا بیان قیمت ۳/

بہشتی زیور۔ عورتوں کی تعلیم کے لیے نہایت مفید دینی اور دنیوی ضرورتوں کی کفیل۔ اسکی ضرورت اور مقبولیت کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ اسکی اشاعت ملک میں لاکھوں کی تعداد میں ہوچکی ہے قیمت دو روپے۔

ایضاً دو روپے تیرہ آنے۔ (عہ/)

بہشتی گوہر۔ بہشتی زیور کا گیارہواں حصہ جس میں مخصوص مردوں کے متعلق مسائل ہیں۔ قیمت ۱۰/

ایضاً۔ قیمت آٹھ آنے۔ (۸/)

تعلیم الدین دین کے چاروں اجزاء عقائد عبادات اخلاق معاملات اور سلوک و مقامات و اذکار واشغال کا قرآن وحدیث سے بیان۔ قیمت آٹھ آنے۔ (۸/)

تلخیصات عشر۔ مولانا مدظلہ نے کم فرصت والوں کیلئے تعلیم عربی کا مختصر نصاب تجویز فرمایا ہے جس سے اڑھائی تین سال میں کافی استعداد عربی کی اور اپنے مذہب سے واقفیت فاضلہ استعداد کے ساتھ ہوجاتی ہے یہ کتاب اس نصاب کے دس رسائل کا مجموعہ ہے اور اس میں اس نصاب کا نقشہ بھی ہے۔ قیمت نو آنے۔ (۹/)

الترتیب اللطیف فی قصۃ الکلیم والحنیف حضرت موسے اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے قصے جو قرآن مجید میں مختلف جگہ آئے ہیں انکو یکجا کر دیا ہے قیمت ۵/

تحذیر الاخوان عن الربوا فی الہندوستان مسئلہ سود رشوت تعویذ گنڈوں اور نکاح پر اُجرت لینے اور چندے کے باب میں رسالے قابل دید. قیمت پانچ آنے۔

تجوید القرآن معہ یادگار حق القرآن سہل نظم میں تجوید کے ضروری قواعد حفظ یاد کرنے کے لئے۔ قیمت ۱ر

تنشیط الطبع فی اجزاء السبع سبع قرات کا بیان اور آداب متعلم و معلم و آداب تلاوت۔ قیمت پانچ آنے۔ (۵ر)

تحقیق تعلیم انگریزی انگریزی پڑھنے کے متعلق بحث ۲ر

حفظ الایمان مع بسط البنان و تغییر العنوان قیمت ۱ر

جزاء الاعمال. گناہوں سے دنیوی نقصان اور طاعات سے دنیوی منافع کا بیان ہے۔ قیمت ۲ر

جمال القرآن. علم تجوید میں نہایت سہل عبارات میں تحریر کیا گیا ہے۔ قیمت ۲ر

حقوق الاسلام. اُستاد. پیر. ماں. باپ. میاں بیوی حاکم. محکوم. ہمسایہ. مہمان وغیرہ کے حقوق کا بیان قیمت ۱ر

حق السماع سماع کے متعلق فقہی تحقیق اور بزرگان امت کے اقوال۔ قیمت دو آنے۔ (۲ر)

حقوق العلم. علماء پر عامہ مسلمین کے جو حقوق ہیں اور انہیں جتنی کمی ہے اور عامہ مسلمین پر علماء کے جو حقوق ہیں اور انہیں جو کمی ہے ان سب کی انہیں اصلاح ہے۔ قیمت پانچ آنہ

الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال کا رد عیسیٰ علیہ السلام کی وفات و حیات کی تحقیق آیت انی متوفیک کی تفسیر اور نزول عیسیٰ وغیرہ ۲ر

خاتمہ بالخیر سوء خاتمہ کے اسباب کی تحقیق۔ قیمت ۱ر

الخطب الماثورہ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کے خطبے احادیث صحیحہ سے قیمت دو آنہ۔

رونما مثنوی۔ دیباچہ کلید مثنوی۔ قیمت ۱ر

زوال سنۃ۔ اسمیں ہر مہینے کے احکام ہیں قیمت ۱ر

شجر طیبہ۔ اسمیں تین شجرے شامل ہیں۔ اول شجرہ نظم اردو حضرت حاجی صاحب قدس سرہٗ۔ بزرگوں کے مقامات دفن و تاریخ وفات بھی لکھی گئی ہے۔ دوسرا شجرہ فارسی منظوم مولنا رشید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ تیسرا شجرہ فارسی حضرت مولنا مولوی اشرف علی صاحب مدفیوضہم اور آخر میں ایک رسالہ تعلیم الطالب مؤلفہ حضرت مولانا حکیم الامۃ ملحق ہے۔ قیمت ۱ر

فروع الایمان۔ یہ کتاب ایمان کامل کی کسوٹی ہے۔ جس سے ہر شخص جانچ سکتا ہے کہ میں کس درجہ کا مومن ہوں۔ قیمت چار آنے۔ (۴ر)

زاد السعید. درود شریف کے فضائل عجیب غریب خواص وغیرہ آخر میں نیل الشفاء جسمیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نعل مبارک کا نقشہ اور اسکے عجیب غریب خواص و برکات بیان کئے ہیں۔ قیمت دو آنے۔ (۲ر)

سبق الغایات فی نسق الآیات (عربی) قرآن شریف کی آیتوں میں اول سے آخر تک ربط بیان کیا ہے ۹ر

قصد السبیل اسمیں عام لوگوں کے اس خیال کا دفعیہ کیا گیا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ تصوف اور وصول الی اللہ ان لوگوں کا کام ہے جو دنیا و مافیہا کو ترک کرکے ایک گوشہ میں بیٹھ رہے اسمیں ایسے دستور العمل تجویز فرمائے ہیں کہ ہر شخص اسپر عمل کرکے محروم نہیں رہتا۔ قیمت ۱۰ر

شوق وطن وطن اصلی یعنی آخرت کی یاد اور شوق پیدا کرنے والے مضامین۔ قیمت تین آنے۔ (۳ر)

صفائی معاملات خرید و فروخت وغیرہ کے مسائل مع اصول و قواعد عام فہم۔ قیمت ۲ر

طریقہ مولد مولود شریف کے صحیح اور سنت کے موافق طریقہ کا بیان قیمت ۱ر

دعوات عبدیت کی جلد ششم

اسمیں مفصلہ ذیل دس وعظ اور سوا سو ملفوظات ہیں۔
تعظیم الشعائر۔ التصدی للغیر۔ اطاعۃ الاحکام۔ خواص الخشیۃ ذکر الموت۔ الفار عن العار۔ شرف المکالمہ۔ ترجیح المفسدہ علی المصلحۃ۔ اختیار الخلیل۔ شرط الایمان۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۱؎ ۸؍

دعوات عبدیت کی ساتویں جلد

اسمیں مفصل ذیل یہ وعظ ہیں۔
غوائل الغضب۔ منازعۃ الہوی۔ الصوم۔ الشکر۔ التشبیہ۔ الباقی۔ } عہ

دعوات عبدیت کی آٹھوین جلد

اسمین مفصل ذیل دس وعظ ہیں۔
حق الاطاعۃ الدین۔ الخالص۔ عضل الجاہلیۃ۔ خواص رمضان وحدۃ الحب۔ شعب الایمان۔ الوقت۔ اشعبان۔ الصیام۔ الفطر۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ (عہ)

مجموعہ ہفت اختر

اسمین مفصلہ ذیل چھ وعظ اور سوا سو ملفوظات ہیں۔
روح الصیام۔ روح القیام۔ روح الجوار۔ روح الافطار روح العجم والشیخ۔ نور الصدور۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

مواعظ اشرفیہ۔	ایک وعظ	قیمت ..	ا؍
الخضوع ..	ایک وعظ ..	قیمت ..	۴؍
عمل الذرہ	ایک وعظ ..	قیمت ..	۴؍
مظاہر الاحوال۔	ایک وعظ ..	قیمت ..	۴؍
الانفتاح ..	ایک وعظ ..	قیمت ..	۲؍
التبشیر	ایک وعظ		۳؍
الصلوٰۃ	.. ..	،	۳؍
الحیوٰۃ	.. ..	،	۳؍
روح الرواح	.. ..	،	۵؍
راحت القلوب ..	.. ..	،	۳؍

تجارت آخرت .. .. .. ،	۲؍
مفتاح الخیر .. .. .. ،	ا؍
الشریعت .. .. .. ،	۴؍
الضحایا .. .. .. ،	۲؍
الجناح .. .. .. ،	۲؍

سلسلہ التبلیغ کے مواعظ

،	۱۱؎ التعیم لتعلیم القرآن الکریم	ا؍
،	۱۸؎ دعوت الی اللہ	۴؍
،	۳۰؎ ابوار الیتامی	۴؍
،	۳۱؎ ترجیح الآخرۃ	۴؍
،	۳۲؎ الرفع الوضع	۴؍
	۳۳؎ ملۃ ابراہیم	{ یہ دونوں ایک ہی جلد میں ہیں } ۵؍
،	۳۴؎ والعبادہ	
،	۳۵؎ حرمات الحدود	۵؍
،	۳۶؎ الہدیٰ والمغفرہ	۴؍
،	۳۷؎ ذم النسیان	۴؍
،	۳۸؎ العبرۃ بذبح البقرہ	۶؍
،	۳۹؎ الاسعاد والابعاد	۵؍
،	۴۰؎ الطعام	۴؍
،	۴۱؎ المنام	۲؍
،	۴۲؎ زکوٰۃ النفس	۲؍
،	۴۳؎ الباطن	۵؍

سلسلہ تسہیل المواعظ

چونکہ حضرت والا کی مجلس وعظ میں اہل علم کا مجمع ہونیکی وجہ سے مضامین علمیہ اور الفاظ عربیہ بھی مواعظ میں ہوتے ہیں اسلئے حسب ایماء حضرت والا مدظلہم بعض اہل علم مواعظ کو نہایت آسان پیرایہ اور سلیس اُردو میں کر دیتے ہیں اور جد

میں حضرت والا نظر ثانی فرماتے ہیں اسکے بعد طبع ہوتے ہیں اس سلسلہ کا نام حضرت والا مدظلہم نے تسہیل المواعظ رکہا ہے اس سے ہر شخص حتی کہ بچے اور عورتیں بھی فیض حاصل کر سکتے ہیں اسوقت تک اسکے مفصلہ ذیل پندرہ وعظ طبع ہو چکے ہیں۔

سلسلہ تسہیل المواعظ کا پہلا وعظ حساب کی آمد ۳ر
" دوسرا " حاضری کا خوف ۲ر
" تیسرا " رمضان کا خالص کہنا ۱ر
" چوتھا " قرآن کے حقوق ۱ر
" پانچواں " تکبر کا علاج ۱ر

سلسلہ تسہیل المواعظ کا چھٹا وعظ پاکیزہ زندگی ۱ر
" ساتواں وعظ اصلاح کا آسان طریقہ ۱ر
" آٹھواں " اخیر عشرہ کے احکام ۱ر
" نواں " صوم اور عید کی تکمیل ۲ر
" دسواں " نگاہ کی حفاظت ۲ر
" گیارہواں " اعضاء کا پاک رکہنا ۔
" بارہواں " کجی کی درستی ۲ر
" تیرہواں " اہتمام دین کی ضرورت ۲ر
" چودہواں " علم دین کی ضرورت ۲ر
" پندرہواں " عمل دین کی ضرورت ۱ر

تالیفات جناب مولوی سید اصغر حسین صاحب مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند

القول المتین ۲ر
الجواب المتین ۶ر
الصالحات یعنی نیک بیبیاں ۵ر
تعبیر نامہ خواب ۲ر
تعبیر صادق ۱ر
چہل حدیث ۲ر
حیات خضر ۴ر
خواب شیریں ۲ر
رفیق سفر ۲ر
روضۃ الرضوان فی تذکرہ ابی حنیفۃ النعمان ۱ر

علم الاولین ۱ر
عہد نامہ جدید ۸ر
فتاوی محمدی معہ شرح دیوبندی ۱۰ر
فرحۃ الصالحین ۱ر
گلزار حدیث ۸ر
گلزار سنت ۱ر
مولوی معنوی سوانح مولانا روم
مسافر آخرت ۲ر
مختصر سوانح عمری حضرت شیخ الہند
مصیبت نامہ مولوی جمال الدین صاحب ۲ر

کتب طب عربی | کتب طب فارسی | کتب طب اردو

نام کتاب (عربی)	قیمت	نام کتاب (فارسی)	قیمت	نام کتاب (اردو)	قیمت
حمیات قانون	عہ	بحر الجواہر	عہ	بستان المفردات	عہ
حدود الامراض	سہر	رکن اعظم	۸ر	شفاء الامراض	۸عہ
قانونچہ	عہر	طب یوسفی	۷ر	طب نبوی	۴ر
کنز الحکما	۳ر	علاج الامراض	۸عہ	طب احسانی	۶ر
کامل الصناعہ	۱۲ر	مخازن التعلیم	عہ	علاج الغربا	۱۲ر
موجز	عہ	مجموعہ یاقوتی	۸عہ	قرابادین اعظم	ے
نفیسی کلیات	عہ	نیر اعظم	۸ر	میزان الطب اردو	۱۰ر
اقسرائی شرح		میزان الطب	۱۰ر	مجربات حکیم منجھلے	عہ
موجز	سے	طب اکبر	۱۲ر	مفید الاجسام	سہر

ہومیوپیتھی کی بہترین کتاب

مینول آف تہراپیوٹکس اردو۔

انگلستان کے نامی فخر ڈاکٹر ہیوجز کی نایاب کتاب مینول آف تہراپیوٹکس کا اردو خلاصہ۔ ڈاکٹر ہیوجز وہ عظیم الشان ڈاکٹر ہیں جسکے الفاظ و تجربہ انگلستان جرمنی فرانس و امریکہ کے ہومیوپیتھک حلقوں میں سند کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں یہ کتاب بالکل نہیں ملتی کیونکہ آؤٹ آف پرنٹ ہے اتفاق سے ایک جلد جناب ڈاکٹر حبیب الرحمن صاحب پرنسپل طبیہ کالج دہلی کے پاس مل گئی اصل انگریزی کتاب کی قیمت غالباً ۱۶ صہ تھی لیکن ترجمہ کی قیمت عہ

طبیہ کالج دھلی کے نصاب کی جدید کتابیں

(از تالیفات زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین صاحب مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی)

افادہ کبیر کلیات کی ابتدائی کتاب

یہ مقبول عام کتاب طب یونانی کے اصول و قواعد کو نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں بتاتی ہے۔ اور نبض و قارورہ کو واضح اور صاف طور پر سمجھاتی ہے۔

طبیہ کالج دھلی کے سال اول کے نصاب تعلیم میں داخل ہے یہ حقیقت میں طب یونانی کی مشہور قدیم عربی کتاب موجز القانون کا ترجمہ اور اسکی شرح ہے اسمیں تشریحی نقشہ جات موقعہ بموقعہ سہولت تفہیم کی غرض سے بڑھائے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں (۱) ڈاکٹری اور یونانی مسائل کے اختلافات (۲) نفیسی اقسرائی کے ضروری مباحث کا اقتباس امتحانی سوالات و جوابات کی شکل میں (۳) اور طبی لغاتچہ بڑھا دیا گیا ہے جس سے یہ کتاب پہلی اور دوسری طبع سے زیادہ مفید ہوگئی ہے حجم تقریباً ۳۲۰ صفحات۔ کاغذ سفید اور نفیس۔ جو لوگ علم طب پڑھنا چاہیں وہ سب سے پہلے اسی کو پڑھیں قیمت عہ

ترجمہ شرح اسباب

فلسفۂ امراض معلوم کرنے کی خواہش ہو تو طب یونانی کی اس عظیم الشان کتاب (شرح اسباب) کا سلیس اور مقبول عام ترجمہ مطالعہ فرمایئے۔ یہ طبیہ کالج دھلی کے نصاب تعلیم میں داخل ہے اسمیں سر سے پاؤں تک تمام امراض کے اسباب و علامات اور علاج یونانی اصول کے مطابق نہایت سلیس عبارت میں درج ہیں یہ بےنظیر و بےمثل کتاب امام فن علاء نفیس کی یادگار ہے جسکی خصوصیت یہ ہے کہ وہ ہر ایک بات کو مفصل اور مدلل لکھتے ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب موجودہ طبی درسگاہوں میں معالجات کے نصاب میں داخل ہے کل کتاب چار حصوں میں منقسم ہے قیمت جلد اول دو روپے دوم چار روپے۔ جلد سوم دو روپے۔ چہارم دو روپے مکمل دس روپے۔ (عنہ)

تشریح کبیر

یونانی اطبا پر یہ کتنا بڑا الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ اندرونی اعضاء کی ہیئت و وضع سے بےخبر ہوتے ہیں۔ یہ الزام اب نہایت سہولت اور آسانی سے دور کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب فن تشریح کی جامع اور مکمل کتاب ہے اور تمام رگ پٹھے اور اندرونی اعضا کی مفصل تشریح کو سلیس اردو میں بتاتی ہے جسکی عظمت کے لئے صرف اسقدر کافی شہادت ہے کہ یہ دہلی کے عظیم الشان طبیہ کالج میں تمام یونانی اور ڈاکٹری عربی اور اردو تشریحوں کے بجائے نصاب تعلیم میں داخل کیگئی ہے۔ اور ارکان طبیہ کالج کے ایما سے تیار کیگئی ہے۔ یہ کتاب دوسری مرتبہ بیشمار تصویروں کے ساتھ اعلےٰ درجے کے نفیس کاغذ پر چھپوائی گئی ہے دو جلدوں میں ہے۔ قیمت جلد اول مع تصاویر عصہ بلا تصویر عہ۔ دوم با تصویر عہ بلا تصویر تین روپے۔ (عـہ)

علم الجراحت با تصویر

علم جراحی کی یہ عظیم الشان کتاب (جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی متفقہ سرگرمیوں کی اور عرقریزیوں کا نتیجہ ہے) طبیہ کالج دہلی کے مایہ ناز نصاب کا ایک نوکھا اور لائق دید حصہ ہے جسکی تکمیل میں جراحیات کی بیش بہا کتب سے مدد لیگئی ہے طب جدید کے تمام انگریزی۔ لاطینی اصطلاحات کو یونانی اصطلاحات میں اس خوبصورتی سے

ڈہالا گیا ہے کہ یونانی اطبا سلاست
سے پڑھتے چلے جائیں۔ کمال خوبی یہ ہے
کہ تمام انگریزی دواؤں کے عربی فارسی
اور نہایت خوبصورت نام رکھے گئے ہیں
کہ کوئی طبیب اُسے سُنکر صد آفرین کہے
بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور ساتھ ہی ہر صفحہ
کے ذیل میں اُنکے اصلی مترادفات (انگریزی)
لکھدیے گئے ہیں۔ تاکہ ادویہ کے خرید و فروخت
میں دقت نہ ہو۔ اور ڈاکٹر صاحبان بھی اسکا
بآسانی مطالعہ کرسکیں ابتدائی کتاب میں
علم الجراثیم کا مکمل بیان (تقریباً ۹۰ صفحات
میں) درج ہے۔ جابجا تصویریں بھی درج
ہیں۔ اس کتاب میں علاوہ تمام دیگر امراض
جراحیہ کے سوزاک آتشک جذام
سل۔ سرخبادہ وغیرہ کا نہایت تفصیلی بیان
موجود ہے صفحات تقریباً ۶۲۵۔ کاغذ
نفیس اور سفید۔ طباعت اعلیٰ۔ قیمت عـہ

علم الادویہ حصہ اوّل

(علم الادویہ نفیسی)

علم الادویہ کا معتبر اور مدلل بیان۔ ادویہ
مفردہ و مرکبہ کے افعال خواص عبارت
نہایت سلیس و سہل۔ طبیہ کالج دہلی میں ادویہ
کی تعلیم اسی کتاب سے ہوتی ہے۔ کاغذ سفید
کتابت و طباعت دیدہ زیب قیمت عـہ

علم الادویہ حصہ دوم

(ضمیمہ علم الادویہ نفیسی)

(داخل نصاب تعلیم ادویہ طبیہ کالج دہلی)

یہ علم الادویہ کا دوسرا حصہ ہے جو
تکمیل نصاب تعلیم طبیہ کالج دہلی کیلئے
لکھا گیا ہے۔ اس میں وہ تمام ادویہ
بہ طرز جدید لکھی گئی ہیں جو کہ علم الادویہ
حصہ اول (علم الادویہ نفیسی) میں درج
نہیں ہیں۔ ہر ایک دوا کی ماہیت مزاج
افعال اور استعمال نہایت تحقیق اور
اختصار سے لکھا گیا ہے۔ ادویہ کے
افعال لکھنے میں مبالغہ سے احتراز کیا
گیا ہے صرف انہیں افعال کے لکھنے
پر اکتفا کیا گیا ہے جو معتبر و مصدق
ہیں۔ یا کم از کم مشہور ہیں۔ چونکہ حصہ اول
میں زیادہ تر بیرون ہند کی پیدا ہونے
والی ادویہ کا ذکر ہے۔ لہذا حصہ اول
میں زیادہ تر ہندوستان میں پیدا
ہونیوالی ادویہ کا ذکر ہے اور لہذا حصہ دوم
میں زیادہ تر ہندوستان میں پیدا
ہونیوالی جڑی بوٹیوں کا تذکرہ ہے اس
لحاظ سے یہ حصہ نہایت مفید اور دلچسپ
ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔

حمیات قانون اُردو

جماعت سال چہارم کے نصاب میں
شامل ہے شیخ بوعلی سینا کی مایہ ناز
کتاب قانون کا یہ ضروری اور مفید
حصہ ہے حصہ اول تمام حصہ دوم زیر طبع

دہلی کا مطب فارسی

(بیاض کبیر حصہ اول) (طبع دوم) دہلی کی
معتبر بیاض۔ حکماء دہلی کے معمولات
و مجربات اور اصول مطب و علاج اسکے
چھپنے سے پہلے مستندین طبیہ کالج کے
سوا دوسرے کو بہت مشکل سے دکھائی
جاتی تھی قلمی بیاض کو مستندین بصیغہ
راز رکھا کرتے تھے طبع جدید میں کاغذ
نہایت اعلیٰ قیمتی سفید اور دبیز لگایا گیا ہے
قیمت دو روپے۔ (عـہ)

دہلی کا مطب (اُردو میں)

(اُردو میں) یہ دراصل فارسی کا ترجمہ ہے
جس میں بہت سے جدید اضافات
(از قسم اغذیہ۔ اصول علاج۔ پرہیز
اور ضروری ہدایات) کئے گئے ہیں۔
قیمت دو روپے (عـہ)

دہلی کے مرکبات

(بیاض کبیر حصہ دوم) دہلی کے دواخانوں
کی معتبر مرکب دوائیں جن میں سے بہت سی
نسخہ جات بصیغہ راز رکھا کرتے تھے
یہ زمانہ حاضرہ کی نفیس و جدید غیر مطول
قرابادین ہے۔ قیمت صرف دو روپے

دہلی کی دواسازی

(بیاض کبیر حصہ سوم) یونانی دواسازی
کے اصول اور انکے راز طبیبوں کیلئے
دواسازی کا رہنما اور عطاروں اور دواسازوں
کا اُستاد ہے۔ قیمت بارہ آنے۔

لغات اصطلاحات طبیہ

یونانی طبی اصطلاحات کا اس سے بہتر کوئی

لغت تیار نہیں ہوا۔ بہت سے لغات کا خلاصہ ہے۔ اصطلاحات متعلقہ امراض ادویہ۔ آلات طبیہ کلیات۔ معالجات تشریح و منافع الاعضاء کا سلیس بیان و تشریح ہے۔ قیمت تین روپے

لغات الادویہ

دواؤں کے عربی۔ فارسی۔ ہندی سنسکرت۔ کیمیائی۔ انگریزی۔ یونانی اور دیگر ممالک کے ناموں کی توضیح ہے۔ تقریباً ۲۵ ہزار الفاظ کی شرح ہے اگر کسی نسخہ کا کوئی جزو آپ نہ سمجھ سکیں تو اس لغت سے مدد لیں قیمت (۳ے)

طبی فرہنگ

طبی اصطلاحات کا جامع اور مختصر لغت ہے۔ اصطلاحات متعلق امراض ادویہ آلات طبیہ کلیات۔ معالجات۔ تشریح اعضاء کا سلیس بیان ہے۔ یہ اُن غریب طلباء کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جو بڑے لغت (یعنی لغات اصطلاحات طبیہ قیمتی ۳ے) کو نہ خرید سکیں عہ

طبی لغاتچہ

(طبع دوئم) یہ ایک مختصر مگر نہایت ضروری لغت ہے۔ جس میں طب یونانی کے اصطلاحات کی تفصیل و توضیح ہے۔ طبع دوئم میں دو چند اضافات ہوئے ہیں کاغذ پہلے سے بہتر اور سفید لگایا گیا ہے قیمت ۸ر

طب قدیم و جدید کی علمی جنگ

طب قدیم کے اصول پر ڈاکٹروں کے زبردست سوالات و اعتراضات دیسی طبوں کے بے اصول اور وحشی ہونے کا الزام۔ اور ان تمام الزامات و اعتراضات کے اطبائے یونانی کی طرف سے خاموش کُن اور دنداں شکن جوابات قیمت ۴ر

کتاب التکلیس علم کشتہ جات

یہ فن تکلیس (کشتہ سازی) میں ایک جامع اور مکمل کتاب ہے۔ ابتدائے کتاب میں اُن تمام رموز، کنایات، اصطلاحات اور نکتوں کو سمجھایا گیا ہے جن کا جاننا کشتہ سازی کیلئے از بس ضروری ہے۔ علاوہ ازیں دھاتوں اور دیگر ادویہ کے مدبر اور مصفی کرنے، جوہر اڑانے، روغن کشید کرنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ آنچ دینے کی بھی ترکیبیں اور اس کے متعلق ضروری ہدایات صاف صاف لکھی گئی ہیں۔ اس کے بعد ہر ایک چیز کے کشتہ کرنے کی معتبر اور مصدقہ ترکیبیں لکھی گئی ہیں جن میں یہ لحاظ رکھا گیا ہے کہ ہر ایک کشتہ کی بہترین متعدد ترکیبیں درج ہوں اور وہ بھی زیادہ فضول اور مشکل نہ ہوں۔ اس فن سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یہ ایک بے نظیر اور کارآمد تحفہ ہے۔ قیمت عہ

رسالہ مسماع الصدر

آلہ سینہ بین (اسٹیتھس کوپ) کی حقیقت، طریقہ استعمال، اور امراض سینہ کی تشخیص قیمت طبع دوم چھ آنہ (۶ر)

رسالہ مقیاس الحرارت

آلہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) کی حقیقت طریقہ استعمال اور بدنی حرارت کا تذکرہ قیمت ۴ر (طبع دوم)

رسالہ اسمائے امراض و اوزان طبی

رسالہ اسمائے امراض میں ڈاکٹری ناموں کے مقابل یونانی۔ اور یونانی ناموں کے مقابل ڈاکٹری نام مرضوں کے بتائے گئے ہیں (۲) رسالہ اوزان میں ڈاکٹری و یونانی اور ویدک وزنوں کی تشریح ہے ۲ حصے فی حصہ ۴ر رسالہ اوزان حصہ اول ہی کے ساتھ ہے۔

امراض صبیان

مؤلفہ علامہ محمد عثمان خاں صاحب میڈیکل آفیسر ریاست بڑوانی۔ اس کتاب میں بچوں کے امراض اور عوارض جسمانی کا علامہ ممدوح نے اپنے طرز خاص سے تذکرہ کیا ہے۔ اور جا بجا تشریحی بیانات اور تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ قیمت ۱۲ر

رسالہ قارورہ

بطرز جدید اس رسالہ میں طب جدید کے مطابق علاوہ تمام ضروری متعلقہ بیانات کے ہر قسم کے کیمیاوی امتحانات کے طریقے اور سہل تجربے تحریر کئے گئے ہیں جس سے ہمارے اطبار ذیابیطس کی شکر، (دہ لحمات (چربی کا مادہ) رطوبت بیضیہ (لبومن) بلغم، پیپ، کیلوس وغیرہ کا امتحان کر سکتے ہیں۔ جو قارورہ میں ملکر خارج ہوتے ہیں۔ قیمت ۵ر

کلیات طب یونانی کے مباحث ضروری

یعنی کلیات طب یونانی کے معرکۃ الآرار اور اہم مباحث، امتحانی سوالات و جوابات جس سے کلیات کے مشکل مسائل آسانی حفظ اور ذہن نشین ہوجاتے ہیں بڑے بڑے فاضل ممتحن زیادہ تر یہی سوالات کیا کرتے ہیں۔ قیمت صرف ۸ر

رسالہ مدار

جس میں مدار (آکھ) نامی بوٹی کے عجیب و غریب افعال و خواص اور حیرت انگیز فوائد۔ اور اس سے جو کشتے تیار کئے جاتے ہیں، اور جن تراکیب سے وہ اکثر امراض میں استعمال کی جاتی ہیں بالتفصیل درج ہیں۔ قیمت ۵ر

رسالہ دیدان

جس میں شکم کے تمام اقسام کے کیڑوں کا دلچسپ تذکرہ مع علامات و علاج درج ہے۔ قیمت ۴ر

رسالہ سوزاک

سوزاک جسقدر اہم اور خبیث مرض ہے اس سے ہر ایک طبیب واقف ہے غیر طبیب اس سے اسی وقت آگاہ ہوتا ہے، جبکہ اس کو خدانخواستہ اس نامراد مرض سے واسطہ پڑتا ہے جس شخص میں اس مرض کا زہر ایک مرتبہ سرایت کر جاتا ہے۔ اگر بے توجہی سے کام لیا جائے تو وہ شخص مدت العمر عذاب میں خود بھی مبتلا رہتا ہے، اور اپنی رفیقہ حیات اور گلہائے مراد (اولاد) کو بھی اس مرض کی باد سموم سے پژمردہ و افسردہ کر دیتا ہے۔ مرض مذکور کی اس خباثت و سرایت کو مدنظر رکھکر دفتر المسیح نے ہر خاص و عام کی آگاہی کے لئے یہ رسالہ تالیف کراکے شائع کیا ہے۔ جس میں دونوں طبوں کی رو سے بتلایا گیا ہے۔ کہ وہ کون سے اسباب ہیں جو اس مرض کو پیدا کر کے جان کو مصیبت میں ڈالدیتے ہیں، اور اس سے بچنے کی تدابیر کیا ہیں؟ اور جب کوئی شخص اس میں مبتلا ہوجائے تو اسے نجات پانے کے لئے کیا علاج ہے؟ علاج ایسے آزمودہ نسخوں سے لکھا گیا ہے جو اس مرض کے لئے تیر بہدف ہیں اور متعدد تجارب نے ان پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ قیمت ۸ر

رسالہ آتشک

مرض آتشک بھی سوزاک ہی کے مانند خبیث مرض ہے۔ یہ بھی جس شخص کو ہوجاتا ہے۔ پھر جانے کا نام نہیں لیتا، بلکہ اہل و عیال میں بھی اس کا زہر اثر کر کے ان کو گرفتار بلا کر دیتا ہے اس رسالہ میں بھی رسالہ سوزاک کے مانند اس مرض کے پیدا ہونے کے اسباب۔ اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر۔ مرض کو زائل کرنے کا علاج دونوں طبوں کی رو سے نہایت دلچسپی اور عمدگی سے لکھا گیا ہے نسخے چیدہ چیدہ بارہا کے مجرب لکھے ہیں۔ قیمت صرف چھ آنہ (۶ر)

کتاب التشخیص

یہ علم تشخیص کی ایک مستقل اور جامع کتاب ہے، طبیب کا معیار فضیلت تشخیص پر ہے۔ یہ کتاب تمام امراض کے علامات فارقہ تشخیصیہ بتاتی ہے علاوہ ازیں تشخیص کے دیگر اصول و نکات۔ قارورہ۔ نبض۔ تنفس۔ رنگ۔ بشرہ وغیرہ کا تفصیلی تذکرہ ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۲ر
حصہ دوئم ۱۲ر

تشریح صغیر

(تشریح کبیر کا خلاصہ) اس کتاب میں تمام عظام (ہڈیوں) اور تمام اعضاء مرکبہ (اعضا سینہ و شکم و جوف عانہ اعضائے حواس یعنی آنکھ، کان، ناک اور دماغ و حرام مغز وغیرہ) کی مختصر تشریح سادہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہے اور تصویروں سے بدنی ساخت کو سمجھایا گیا ہے۔ تاکہ ہمارے اطباء بسہولت تشریح کے ضروری معلومات حاصل کر سکیں۔ تشریح سے نابلد رہنا اتنا بڑا عیب ہے کہ اس نے دیسی طبیوں کو بدنام کر دیا ہے اور آج مخالفوں کو یہ کہنے کا موقعہ ملا ہے کہ دیسی طبیبیں وحشی اور دیسی اطباء (وید و حکیم) عطائی معالج ہیں۔ ہمارے لئے انکا یہ خیال نہایت افسوسناک اور شرم انگیز ہے ہمیں چاہیئے کہ جلد سے جلد اس ناپاک دھبہ کو مٹا دیں۔ اور دشمنوں کو یہ کہنے کا موقع نہ دیں کہ دیسی اطباء ایک عطائی معالج کا حکم رکھتے ہیں۔ قیمت ۸ر

رسالہ ذیابیطس

ذیابیطس ان معدودے چند امراض میں سے ہے جو انسان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں۔ اس رسالہ میں اس مرض کے اسباب و علامات و علاج و دوسرے رسائل کے مانند نہایت عمدہ پیرائے سے لکھے گئے ہیں اس رسالہ کا سب سے زیادہ دلچسپ وہ حصہ ہے جس میں شکر کے پیدا ہونے کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے قیمت ۸ر

رسالہ سل و دق

سل و دق نے جو تباہی ہمارے ملک میں پھیلا رکھی ہے اُس سے تقریباً ہر ایک شخص واقف ہے۔ اس مرض نے عین عنفوان شباب میں لاکھوں نوجوانوں کے چراغ زندگی کو گل کر کے آغوش لحد میں سُلا دیا۔ اور آئندہ معلوم نہیں یہ کب تک اپنے کرشمے دکھائے خاص و عام کی معلومات کے لئے یہ رسالہ بھی دونوں طبوں کی رو سے لکھا گیا ہے۔ جس میں اس مرض کے پیدا ہونے کے وجوہ۔ اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر۔ اس کی علامتیں اور علاج نہایت عمدہ طریقہ سے لکھا گیا ہے

قیمت ۸ر

رسالہ جدری (چیچک)

اس رسالہ میں بھی دوسرے رسائل کے مانند مرض چیچک کے اسباب علامات اور علاج اور اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر ہر دو طبوں کی رو سے بیان کی گئی ہیں۔

قیمت ۸ر

رسالہ بواسیر

اس رسالہ میں دوسرے رسائل کے مانند مرض بواسیر کا مفصل تذکرہ اور اس کے اسباب و علامات اور علاج بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۶ر

آسان نسخے یا مجرب چٹکلے

مجربات کی صدہا کتابیں اب تک شائع ہو چکی ہیں۔ جب ایک متجسس نگاہ ضرورت کے مطابق نسخہ تلاش کرنا چاہتی ہے وہ اول تو نسخوں کی فراوانی سے ادھر اُدھر بھٹک کر رہ جاتی ہے اگر کسی نسخہ پر نظر انتخاب پڑ بھی جاتی ہے۔ تو اس نسخہ کی تیاری میں جو صعوبتیں ہوتی ہیں وہ سد راہ ہوتی ہیں۔ گاہی منتخب نسخے میں کوئی ایسا جزو موجود ہوتا ہے جسکی ماہیت سے لاعلمی ہوتی ہے۔ اور جو نہ عطار کی دکان سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ اور نہ جنگل بیابان کی خاک چھاننے پر ملسکتا ہے الغرض انہیں مصائب اور دشواریوں کو پیش نظر رکھکر سر سے لیکر پاؤں تک کل امراض کے آسان نسخے یا مجرب چٹکلے ترتیب دیکر شائع کئے گئے ہیں۔ جن کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ دو تین اجزاء سے متجاوز نہیں۔ اور اجزاء بھی سہل الحصول ہیں۔ ہر ایک دوا فروش سے ملسکتے ہیں اگر کوئی نسخہ زیادہ اجزاء کا

کا بھی ہے۔ تو دہی ہے جسکی ترکیب آسان ہے۔ اور بارہا تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جاچکا ہے علاوہ ازیں ہر ایک مرض کی ایسی مفید اور مجرب دوا بھی لکھی گئی ہیں جو عام طور پر جنگلوں میں باآسانی مل سکتی ہیں اور دیہات میں رہنے والے اشخاص جہاں کوئی دواخانہ نہیں ہوتا ان سے بخوبی مستفید ہو سکتے ہیں۔ سفید اور چکنے کاغذ کے ۴۰ صفحات پر نہایت عمدگی سے شائع ہوئے ہیں۔ ان خوبیوں کے باوجود قیمت صرف دو روپیہ عہ

کتاب ہدیۂ ذکور

(چیدہ مرکبات)

(مولفہ فاضل ادیب جناب حکیم مولوی سید محمد یوسف صاحب نیر ضلع بیڑ حیدر آباد دکن) امراض مخصوصہ کے متعلق اتبک۔ اکثر صاحبان کی جانب سے متعدد رسائل شائع ہو چکے ہیں لیکن ہم اپنے مطالعہ کی بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ اس تعدد سے تشنہ کامی کو سیرابی نہیں ہوتی۔ چونکہ مضمون ہی خشک ہے۔ لہذا بعض رسالے تو اس انداز عبارت میں لکھے گئے ہیں کہ دماغ اُن کے مطالعہ سے زیر بار احسان ہی نہیں ہونا چاہتا۔ ان کے علاوہ بعض رسائل ایسے ہیں کہ اُن میں جو علاج لکھا گیا ہو اُس سے بہت کم اشخاص استفادہ کر سکتے ہیں۔ نسخوں کی ترکیبیں ایسی دشوار اور پیچ در پیچ ہیں کہ وہ صفحات کی زینت کے علاوہ کسی کی مقصد براری میں کام نہیں دیسکتے۔ لیکن ہدیۂ ذکور ان تمام خرابیوں سے مبرا ہے۔ مؤلف موصوف نے یہ کتاب بہ طرز مکالمہ ایسی دلچسپ عبارت میں لکھی ہے کہ ایک مرتبہ شروع کرکے ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس میں مردانہ قوتوں کی حفاظت کے طریقے اور جملہ مردانہ امراض کے اسباب۔ علامات اور علاج اور مجرب نسخہ جات نہایت خوبی سے لکھے گئے ہیں نسخے نہایت معتبر اور مستند ہیں اور اُن کی ترکیب وغیرہ ایسی عمدگی سے لکھی گئی ہے کہ مریض یا طبیب کسی امر کے لئے تشنہ کام نہیں رہتا۔ سفید چکنا کاغذ۔ قیمت عہ

ترجمہ کلیات نفیسی

کلیات نفیسی کا یہ سلیس ترجمہ طبیہ کالج دہلی میں بطور نصاب تعلیم کے داخل ہے اسلئے اسکے بعد اسکی تعریف و توصیف کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔

قیمت حصہ اول عہ

حصہ دویم عہ

تالیفات حکیم و ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب پروفیسر طبیہ کالج دہلی

کتاب الباثولوجیا

(علم الامراض)

یہ کتاب ہی کالج کے نصاب میں داخل ہے اس میں ماہیات امراض کی بحث جدید اصول کے مطابق کی گئی ہے ہر ہر مرض میں اعضاء کے اندر جو تغیرات ہوتے ہیں ان کا اسمیں ذکر ہے جدید طرز کی کتاب ہے۔

قیمت عہ

تشخیص علمی مع مطب یونانی و ڈاکٹری (اردو)

یہ کتاب طبیہ کالج کے فارغ التحصیل طلباء کے لئے لکھی ہے۔ اس میں تشخیص علمی کے اصول جدید ترین طریقہ تشخیص پر بیان کئے گئے ہیں۔ یونانی مطلب عالیجناب مسیح الملک کا ہے اور مرکبات مثلاً معجون جوارش وغیرہ جو نسخے لکھے ہیں وہ بھی مسیح الملک کے خاندان کے ہیں اس کے علاوہ ڈاکٹری کا مطب ان منتخب اور بہترین نسخوں کا مجموعہ ہے جو انگلستان کے قابل فخر ڈاکٹروں نے اکثر استعمال کئے ہیں

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں۔

اور ڈاکٹر ڈملا کے کتابوں کے انتخاب کئے گئے ہیں آخر میں اُن ڈاکٹری مفید اور مجرّب نسخوں کو لکھا گیا ہے۔ جو ہندوستان کے ہسپتالوں میں برسوں کے تجربہ کے بعد نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اس کتاب میں یونانی مفرد اور مرکب دواؤں کی ایک نہایت مفید فہرست بھی لکھی ہے جو اس طبیب کے لئے نہایت کارآمد ہے جو مطب کے ساتھ دواخانہ رکھتا ہو اور ایک فہرست ان ڈاکٹری دواؤں کی بھی ہے جو ہر مرض کی مخصوص ادویہ شمار کی جاتی ہیں اور جو جدید طب کے لئے مایۂ فخر و ناز ہیں یہ کتاب ہر طبیب اور وید کو اپنے مطب میں ضرور رکھنی چاہئے کیونکہ اس کتاب کی مدد سے ایک طبیب یا وید اپنے مطب میں بہت کچھ ترقیاں کر سکتا ہے اور مریضوں کی تکالیف کو نسبتاً زیادہ آسانی سے دور کر کے شہرت اور دولت حاصل کر سکتا ہے۔ کتاب کی قیمت دو روپے آٹھ آنے (عہ)

کتاب الکیمیا (اردو)

جدید سائنس کی نہایت اہم شاخ یعنی کیمسٹری پر اردو میں کتاب الکیمیا سے زیادہ آسان کتاب غالباً نہیں ہو گی۔ اس میں جدید تحقیق کے موافق عنصروں کی حقیقت ان کے خواص اور ان کے ملنے سے جو مرکبات پیدا ہوتے ہیں بیان کئے گئے ہیں مرکبات کو تحلیل کر کے ان کے اجزاء کس طرح علیحدہ کئے جاتے ہیں مختلف دھاتیں کن کن چیزوں میں حل ہوتی ہیں، مختلف دھاتوں کے نمک کس طرح بنائے جاتے ہیں اور بعض دھاتوں کے کشتے کس طرح تیار ہوتے ہیں۔ ان سب باتوں کے اصول اور پورا پورا عمل اور تجربہ کی پوری پوری ترکیب لکھی ہوئی ہے۔ جس کو معمولی اُردو خواں بڑی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب کی خوبی اس سے ظاہر ہے کہ یہ طبیہ کالج کے فرسٹ ایر (پہلے سال) کے کورس میں ہے اور اس کی پانچسو جلدیں بھی طبیہ کے بورڈ نے خریدی ہیں قیمت عہ

امراض نسوان

مولفہ جناب مولوی حکیم عبدالحفیظ صاحب مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی۔ یہ ایک واقعہ ہے کہ عورتوں کے امراض کی تشخیص اُن کے دفعیہ کی تدبیر حجاب و نقاب اور اُن کی بعض فطری خصوصیات کی وجہ سے نسبتہً مشکل ہوا کرتی ہے۔

اور جن دائیوں کو اُن کے امراض کی جانچ پڑتال اور دیکھ بھال کا موقع حاصل ہوتا ہے ان میں سے اکثر ایسی ہوتی ہیں کہ جو اپنی لاعلمی کی وجہ سے بیشتر اوقات مرض کی غیر صحیح صورت طبیب کے روبرو پیش کر کے بجائے اُس کی اعانت کرنے کے اور زیادہ دشواری میں مبتلا کر دیتی ہیں۔

اس کے علاوہ چونکہ بیبیاں اپنے دکھوں کے اظہار کو قریب قریب ایک امر معیوب تصور کرتی ہیں اس لئے ان کی تکلیف کا اظہار بھی عموماً اس وقت ہوتا ہے جبکہ مرض اچھی طرح زور پکڑ جاتا ہے اسوجہ سے معاملہ میں نسبتہً زیادہ اہمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ان حالات کو محسوس کرتے ہوئے نقائص مذکورہ بالا کے ازالہ کی غرض سے مؤلف نے بڑی جانفشانی کے ساتھ اس کتاب کو ایسی ترتیب کے ساتھ مرتب فرمایا ہے کہ جس کے مطالعہ سے نہ صرف طبیب، دائیاں، طالبات ہی تشخیص مرض و علاج میں بصیرت حاصل کر سکتی ہیں بلکہ معمولی اردو جاننے والی بیبیاں بھی اسے پڑھ کر اپنے دکھوں سے پوری واقفیت حاصل کر کے آسانی کے ساتھ اپنی شکایات کا علاج اور اسکی

رک تھام کرسکتی ہیں۔
کتاب کے ابتدائی حصہ میں شرمگاہ
اندام نہانی، رحم، خصیۃ الرحم، قاذفین
پستان وغیرہ مخصوصہ اعضاء کی
پوری تشریح اُن کے فرائض و وظائف
تبلائے گئے ہیں۔
اس کے بعد مذکورہ بالا اعضاء کے
تمام امراض کا نہایت تفصیل کیساتھ
بیان کیا گیا ہے۔ مذکور اعضاء کی
تصاویر کے علاوہ مذکورہ بالا اعضاء
کے امراض کو بھی (تشخیص کی سہولت
کی غرض سے) تصاویر کے ساتھ واضح
کیا گیا ہے اور علاج کے سلسلہ میں
بہترین و مجرب نسخوں کے علاوہ حکیم
محمد اجمل خانصاحب کی خاص خاص
تجاویز کو اس میں جذب کیا گیا ہے۔
الحاصل عورتوں کے اعضاء کی تشریح
اور اُن کے امراض و علاج کے بارے
میں یہ کتاب ایک بہترین تالیف ہے
جسے پروفیسر صاحب نے بہت
زیادہ محنت اور اہتمام سے مرتب
فرماکر طبقہ نسوان پر ایک بڑا احسان
فرمایا ہے، ہر گھر میں ایسی کتاب کا
موجود ہونا ضروری ہے تاکہ معمولی
اردو جاننے والی بیبیاں خود ہی
اپنی شکایت کا علاج کرسکیں کتاب
علاوہ تصاویر کے جو نہایت نفیس کاغذ
پر ہے۔ تین سو صفحات پر ختم ہوتی ہے
قیمت صرف دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

رفیق مطب

اس کتاب میں سر سے پاؤں تک
تمام امراض کے مجرب و اکسیر الاثر
نسخے جو بارہا تجربہ سے مفید ثابت
ہوئے ہیں ایک باقاعدہ مطب
کی صورت میں ترتیب وار درج
ہیں۔ برادران فن اس مطب کے
(معمولہ و مجربہ) نسخوں سے علاج میں
کافی کامیابی حاصل کرکے مریضوں
کی توجہ کو قوت و تیزی کے ساتھ
اپنی طرف پھیر سکتے ہیں صفحات ۱۲۰
۲۲×۱۸/۱۶ پونڈ قیمت عہ

نسخ بیاض

اس بیاض میں ملک کے مشہور
ترین اطباء دہلی کے ممتاز ترین خاندان
جمعیۃ کے خصوصی ارکین کے
علاوہ فقیروں درویشوں کے اکسیر
الاثر نسخے جو بغیر مبالغہ نہایت زود
اثر اور بارہا تجربہ سے مجرب ثابت
ہوئے ہیں۔ درج ہیں۔ مخصوصہ
مردانہ امراض (جریان آتشک
سوزاک وغیرہ) کے بہترین نسخوں
کے علاوہ ضعف بصر، ضعف معدہ
ضعف عام، عظم طحال، سنگ گردہ
و مثانہ، سنگرہنی، ادویہ اطفال،
بخار، بخشش، زہر عقرب، دیمیت مار کے
جوئی کے نسخے اور بواسیر، برص، خارش
کے نسخے جو نہایت جانفشانی سے جمعیۃ
نے حاصل کئے ہیں، صاحب نسخہ کے نام
کے ساتھ درج کئے گئے ہیں پاکٹ
اڈیشن کاغذ ولایتی ۲۸ پونڈ صفحات ۱۶۰
قیمت مجلد عہ

قرابادین جدید

اس میں یونانی طب کے تمام وہ مرکبات
جو تمام ہندوستان میں مروج ہیں اور جو
صدہا سال سے برتے جارہے ہیں ترتیب
وار درج ہیں تمام معمولہ اطریفلات۔
جوارشیں، معجونیں، عرقیات، حبوب،
طلا، یاقوتیں، مفرحات کشتہ جات
اپنے صحیح اجزاء کے ساتھ اس کتاب میں
موجود ہیں۔ قیمت عہ

طبیب اطفال

اس کتاب میں چھوٹے چھوٹے بچوں کی آئے دن
کی تمام بیماریوں کی حقیقت انکی مخصوصہ
علامتیں انکے دفعیہ کی بہترین تدابیر کا
نہایت تفصیل کے ساتھ بیان درج ہے
علاج کے سلسلہ میں یونانی ڈاکٹری دونوں
طبوں کے بہترین و مجربہ نسخے لکھے گئے
ہیں ہر معمولی اردو جاننے والے
حضرات بھی اس سے فائدہ اٹھا
سکتے ہیں۔
قیمت عہ

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ انجمن مدرسہ کلاں دہلی آنی چاہئیں

عربی زبان و ترجمہ قرآن آسانی کیساتھ سکھانیوالی نئی کتابیں

عربی زبان کا قاعدہ

اس قاعدہ میں صیغوں اور ضمیروں کی پہچان ایسے آسان طریقہ سے بتائی گئی ہے کہ اگر بچوں کو اردو کی پہلی دوسری کتاب پڑھاکر یہ قاعدہ شروع کرادیا جائے تو وہ نہایت آسانی سے صیغوں ورضمیروں کو پہچاننے اور عربی سے اُردو۔ اردو سے عربی ترجمہ کرنے لگیں گے۔ قیمت ۴ر

علم الصرف حصہ اوّل و دوم

عربی علم صرف کی پہلی منزل آسان کرنے کے لئے یہ رسالہ تالیف کیا گیا ہے۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔ نہی نون ثقیلہ وغیرہ بنانے کا طریقہ بہت ہی سلجھاکر نثر و نظم اُردو میں بیان کیا گیا ہے۔ جس سے مبتدی صرف کی تمام گردانیں اچھی طرح سمجھ کر یاد کرلیتا ہے۔
(طبع دوم) قیمت ۵ر

علم الصرف حصہ سوم

اس رسالہ میں تعلیل کے ضروری قاعدے بہت آسان طریقہ سے اُردو میں بیان کئے گئے ہیں اور چند معتل ابواب کی پوری پوری گردانیں جدولوں میں درج کیگئی ہیں۔ آخر میں ابواب معتلہ کا ایسا جامع نقشہ دیا ہے جس سے ہر باب کی تمام بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں غرضیکہ اپنی شان کا عجیب و غریب رسالہ ہے قیمت ۶ر

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب

عربی زبان بولنے اور تحریر و ترجمہ میں مہارت پیدا کرنے کے لئے روضۃ الادب بے مثل کتاب ہے۔ اس کی ترتیب نہایت پیاری اور معنی خیز ہے اس میں جو ضروری اور کارآمد جملے لکھے گئے ہیں وہ بہت دلچسپ اور مفید ہیں جو شخص ان کو یاد کریگا اسکی عربی زبان نہایت صاف ستھری اور فصیح ہوجائیگی (طبع دوم) قیمت ۸ر

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ

کئی سو ضروری و کارآمد عربی مصادر مع صرف صغیر (ماضی و مضارع مثل فارسی آمدنامہ کے جمع کئے گئے ہیں جنکو طلبہ بہت آسانی سے یاد کرسکتے ہیں۔ ایسے ہی بہت سے ضروری لغات لکھے گئے ہیں۔ اسم و فعل کا ایسا ضروری مجموعہ اس ترتیب سے آج تک شائع نہیں ہوا۔ قیمت ۶ر

عوامل النحو

اس رسالہ میں عربی عبارت پڑھنے کی ترکیب نہایت آسان طریقہ سے بتائی گئی ہے اسکے شروع میں نحو کے سَو عامل نہایت سلیس و نفیس اردو میں نظم کئے گئے ہیں اس کے بعد انکی مختصر شرح عربی میں کی گئی ہے اور عربی عبارت کی ترکیب کو اُردو میں حاشیہ اور بین السطور میں حل کیا گیا ہے اسطرح یہ رسالہ ایسا سہل اور دلچسپ ہوگیا ہے کہ اس کو حفظ کرلینا بھی مشکل نہیں۔ قیمت ۵ر

بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء

مؤلفہ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ مولانا مولوی حکیم شبیر احمد صاحب انصاری مدظلہم العالی

اس کے مطالعہ سے تاریخ اسلام پر پورا عبور ہو جاتا ہے، ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے، کہ خلافت کس طرح اور کس کس پر منتقل ہوتی رہی۔ اس میں خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے لیکر سنہ ۹۰۳ھ تک کے خلفاء کے حالات درج کر دئے ہیں۔ یہ اسی تاریخ الخلفاء کا ترجمہ ہے جو عام طور پر داخل درس ہے اور اس کے مفصل بیان کی فہرست درج ذیل ہے۔

مختصر فہرست مضامین

بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء

حضور اکرم صلعم کا صراحتًا و علانیۃً خلیفہ نہ بنانا اور اس کا راز قرشیت کی شرط پر بحث۔ خلافت ۳۰ سالہ کی مراد۔ احادیث مشعرہ بہ خلافت بنی اُمیہ۔ احادیث مشعرہ بہ خلافت بنی عباس۔ چادر مبارکہ کا بیان جو آخر وقت تک خلفاء تک رہی۔ کن خلفاء نے ترک سلطنت کی۔

احوال حضرت ابوبکر رضؓ آپ کا اسم و لقب۔ آپ کا مولد و منشاء آپ کا حلیہ مبارک۔ آپ کا اسلام لانا۔ صحبت و حضوری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ کی شجاعت۔ آپ کا مال تصدق کرنا۔ آپ کا علم۔ آپ صحابۂ کرام میں سب سے افضل تھے۔ آیات قرآنی و احادیث جو آپ کی مدح یا تصدیق یا شان میں نازل ہوئیں۔ صحابۂ کرام اور سلف صالحین کے کلام آپ کی شان میں۔ احادیث و آیات و کلمات ائمہ جن سے آپ کی خلافت کا منشاء نکلتا ہے۔ آپ کی بیعت۔ زمانۂ خلافت کے واقعات یعنی جیش اسامہ۔ مرتدین سے اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں نیز مسیلمہ کذاب سے جنگ اور قرآن مجید فرقان حمید کے جمع کرنے کا ذکر۔ آپ کے اولیات۔ آپ کا حلم و تواضع۔ آپ کی بیماری اور وفات اور حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو اپنا خلیفہ بنانا۔ احادیث صحیحہ جو حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے مروی ہیں۔ تفسیر قرآن مجید۔ آپ کے اقوال اور آپ کے فیصلے خطبے اور دعائیں آپ کے وہ کلمات جن سے شدت خوف الٰہی ظاہر ہوتا ہے۔ آپ کی تعبیریں۔

احوال حضرت عمر رضؓ آپ کا اسلام لانا۔ آپ کی ہجرت۔ احادیث جو آپ کی فضیلت میں وارد

ہیں آپ کی نسبت صحابۂ کرام اور سلف صالحین کے اقوال۔ جن باتوں میں کلام خدا نے آپ کی رائے سے اتفاق کیا ہے۔ آپ کے خصائل۔ آپ کا حلیہ۔ آپ کی خلافت۔ اولیات۔ آپ کے بعض اخبار و قضایا۔

احوال حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ احادیث جو آپ کی فضیلت میں وارد ہیں۔ آپ کی خلافت۔ آپ کے اولیات۔ ذکر بغاوت و شہادت وغیرہ۔

احوال حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ احادیث جو آپ کی فضیلت میں وارد ہیں۔ آپ کی خلافت آپ کے اخبار و قضایا و کلمات۔ آپ کی تفسیر قرآن مجید۔ آپ کے کلماتِ حکمت۔ آپ کی شہادت وغیرہ۔

احوال حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ آپ کی خلافت اور حضرت معاویہ رضہ سے بیعت کر لینا۔

احوال حضرت معاویہ رضہ۔ مختصر حالات زمانہ خلافت امیر معاویہ رضہ۔ حالات یزید بن معاویہ۔ معہ واقعات ظلم شنیع شہادت اہل بیت و صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ معاویہ بن یزید۔ عبداللہ بن زبیر۔ عبدالملک بن مروان ولید بن عبدالملک سلیمان بن عبدالملک۔

احوال عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اور حالات عدل و انصاف۔ مرض وفات وغیرہ۔ یزید بن عبدالملک بن مروان۔ ہشام بن عبدالملک ولید بن یزید۔ یزید ناقص ابو خالد بن ولید۔ ابراہیم بن ولید بن عبدالملک۔ مروان بن الحمار۔ احوال سفاح خلیفہ اول بنی عباس منصور ابو جعفر عبداللہ مہدی ابو عبداللہ محمد بن منصور ہادی ابو محمد موسیٰ مہدی۔

احوال ہارون الرشید۔ امین محمد ابو عبداللہ۔ مامون عبداللہ ابو العباس معتصم باللہ ابو اسحاق محمد بن الرشید واثق باللہ ہارون۔ متوکل علی اللہ جعفر۔ منتصر باللہ محمد ابو جعفر۔ مستعین باللہ ابو العباس معتز باللہ محمد مہتدی باللہ۔ معتمد علی اللہ ابو العباس۔ معتضد باللہ احمد۔ مکتفی باللہ ابو محمد۔ مقتدر باللہ ابو الفضل۔ قاہر باللہ ابو المنصور۔ راضی باللہ ابو العباس۔ متقی باللہ ابو اسحاق۔ مستکفی باللہ ابو القاسم۔ طائع اللہ ابو بکر۔ قادر باللہ ابو العباس۔ قائم بامر اللہ ابو جعفر مقتدی بامر اللہ ابو القاسم مستظہر باللہ ابو العباس مسترشد باللہ ابو منصور راشد باللہ ابو جعفر مقتفی لامر اللہ ابو عبداللہ۔ مستنجد باللہ ابو المظفر مستضئ بامر اللہ الحسن ناصر الدین اللہ احمد ظاہر بامر اللہ ابو نصر مستنصر باللہ ابو جعفر۔ معتصم باللہ ابو احمد۔ مستنصر باللہ احمد۔ حاکم بامر اللہ ابو العباس مکتفی باللہ ابو الربیع، واثق باللہ ابراہیم۔ حاکم بامر اللہ ابو العباس۔ معتضد باللہ ابو الفتح متوکل علی اللہ ابو عبداللہ واثق باللہ عمر معتصم باللہ زکریا مستعین باللہ ابو الفضل۔ معتضد باللہ ابو الفتح۔ مستکفی باللہ ابو الربیع۔ قائم بامر اللہ ابو البقا۔ مستنجد باللہ خلیفۃ العصر ابو المحاسن متوکل علی اللہ ابو العز وغیرہ وغیرہ یہ کتاب ۵۱۲ صفحات پر ختم ہوئی ہے قیمت عہ

مرج البحرین فی ذکر شہادۃ الحسنین

ایک عرصہ سے طبیعت ایسی کتاب کی متلاشی تھی جو کسی حنفی عالم کی لکھی ہوئی ہو جنہوں نے اس بیان میں مفصل لکھی ہو۔ بہت فکر کے بعد یہ نظر پڑی جو نہایت مفصل اور مستند ہے جسکا مفصل ہونا فہرست مضامین سے معلوم ہوگا اور مستند ہونا مصنف کی نام نامی سے واضح ہے۔ یہ کتاب مولٰنا مولوی عبد الرب صاحب دہلوی قادری حنفی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف سے ہے اور اسمیں مفصلہ ذیل بیانات ہیں، حالات حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ معہ واقعات شہادت اسکی بعد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کیطرف یزید کا رجوع ہونا بیعت چاہنا اور حضرت کا انکار فرمانا اور مکہ معظمہ تشریف لیجانا، وہاں پہونچکر اہل کوفہ کے خطوط آنے اور حضرت امام مسلم کا تشریف لیجانا، وہاں پہونچکر اہل کوفہ کی حالت دیکھکر حضرت امام حسین کا بلانا۔ اسکی بعد کوفیونکا پھر جانا حضرت امام مسلم کا نرغہ میں آنا اور داد شجاعت دیکر جام شہادت نوش فرمانا اور صاحبزادگان امام مسلم کے واقعات اور حضرت امام حسین کا روانہ ہونا اور میدان کربلا میں پہنچنا وہانکے جملہ واقعات اور محبان اہلبیت واہل بیت کی شہادت اور بعد شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ جو کچھہ واقعات ہوئے انکا بیان، مثلاً روانگی اہلبیت معہ سر مبارک طرف شام کے اور راہ میں جو کچھہ کرامتیں سر مبارک سے ظہور میں آئیں، اور دربار کرنا یزید کا، اور گفتگو کرنا حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کا اور ہلچل ہوجانا دربار میں اور خوشامد کرنا یزید کا، حضرت زین العابدین سے جامع مسجد میں خطبہ پڑھوانا حضرت زین العابدین سے اور شور و غل گریہ و زاری ہونا مسجد میں اور خطبہ کے درمیان باشارہ یزید موذن کا تکبیر کہدینا۔ پھر روانگی مدینہ منورہ اور وہاں پہونچنا، پھر وہاں قیامت برپا ہونا، حاضری روضہ مبارک پر اہل بیت کی اور عرض حال کرنا، اسکے بعد یزید کا مرنا اور اسکے بیٹے کا تخت سلطنت کا چھوڑنا اور دشمنان اہلبیت کا قتل بڑی تباہی کے ساتھ، اور حالات حضرت امام زین العابدین رضی معہ شہادت، پھر ذکر امام باقر رض وحضرت امام جعفر رح وحضرت امام موسیٰ کاظم رض وحضرت امام علی رضا وحضرت امام محمد بن علی رضا وحضرت امام تقی وحضرت امام حسن عسکری وحضرت امام مہدی علیہ السلام رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ قیمت صرف آٹھہ آنے (۸/) محصول ڈاک تین آنے۔

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں

برادران اسلام کو تازہ خوش خبری

جناب فخر عالم پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک والانامہ

جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مہر لگا کر ۶ ہجری میں سلطان مقوقس قبط کی بادشاہ کے نام بغرض دعوت اسلام روانہ فرمایا تھا اور ایک فرانسیسی سیاح نے سفر قبط میں مصر کے شہروں میں سے اخمیم کے گرجا میں ایک قبطی راہب کے پاس سے خرید کر سلطان عبد المجید خانصاحب مرحوم و مغفور سلطان سابق کی خدمت میں لیکر حاضر ہوا اور ہدیۃً پیش کیا۔ سلطان المعظم نے اُسے نہایت حفاظت سے دیگر تبرکات نبویہ کیساتھ قسطنطنیہ میں رکھنے کا حکم صادر فرمایا۔ قسمت سے اس کا عکس ہندوستان میں بھی پہونچا اور اس کے ایک عکس سے ہمکو عزت حاصل ہوئی۔ ہم نے براہ رفاہ عام چربہ لیکر شایع کیا اور نقل مطابق اصل رکھنے کی یہانتک کوشش کی کہ بوجہ ایک مدت دراز گذر جانے کے والانامہ مذکور میں دھبہ و شکن وغیرہ پڑگئے ہیں وہ بھی چربہ میں ظاہر کئے ہیں وہ عبارت جو اصل ہے اوّل رکھی ہے۔ اور اسکے نیچے وہی عبارت خطِ نسخ یعنی موجودہ عربی میں خوشخط لکھکر بین السطور میں اردو ترجمہ بھی شامل کر دیا ہے۔ اس کی قدر وہی حضرات کریں گے جنہیں آقای نامدار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اشد محبت ہوگی کیونکہ محبوب کی چیز یا اس کی نقل کی وہی قدر کریگا جو عاشق ہوگا اور جسکو محبت ہی نہو اسکو کیا قدر ہوگی اور چونکہ بعض حضرات اسے شیشہ میں لگاتے ہیں اسواسطے اسکے گرد بیل نہایت خوبصورت مگر صوفیانی رنگین چھپوائی ہے۔ اب یہ فرمان ہر صورت سے اس قابل ہے کہ شیشہ میں لگواکر مکانوں میں مسجدوں میں لگایا جاوے۔ ہدیہ صرف دو آنہ (۲)

مرقاۃ العربیہ

ایک عرصہ سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کوئی ایسی کتاب ہونی چاہئے جو آسان طور پر کم سے کم وقت میں طالب علم کو عربی لکھنے سمجھنے کے قابل بنادے الحمد للہ کہ مولینا مولوی عبد الہادی خانصاحب مولوی فاضل و منشی فاضل، شاہجہانپوری نے اس ضرورت کو پورا کر دیا۔ اور ایک کتاب **مرقاۃ العربیہ** کے نام سے تالیف کی جسکے ابتک تین حصے شائع ہو چکے ہیں، اس کتاب کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ صرف و نحو ادب و ترجمہ چاروں کو نہایت خوش اسلوبی سے ایک جگہ جمع کر دیا ہے اور ہر نئے مسئلہ کیلئے ایک عنوان قائم کر کے مشاقوں سے ذہن نشین کیا ہے۔ غرض کتاب کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت حصہ اول چھ آنہ حصہ دوم آٹھ آنہ حصہ سوم دس آنہ ہے۔

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں